ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

اگست ۱۹۹۹ء

قیمت 20 روپے

اسم اعظم

محفل حاضرات

تسخیر ہمزاد

شمس المعارف

گرہن 1999

برج اسد

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

لوح خوش قسمتی

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ اگر خوش قسمتی کے طالب ہیں اور زندگی میں درپیش مختلف مسائل کے حل کے لیے موثر اور زود اثر روحانی و عملیاتی مدد حاصل کرنا چاہتے ہیں تو ماہر عملیات و نجوم **خالد اسحاق راٹھور** ایڈیٹر ماھنامہ **راہنمائے عملیات** سے خاص کوکبی حالتوں یعنی کواکب کی سعد نظرات' شرف' اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کروالیں۔

ہدیہ چاندی پر 1700 روپے

راہنمائے عملیات

جلد 2 | اگست 1999 | شمارہ 7

فہرست مضامین

سیر الاولیاء	2	کائنات	28
اسم اعظم	5	شمس المعارف	30
محفل حاضرات	12	راہنمائے دست شناسی	35
جفر عظیم	13	معمہ	36
کمالات جفر	14	گیارہ اگست 99 کا گرہن	37
آپ جانتے ہیں؟	16	برج اسد	41
اعجاز القرآن	17	ماہانہ حالات	47
عمل تسخیر شیخ سدو پہلوان	18	تقویم سیارگان	53
کام کی باتیں	19	نظرات اگست / ستمبر	54
سیاق الاعداد	19	سوال کا جواب	55
مجاور و مسافر	21	فہرست کتب	56
انکشافات رمل	22		
تسخیر ہمزاد	23		
حقائق نجوم	26		

پبلشر و چیف ایڈیٹر: شائستہ خالد راٹھور

ایڈیٹر: خالد اسحٰق راٹھور

وقت ملاقات: شام 5 تا 8 بجے رات (علاوہ تعطیل)

فون: 6374864-موبائل 0342-4814490

email kirthor@pimail.com.pk

آفس: مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

قیمت: فی شمارہ 20 روپے۔

زر سالانہ: (عام ڈاک) 230 روپے-زر سالانہ (رجسٹر ڈاک) 350 روپے۔ بیرون ملک 20 ڈالر

ترسیل زر: اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

بنک ڈرافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر

For Bank Draft:
Khalid Ishaq Rathro, Account No.
8735-6, National Bank of Pakistan,
Civil Secretariat, Lahore, Pakistan
Phone : 92 - 42 - 6374864

پبلشر و چیف ایڈیٹر شائستہ خالد راٹھور نے لائن پرنٹرز [illegible]، 25 ملک جلال دین وقف کچہری روڈ لاہور سے چھپوا کر شائع کیا

Contact: Khalid Ishaq Rathor, H#2, St#11, Muhmmad Nagar, Lahore, Pakistan. Voice 042-6374864

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

سیر الاولیاء

انتخاب: شائستہ خالد

زیر نظر کتاب سید محمد مبارك علوی کرمانی المعروف امیر خوردؒ کی تصنیف ہے اس کا اردو ترجمه محترم اعجاز الحق قدوسی نے کیا ہے۔قارئین راہنمائے عملیات کے لیے ادارے کی طرف سے یہ قدیم کتاب کا انمول تحفہ ہے۔ صدیوں پرانی کتاب کی ابتداء تحریر ۱۳۵۱ ہے یعنی تقریباً ساڑھے چھ سو سال پہلے۔

منهم

متعلق حضرت خواجہ ابراہیم ادہم قدس سرہ العزیز

سلطان السالکین، مقرب حضرت رب العالمین، تارک مملکت دنیا، صاحب سلطنت عقبی، ظل اللہ فی العالم خواجہ ابراہیم ادہم قدس اللہ سرہ العزیز جو تمام معاملات واصناف میں حقائق اشیاء کے مشاہدہ کرنے میں کمال رکھتے تھے اور تمام عالم میں مقبول تھے، اکثر مشائخ وکبار کو آپ نے دیکھا تھا اور خرقہ ءارادت خواجہ فضیل عیاض سے پہنا تھا کسی بزرگ نے کیا اچھا کہا ہے:

ترك ابن ادهم ملكه و منزلها
فاتى الفصيل متابعاً لمعاده

ترجمہ: ابن ادہم اپنی سلطنت اور وطن کو چھوڑ کر فضیل کے پاس آئے اپنی عاقبت کو ڈھونڈتے ہوئے۔

ترك الخزاين والجنود و اهله
فاقام ساعد مقام و ساده

ترجمہ: انھوں نے اپنے خزانوں لشکروں اور اہل وعیال کو چھوڑا۔ اور اپنے بازوؤں کو خواجہ فضیل کے تکیے پر قائم کیا۔

اور امام اعظمؒ (ابو حنیفہ) کی خدمت میں رہے۔ حضرت امام اعظم ان کو سیدنا ابراہیم ادہم قدس اللہ سرہ کے لقب سے یاد فرمایا کرتے تھے۔ حضرت امام اعظمؒ کے ساتھی امام سے پوچھتے کہ انھوں نے سیادت کس طرح پائی۔ امام ابو حنیفہؒ فرماتے کہ اللہ کی رحمت ہو ابراہیم ادہم پر کہ وہ ہر وقت خدائے تعالی کی عبادت میں مشغول رہتے ہیں اور ہم دوسرے کاموں میں لگے رہتے ہیں۔

خواجہ جنید قدس اللہ سرہ نے، جو اولیاء کے گروہ کے سردار ہیں ان کے متعلق فرمایا کہ علوم کی کنجی ابراہیم بن ادہم ہیں یعنی اس گروہ کے علماء کی کنجی ابراہیم ادہم ہیں۔

اور ان کی توبہ کا سبب اس قدر مشہور ہے کہ یہاں اس کے لکھنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ ان کا قول ہے:

ان التصوف التكريم والتسليم والتطرق والتلطف.

ترجمہ: تصوف کی حقیقت تکریم (یعنی تمام مخلوق کو اپنے سے بزرگ سمجھنا) اور اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر دینا اور ہر لحہ خدا پر نظر

آپ کا بھترین مستقبل ھمارا عزم ۔ راھنمائی کے لیے آج ھی رجوع کریں۔

رکھنا اور لوگوں کے ساتھ مہربانی سے پیش آتا ہے۔

نیز آپ کا قول ہے:

واتخذالله صاحباً ودع الناس جانباً.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کو اپنا صاحب بنا اور لوگوں کو ایک طرف چھوڑ دے۔

آپ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ:

كثرة النظر الى الباطل يذهب معرفت الحق من القلب.

ترجمہ: کثرت سے باطل کی طرف دیکھنا، حق کی معرفت کو دل سے نکال دیتا ہے۔

آپ کا یہ بھی قول ہے کہ:

قلة الحرص والطمع يورث الصدق و الورع و كثرة الحرص والطمع يكثر الغم والجزع.

ترجمہ: حرص اور طمع کا کم ہونا آدمی کو سچائی اور پرہیزگاری کا وارث بناتا ہے اور حرص و طمع کی بہتات، غم اور اندوہ کو بڑھاتی ہے۔

آپ کا یہ بھی ارشاد ہے کہ:

قد رضينا من اعمالنا بالمعاني و من طلب الثوبة بالتوالي و من العيش البقي بالعيش الفاني.

ترجمہ: ہم اپنے اعمال سے صرف معانی پر راضی ہوئے اور کپڑے کی طلب سے پھٹے پرانے پر اکتفا کی اور عیش باقی کے بدلے عیش فانی کو پسند کیا۔

اور یہ بھی آپ کا قول ہے:

اطلب مطعمك ولا عليك ان تقوم الليل و تصوم النهار.

ترجمہ: اپنی روزی طلب کر، تیرے لیے یہ ضروری نہیں کہ راتوں کو جاگتا رہے اور دنوں کو روزہ رکھے۔

منقول ہے کہ حضرت خواجہ ابراہیم ادہمؒ نے ایک آدمی کو جنگل میں دیکھا کہ جس نے ان کو اسم اعظم کی تعلیم دی اور اس اسم کے پڑھنے سے آپ کی ملاقات حضرت خضرؑ سے ہوئی۔ حضرت خضرؑ نے آپ سے کہا کہ میرے محترم بھائی حضرت الیاس نے تم کو یہ اسم اعظم سکھلایا تھا۔

اکثر خواجہ ابراہیم ادہم یہ دعا فرماتے تھے:

اللهم انقلني من ذل معصيتك الى عز طاعتك.

ترجمہ: اے اللہ: مجھ کو گناہوں کی ذلت سے نکال کر اپنی اطاعت کی عزت کی توفیق دے۔

منقول ہے کہ ایک دن خواجہ ابراہیم ادہم قدس اللہ سرہ العزیز عباسیوں کے خلیفہ دوم جعفر منصور کے پاس آئے۔ خلیفہ نے پوچھا، ابو اسحاق تمہارا کیا حال ہے؟ خواجہ ابراہیم ادہم نے جواب میں یہ شعر پڑھا:

شعر

ترفع دنيانا بتمزيق ديننا
فلا ديننا بقي ولا ما ترفع

ترجمہ: ہم نے دین کا نقصان کر کے دنیا کو بلند کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ نہ دین ہی باقی رہا اور نہ دنیا ہی باقی رہی، جس کو ہم نے بلند کیا تھا۔

منقول ہے کہ سرما میں حضرت خواجہ ابراہیم ادہم کا لباس ٹاٹ کا ہوتا تھا جس کے نیچے کرتا نہیں ہوتا تھا اور موسم گرما میں دو ٹکڑے کپڑے کے ہوتے تھے، جن کی قیمت چار درہم سے زیادہ نہ تھی۔ ان میں سے ایک ٹکڑے کو پاجامے کے تہمد کے طریقے پر باندھتے تھے اور دوسرے کو چادر کے طور پر استعمال کرتے تھے۔ سفر و حضر میں ہمیشہ روزے سے رہتے۔ شب بیدار اور دائم الفکر تھے۔

اپنی روزی کھیتوں میں مزدوری کر کے حاصل کرتے۔ جب مزدوری کے کام سے فارغ ہو جاتے، کسی ساتھی کو کھیتی کے مالک کے پاس بھیجتے، تاکہ وہ حساب کر کے مزدوری لے آئے۔ جب وہ حساب کر کے لے آتا تو اس مزدوری کی رقم کو ہاتھ نہ لگاتے، بلکہ اپنے اصحاب سے کہتے جو کچھ تمہیں مطلوب ہو، وہ لے لو اور اپنے کام میں لاؤ۔ اگر کھیتوں کی مزدوری نہ ملتی تو باغوں کی حفاظت کی مزدوری منظور کر لیتے۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

منقول ہے کہ ایک روز خواجہ ابراہیم ادہم کوہ بوقبیس پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہ اگر اولیا اللہ میں سے کوئی ولی پہاڑ کو حکم دے کہ وہ ہل جائے، وہ فوراً ہل جائے گا۔ ابھی یہ بات آپ کہہ ہی رہے تھے کہ پہاڑ ہلنے لگا۔ آپ نے اپنے پائے مبارک کو زور سے زمین پر مارا اور فرمایا کہ ٹھہر جا میں نے تو اپنے دوستوں کے سامنے ایک مثال بیان کی تھی۔

منقول ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابراہیم ادہم ایک دریائی سفر میں جہاز پر سوار تھے اور ایک کمبل لپیٹے ہوئے مراقبے میں تھے۔ اسی اثنا میں سخت ہوائیں چلیں، یہاں تک کہ جہاز کے غرق ہونے کا اندیشہ پیدا ہو گیا۔ تمام مسافر آپ کی خدمت میں دوڑے اور آپ سے کہنے لگے، کیا عجیب بات ہے کہ ہم ہلاکت کے طوفان میں گھرے ہوئے ہیں اور آپ سو رہے ہیں۔ خواجہ ابراہیم ادہم نے سر مراقبے سے اٹھایا اور کہا، اے خدا ہم نے تیری قدرت کاملہ کو دیکھ لیا، اب اپنے کرم سے ہمیں معاف فرما۔ طوفانی ہوا رک گئی اور جہاز کو سکون ہوا۔

منقول ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ میں اللہ کے حکم سے ایک جنگل میں چلا جا رہا تھا۔ جب ہم ذات العرق پہنچے تو میں نے ستر گدڑی پوشوں کو دیکھا کہ وہ مرے ہوئے پڑے ہیں اور ان سے خون جاری ہے۔ ایک میں رمق بھر جان باقی تھی۔ میں نے اس سے پوچھا کہ اے جواں مرد: کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا کہ اے ابن ادہم: پانی اور محراب کو لازم پکڑلو، دور دور مت جاؤ کہ مہجور ہو جاؤ گے اور ہم میں سے کسی کے نزدیک مت آؤ کہ بیمار ہو جاؤ گے ایسا نہ ہو کہ بادشاہوں کے فرش پر تم سے کوئی گستاخی ہو جائے اور اس دوست سے ڈرو کہ جو حاجیوں کو روم کے کافروں کی طرح قتل کرتا ہے اور حاجیوں کے ساتھ لڑائی کرتا ہے۔ آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ہم صوفیوں کے گروہ سے تھے اور ہم نے بادیہ توکل میں اس عہد کے ساتھ قدم رکھا تھا کہ ہم کسی سے بات نہ کریں گے اور سوائے خدائے تعالیٰ کے کسی سے نہ ڈریں گے اور حق تعالیٰ کے سوا کسی کی طرف توجہ نہ کریں گے۔ جب ہم احرام گاہ میں پہنچے تو حضرت خضرؑ ہم سے ملے۔ ہم نے انھیں سلام کیا۔ انھوں نے سلام کا جواب دیا۔ ہم خوش ہوئے اور ہم نے کہا کہ الحمد للہ ہماری کوشش ٹھکانے لگی اور طالب اپنے مطلوب تک پہنچ گیا کہ خضر ہمارے استقبال کے لیے آئے ہیں۔ اچانک ایک ہاتف غیبی نے ندا دی کہ اے جھوٹو: اے جھوٹی محبت کے دعویٰ دارو۔ تم نے اپنے قول و قرار کو بالکل بھلا دیا اور غیر میں مشغول ہو گئے۔ جاؤ ہم اس کے تاوان میں تمھاری جان پر تباہی لائیں گے۔ جب تک کہ ہم تمھارا خون نہ گرائیں گے، تم سے صلح نہ کریں گے۔ یہ سارے جواں مرد اس کی بارگاہ کے شہید ہیں۔ اے ابراہیم اگر تم بھی اپنے سر میں یہ سودا رکھتے ہو تو بسم اللہ اس راہ میں قدم رکھو، ورنہ درمیان سے دور ہو جاؤ۔ کسی بزرگ نے کیا اچھا کہا ہے:-

مثنوی
خوں ریز بود ہمیشہ در کشور ما
جاں عود بود ہمیشہ در مجمر ما
داری سر ما وگرنہ دور از بر ما
ما دوست کشیم تو نداری سر ما

خواجہ ابراہیم ادہم اس کی یہ بات سن کر حیران رہ گئے۔ پھر انھوں نے اس سے پوچھا کہ تمھیں کیوں چھوڑ دیا گیا؟ اس نے جواب دیا کہ وہ سب پختہ تھے۔ مجھ سے کہا گیا کہ تو ابھی خام ہے، جاں کنی میں مبتلا رہ تاکہ تو بھی پختہ ہو جائے، اس وقت ان کے پیچھے آ۔ یہ کہہ کر اس نے جان دے دی۔

منقول ہے کہ آخر عمر میں خواجہ ابراہیم ادہم مفقود الخبر ہو گئے تھے۔ چنانچہ کوئی نہیں جانتا کہ ان کا مزار کہاں ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ بغداد میں ہے اور بعض شام میں بتاتے ہیں۔ بہت سے لوگ روایت کرتے ہیں کہ انھوں نے بھاگ کر حضرت لوط علیہ السلام کے مزار کے قریب ایک غار میں وفات پائی۔ جب ان کی وفات کا وقت قریب پہنچا، تو غیب سے آواز آئی کہ آگاہ رہو کہ زمین کے لیے امان کا سبب آج وفات پا گیا۔ تمام مخلوق یہ آواز سن کر حیرت میں پڑ گئی کہ یہ کیا آواز ہے، یہاں تک کہ خبر آئی کہ حضرت ابراہیمؒ نے وفات پائی۔

جاری ہے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

اسم اعظم

تحریر حافظ عمران حمید، لاہور۔

آپ کے مسائل کا آسان حل

نحمده و نصلي علي رسوله الكريم

اما بعد فاعوذبالله من الشيطن الرجيم بسم الله الرحمن الرحيم

ولله الاسماء الحسنى فادعوه بها

اسم اعظم کے بارے میں مختلف طبقات (communities) کے لوگوں کے اذہان میں مختلف تصورات (concepts) پائے جاتے ہیں۔ عوام و خواص اسم اعظم کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ عوام کو جس کسی نے جو اسم بتلا دیا وہ اسے ہی پڑھنا شروع کر دیتے ہیں اگر مقصد حاصل نہ ہوا تو بزرگوں سے بد ظن ہونے کے ساتھ ساتھ سرے سے اسم اعظم کے وجود کا ہی انکار کر دیتے ہیں جو کہ سراسر نادانی ہے۔ کیونکہ اسم اعظم کا وجود قرآن مجید و احادیث مبارکہ سے ثابت ہے۔

ذیل میں اسم اعظم کی وضاحت و تحقیق قرآن و سنت کی روشنی میں کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر قارئین کرام اس سے مستفید ہوں تو احقر کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

اسم اعظم کے لغوی معنی:

اسم کا مطلب ہے 'نام' اور اعظم کا مطلب ہے 'سب سے بڑا' تو اسم اعظم کا لغوی معنی ہے 'سب سے بڑا نام'۔

اسم اعظم کے اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں اسم اعظم کے معنی ہیں 'اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑا نام'

اصطلاح میں اسم اعظم کی تین تعریفیں کی گئی ہیں جو درج ذیل ہیں:-

۱) بعض کا قول ہے کہ اسم اعظم سے مراد اللہ تعالیٰ کا کوئی خاص نام نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہر اسم، اسم اعظم ہے۔ پس اللہ جل شانہ کے بابرکت ناموں میں سے کسی ایک نام کو لے کر دعا کی جائے تو اللہ رب العزت اسے منظور فرما لیتا ہے۔

۲) بعض کا قول ہے کہ اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا ایک اسم معین ہے صرف اسی کو پڑھ کر جب اللہ جل شانہ کے دربار میں دعا کی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔

۳) بعض کا قول ہے کہ بحالت پریشانی اللہ تعالیٰ کے جس اسم کو پڑھ کر دل کی انتہاہ گہرائیوں سے دعا کی جائے تو وہ قبول ہو جاتی ہے۔ پس وہی اسم اعظم ہے۔

اسم اعظم کے بارے میں بہترین تحقیق حضرت امام علامہ محمد بن محمد الجزریؒ نے اپنی کتاب 'حصن حصین' میں فرمائی ہے۔ ملاحظہ فرمائیں:

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم

متعدد احادیث میں اسم اعظم کا ذکر آیا ہے اور اسم اعظم کیا ہے؟ اس کے بارے میں بھی متعدد روایات پائی جاتی ہیں۔ اسم اعظم کے بارے میں حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ شانہ سے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ سوال کیا جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ شانہ پورا فرما دیتے ہیں۔ مصنفؒ نے یہاں چند روایات ذکر کی ہیں جن میں اسم اعظم کا ذکر ہے۔

لا اله الا انت سبحنك انى كنت من الظلمين

'اے اللہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں'

یہ وہی الفاظ ہیں جن کے ذریعہ حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کو پکارا اور اس نے ان کی دعا قبول فرما کر اندھیروں سے نجات دی۔ مصنفؒ نے مستدرک حاکم سے یہ روایت نقل کی ہے۔

مستدرک میں حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت کی ہے کہ حضور اقدسؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو بھی کوئی مسلمان جب کبھی کسی بارے میں ان الفاظ کے ذریعہ دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ ضرور قبول فرمائے گا (قال الحاکم حدیث صحیح الاسناد واقرہ الذہبی)۔

اور حاکم نے دوسری روایت اس طرح نقل کی ہے کہ حضور اقدسؐ نے فرمایا: کیا میں تم کو اللہ کا اسم اعظم نہ بتاؤں جس کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے تو اللہ قبول فرماتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ پورا فرماتا ہے۔ یہ وہ دعا ہے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

جس کے ذریعہ حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کو تین تاریکیوں میں پکارا۔(ایک تاریکی رات کی دوسری سمندر کی اور تیسری مچھلی کے پیٹ کی، اللہ تعالیٰ نے حضرت یونس کی پکار سنی اور ان تاریکیوں سے نجات دی: قال الله تعالى شانه فنادی فی الظلمت ان لا اله الا انت سبحنک انی کنت من الظلمین☆ فاستجبنا له ونجینه من الغم و کذلک ننجی المئومنین☆(سورة الانبياء)

اللھم انی اسئلک بانی اشھد انک انت الله لا اله الا انت الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد☆

'الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کا واسطہ دے کر کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا (ہمسر) ہے'

مصنف" کی ترتیب کے مطابق یہ روایت نمبر ۲ ہے۔ اس میں بھی اسم اعظم بتایا ہے اس کو مصنف" نے حوالہ سنن اربعہ اور صحیح ابن حبان اور مستدرک حاکم نقل کی ہے۔ اس کے راوی حضرت بریدہؓ ہیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس نے ایک شخص کو یہ کلمات کہتے ہوئے سنا۔ اس شخص کے کلمات سن کر آنحضرت ﷺ نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اس نے اللہ کے اسم اعظم کے واسطہ سے دعا کی ہے۔ جس کے واسطہ سے دعا کی جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے اور اس کے ذریعہ سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ عنایت فرما دیتا ہے۔ حافظ ابن حجرؒ فتح الباری میں فرماتے ہیں کہ جن روایات میں اسم اعظم کا ذکر ہے سند کے اعتبار سے ان میں سب سے زیادہ راجح وہ روایت ہے جو حضرت بریدہؓ سے مروی ہے اور ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان اور حاکم نے اس کی تخریج کی ہے۔ اس روایت کے بعض طرق میں لفظ انی اشھد اور لفظ لا اله الا انت نہیں ہے۔ جس کو مصنف" نے متصلا ہی نقل کیا۔ ہم بھی اس کو ذیل میں مع ترجمہ لکھ رہے ہیں۔

۲۔ اللھم انی اسئالک بانک انت الله الاحد الصمد الذی لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفوا احد☆

'الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لئے کہ تو ہی اللہ ہے اکیلا ہے بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کے برابر (ہمسر) ہے'۔

مصنف" نے ان الفاظ کے لیے مصنف ابن ابی شیبہ کا حوالہ دیا ہے۔

۳) اللھم انی اسئالک بان لک الحمد لا اله الا انت وحدک لا شریک لک الحنان المنان بدیع السموات والارض یا ذاالجلال والاکرام یا حی یا قیوم☆

'اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس واسطہ سے کہ تیرے ہی لیے سب تعریف ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں (تو) بہت بڑا مہربان ہے، بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین کا تو ہی (بے مثال) ایجاد کرنے والا ہے۔ اے (عظمت و) جلال اور اکرام والے اے زندہ (سب کو) قائم رکھنے والے'

(مصنف" کی ترتیب کے مطابق یہ روایت نمبر ۳ ہے اس میں بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ مصنف" نے حوالہ سنن اربعہ، صحیح ابن حبان، مستدرک حاکم، مسند احمد، مصنف ابن ابی شیبہ، اس کو نقل کیا ہے۔ مصنف" نے اشارہ دیا ہے کہ لفظ یا حی یا قیوم اس کے بعض طرق میں نہیں ہے۔ یہ روایت حضرت انسؓ سے مروی ہے انہوں نے فرمایا کہ میں حضور اقدس ﷺ کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا اس شخص نے بعد نماز یہ الفاظ ادا کیے۔ یہ سن کر آنحضرت سرور عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس نے اللہ سے اس کے بڑے نام کے ذریعہ دعا کی ہے کہ جب اس کے ذریعہ اس سے سوال کیا جاتا ہے تو عطا فرما دیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے:۔

۴) (ا) والھکم اله واحد لا اله الا ھو الرحمن الرحیم☆

اور تمہارا معبود یگانہ معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بڑا ہی رحم کرنے والا ہے اور بہت ہی مہربان ہے'۔

(ب) الم☆ الله لا اله الا ھو الحی القیوم☆

'الف، لام، میم۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی (ہمیشہ) زندہ رہنے والا ہے اور (سب کو) قائم رکھنے والا ہے'

مصنف" کی ترتیب کے مطابق یہ روایت نمبر ۴ ہے۔ اس میں بھی اسم اعظم بتایا ہے۔ اس کو مصنف" نے حوالہ ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، اور مصنف ابن ابی شیبہ نقل کیا ہے۔ اس کی روایت کرنے والی حضرت اسماء بنت یزیدؓ ہیں۔ وہ فرماتی ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کا اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے (یہ دونوں آیتیں اوپر لکھی ہیں پہلی آیت سورہ بقرہ کے رکوع ۱۹ کی آخری آیت ہے اور دوسری آیت سورہ آل عمران کے بالکل شروع میں ہے۔

۵) ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ اللہ کا اسم اعظم ان تین سورتوں میں ہے

(۱) سورہ بقرہ

(۲) سورہ آل عمران

(۳) سورہ طہ

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم --- راھنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

قاسم بن عبدالرحمٰن (جو راوی حدیث ہیں) نے فرمایا کہ میں نے اس حدیث کے تحت اسم اعظم تلاش کیا تو 'الحی القیوم' کو اسم اعظم پایا۔

حصن حصین کے مصنف امام جزریؒ فرماتے ہیں کہ میرے نزدیک اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم اسم اعظم ہے تاکہ دونوں حدیثیں موافق ہو جائیں اور اس لیے بھی کہ واحدی کی کتاب الدعا میں یونس بن عبدالاعلی سے اسی طرح مروی ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

یہ قاسم عبدالرحمٰن کے بیٹے شام کے رہنے والے ہیں تابعی ہیں حضرت ابوامامہؓ کے شاگرد ہیں، سچے راوی ہیں۔

(مصنفؒ نے یہ روایت بحوالہ مستدرک حاکمؒ نقل کی ہے جو حضرت ابوامامہؓ سے مروی ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ضرور تین سورتوں میں ہے:-

اول سورہ بقرہ

دوم سورہ آل عمران

سوئم سورہ طٰہٰ

حضرت ابوامامہؓ کے شاگرد قاسم بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ میں نے تلاش کیا تو معلوم ہوا کہ (تینوں سورتوں میں جو مشترک چیز ہے) وہ الحی القیوم ہے۔ اس سے میں سمجھ گیا کہ اسی کو اسم اعظم بتایا ہے۔ سورہ بقرہ کے اندر آیت الکرسی میں اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ہے اور سورہ آل عمران میں الم اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم ہے اور سورہ طٰہٰ میں وعنت الوجوہ للحی القیوم ہے۔ (ان میں الحی القیوم مشترک ہے لیکن دعا کرنے والے کو پورے جملے پڑھنے چاہئیں)۔

مصنف نے جو یہ فرمایا کہ میرے نزدیک اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم اسم اعظم ہے اور اس سے دونوں حدیثوں میں تطبیق ہو جاتی ہے۔ ان کا یہ فرمانا محل نظر ہے کیونکہ دوسری حدیث میں سورہ طٰہٰ کا بھی ذکر ہے اور سورہ طٰہٰ میں لفظ الحی القیوم سے پہلے اللہ لا الہ الا ھو نہیں ہے۔ ہاں اگر صرف الحی القیوم مراد لیا جائے جیسا کہ قاسم بن عبدالرحمٰن نے فرمایا تو یہ درست ہے کیونکہ یہ تینوں سورتوں میں مشترک ہے لیکن جمع بین الحدیثین اس صورت میں بھی نہیں ہوتا اور درحقیقت جمع بین الحدیثین کی ضرورت بھی نہیں ہے کیونکہ جن روایات میں جو اسم اعظم بتایا ہے اس کے مطابق عمل کرنا درست ہے ان میں سے جس کو بھی پڑھ کر دعا کرلے گا انشاء اللہ تعالیٰ اللہ جل شانہ دعا قبول فرمالے گا۔ احادیث میں کوئی حصر کا کلمہ نہیں ہے تاکہ صرف کسی ایک کو اسم اعظم مانا جاسکے۔

حافظ ابن حجرؒ نے فتح الباری میں لکھا ہے کہ ابو الجعفر طبری اور ابوالحسن اشعری اور ابو حاتم ابن حبان اور قاضی ابوبکر باقلانی وغیرھم نے فرمایا ہے کہ جن روایات میں لفظ اسم اعظم وارد ہوا ہے ان میں 'اعظم' اسم تفضیل کے معنی میں نہیں ہے بلکہ اعظم بمعنی عظیم ہے کیونکہ کسی نام کو اسم اعظم کہنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کوئی دوسرا نام اس سے اعظم نہیں ہے بلکہ اللہ تعالیٰ کے سب نام اعظم ہیں اور یہ معنی لینے سے اعظم بمعنی 'عظیم' ہو جاتا ہے۔

ان حضرات کا یہ بھی فرمانا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعض اسماء کی تفضیل بعض اسماء پر درست نہیں ہے۔ اور جن روایات میں لفظ 'اعظم' وارد ہوا ہے وہ اس اعتبار سے ہے کہ اس اسم کے ذریعہ دعا کرنے والے کو ثواب بہت زیادہ ملے گا۔

اس کے بعد حافظ ابن حجرؒ نے اسم اعظم کے بارے میں چودہ اقوال نقل کیے ہیں ان میں سے بعض تو ایسے ہیں کہ ان کو اسم اعظم کہنے کے بارے میں کوئی حدیث مروی نہیں ہے کشف یا خواب یا ذاتی رائے سے ان کو اسم اعظم کہہ دیا گیا ہے۔ اور بعض کے بارے میں روایات موجود ہیں جن میں سے بعض سند کے اعتبار سے صحیح اور بعض ضعیف ہیں اور بعض حسن ہیں اور بعض کے بارے میں حافظ ابن حجرؒ فرماتے ہیں کہ ان سے اسم اعظم کی تعیین پر استدلال کرنے میں نظر ہے۔ اسم اعظم کے سلسلہ میں علامہ سیوطیؒ کا مستقل رسالہ ہے جس میں انہوں نے 'اسم اعظم' کے بارے میں چالیس اقوال جمع کیے ہیں۔ (حصن حصین سے منقولہ تحقیق مکمل)

free copy
khalidrathore.com

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ـــ راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

اسم اعظم کو غیر معین رکھنے کی حکمت

جس طرح اللہ جل شانہ نے لیلۃ القدر یا بروز جمعۃ المبارک قبولیت دعا کا وقت غیر معین رکھا ہے بعینہ اسم اعظم کو بھی غیر معین رکھا ہے۔ احادیث مبارکہ میں اسم اعظم کی بکثرت توصیف ذکر ہونے کے باوجود صراحۃ کہیں بھی اس کو معین نہیں کیا گیا یہ بات اٹل ہے کہ اسم اعظم اسمائے حسنیٰ ہی میں سے ایک اسم ہے جو قرآن مجید میں بعینہ یا مادہ کی صورت میں موجود ہے جو ہمیشہ ہماری تلاوت میں آتا رہتا ہے اور رہے گا۔

اسم اعظم کے بارے میں مولانا رومؒ کی تحقیق

مولانا رومؒ نے اپنی مثنوی معنوی میں اسم اعظم کی برکات اور اس کو مخفی رکھنے کے متعلق ایک صحیح قصہ بیان کیا ہے مثنوی تو فارسی میں ہے، قارئین کرام کے لیے اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے۔ مولانا فرماتے ہیں کہ :-

ایک بیوقوف آدمی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ جا رہا تھا۔ اس نے کچھ ہڈیاں ایک گڑھے میں دیکھیں وہ آدمی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے کہنے لگا اے رفیق محترم: وہ اسم اعظم جس سے آپ مردہ کو زندہ کیا کرتے ہیں مجھے بھی سکھلا دیجیے تاکہ میں بھی یہ نیک کام کر دکھاؤں اور سر دست ان ہڈیوں کو زندہ کر دوں (اس سے دو باتیں معلوم ہو گئیں ایک تو یہ کہ اسم اعظم کی برکت سے مردہ زندہ ہو سکتا ہے دوسری یہ کہ حضرت عیسیٰ کا معجزہ احیائے اموات اسی اسم اعظم کی بدولت تھا) آپ نے فرمایا چپ رہو۔ یہ تمہارا کام نہیں۔ اسم اعظم تمہاری بات اور کلام کے لائق نہیں (اس سے ایک تیسری بات معلوم ہوئی کہ اس اسم کو جاننا اور اس سے کام لینا ہر کس و ناکس کا کام نہیں) حضرت عیسیٰ کے اس کو اسم اعظم نہ بتانے کی وجہ یہ تھی کہ اس ودیعت عظمیٰ کو اٹھانے کے لیے اعلیٰ صلاحیت مطلوب ہے اور وہ ہر شخص میں کہاں؟ غرض وہ شخص مسلسل اصرار کرتا رہا تو آخر کار اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ نے اس کو اسم اعظم سکھا دیا اور آپ آگے تشریف لے گئے اس شخص نے فی الفور اس ہڈیوں کے ڈھانچے پر اسم اعظم پڑھ کر دم کیا تو ایک ہیبت ناک شیر زندہ ہو کر سامنے آ کھڑا ہوا جس کی وہ ہڈیاں تھیں اور اس کم ظرف و بے صبر آدمی کو چیر پھاڑ کر کھا گیا اور اس آدمی کو اپنے ناواجب سوال اور نامناسب طلب کی سزا مل گئی۔ درحقیقت اسم اعظم کی عظمت کے لیے قلب بھی عظیم چاہیے۔

بلا ریب مذکورہ بالا اسم اعظم کے تینوں اصطلاحی معنی پر دلائل موجود ہیں مگر قرطاس پر عدم گنجائش کی وجہ سے ہم یہاں صرف پہلی تعریف کے دلائل بیان کرنے پر ہی اکتفا کرتے ہیں۔

اسمائے حسنیٰ میں سے ہر اسم کے اسم اعظم یعنی

'عظیم' ہونے کے دلائل

قرآن مجید فرقان حمید میں اللہ جل شانہ نے اپنے کسی اسم کی حیثیت اسم اعظم تعیین نہیں فرمائی بلکہ اپنے بندوں کو اپنے کئی اسم بتائے ہیں کہ اگر ان اسماء میں سے کسی ایک اسم کو لے کر مجھ سے کوئی بندہ کچھ مانگے تو میں اس کی دعا ضرور قبول کرتا ہوں۔

ارشاد خداوندی ہے :

۱) واللہ الاسماء الحسنی فادعوہ بھا (سورۃ الاعراف رکوع ۲۲)

'اور اللہ کے سب نام ہی اچھے ہیں تو اس کو ان ناموں سے پکارو'

۲) قل ادعوا اللہ او ادعوا الرحمن ایاما تدعوا فلہ الاسماء الحسنی☆(سورۃ بنی اسرائیل' رکوع ۱۲)

کہہ دیجیے کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جو کہہ کر پکارو گے تو اس کے سارے نام اچھے ہیں۔

۳) اللہ لا الہ الا ہو لہ الاسماء الحسنی☆(سورۃ طہ-رکوع ۱)

اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اس کے سب نام اچھے ہیں۔

۴) ہو اللہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء الحسنی☆(سورہ الحشر' رکوع ۳)

وہ اللہ ہے پیدا کرنے والا موجد' صورتیں بنانے والا اس کی سب نام اچھے ہیں۔

امام فخر الدین رازی تفسیر کبیر میں یوں رقم طراز ہیں کہ اسم اعظم کی تعیین میں اختلاف ہے چنانچہ بعض کے نزدیک اسم اعظم کوئی معین اسم نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کا ہر ایک اسم، اسم اعظم ہے بشرطیکہ اس وقت طالب کا دل غیر اللہ سے بالکل خالی ہو اور نام والے کی ذات بے مثال کے تصور میں اس قدر محو ہو کہ اس کو غیر کی خبر تک نہ ہو تو اس کے لیے وہی اسم، اسم اعظم یعنی عظیم ہے۔

اسمائے حسنیٰ کا پر تاثیر عمل

علم الاعداد یعنی حروف کے معین اعداد کا علم اگرچہ انسانی ذہن کی تخلیق ہے مگر علماء، مشائخ اور ماہر عملیات بزرگوں سے اس کی تاثیر بطور تجربہ کے منقول ہے۔

آپ کے نام کے اعداد کے مطابق جو اسم الٰہی ہو اسے اپنے نام کے اعداد کے مطابق روزانہ (جتنے حروف نام کے ہوں اتنے دن تک) بلاناغہ مع اول آخر تین تین بار درود شریف (نماز والا) پڑھیے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو نئے سرے سے شروع

free copy
khalidrathore.com

کریں اگر ہم عدد ایک اسم الٰہی مل جائے تو بہتر ورنہ زیادہ کی کوئی حد نہیں بس نام کے اعداد سے مطابقت ضروری ہے اس عمل سے قسم قسم کے فوائد دینی و دنیاوی حاصل ہوں گے مثلاً ملازمت، ترقی، اولاد، صحت، غرض جو بھی مقصد ہو دین و دنیا کے مقاصد کے واسطے نہایت ہی پر تاثیر عمل ہے اسمائے حسنیٰ کو معمولی ہرگز نہ سمجھیے کیونکہ نام کے اعداد کے مطابق اسم الٰہی کا ورد اسی تعداد میں کرنا آپ کے لیے اسم اعظم کا درجہ رکھتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر کسی شخص کا اسم 'عمران حمید' ہے۔ تو حساب ابجد اعداد درج ذیل ہوئے۔

ع	۷۰
م	۴۰
ر	۲۰۰
ا	۱
ن	۵۰
ح	۸
م	۴۰
ی	۱۰
د	۴
میزان	۴۲۳

مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی کے اعداد بھی چار سو تیئیس (۴۲۳) بنتے ہیں ('یا' اور 'الف' 'لام' کے اعداد شمار نہیں کرتے)

یارافع	۳۵۱
یاباسط	۷۲
میزان	۴۲۳

اسم 'عمران حمید' کے حروف کی تعداد 'نو' ہے۔ اب یہ صاحب اگر اپنے مقصد دینی یا دنیاوی کے حصول کے لیے مذکورہ اسمائے الٰہی (یارافع ۳۵۱ مرتبہ + یا باسط ۷۲ مرتبہ) ۴۲۳ مرتبہ یا دیگر جو ان کے نام کے مطابق ہوں اپنے نام کے حروف کی تعداد (جو کہ نو ہے) کے موافق نو ایام تک روزانہ بلاناغہ مع اول و آخر درود شریف (نماز والا) پڑھیں بعد ازاں اپنے مقصد کی دعا مانگیں تو اللہ جل شانہ اپنی کمال رحمت کے طفیل اپنے مبارک ناموں کی برکت سے طالب کو محروم نہیں فرمائیں گے۔ نیز اگر اپنے نام کے پہلے حرف اور اسم الٰہی کے پہلے حرف کی عنصری مطابقت کو بھی ملحوظ رکھا جائے تو نور علی نور ہے۔ معنی کا خیال کر کے اپنے مقصد کے ہم معنی اسم الٰہی پڑھنے سے تاثیر اور بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اس عمل کے متعلق اگر کوئی ابہام رہ گیا ہو تو درگزر فرماتے ہوئے احقر سے استفسار کیا جا سکتا ہے۔ اسمائے حسنیٰ کی تعداد ۹۹ سے کہیں زیادہ ہے۔ مشہور نام درج ذیل ہیں:-

اللہ جل شانہ کے اسمائے حسنیٰ مع ترجمہ و اعداد

ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو

الرحمٰن (نہایت مہربان) ۲۹۸ — الرحیم (بہت رحم والا) (۲۵۸)
الملک (بادشاہ) ۹۰ — القدوس (ہر عیب سے پاک) ۱۷۰
السلام (ہر آفت سے سلامت رکھنے والا) ۱۳۱ — المومن (امن دینے والا) ۱۳۶
المھیمن (نگہبانی کرنے والا) ۱۴۵ — العزیز (زبردست) ۹۴
الجبار (خرابی کا درست کرنے والا) ۳۰۶ — المتکبر (بہت بڑائی والا) ۶۶۲
الخالق (پیدا فرمانے والا) ۷۳۱ — الباری (ٹھیک ٹھیک بنانے والا) ۲۱۳
المصور (صورت بنانے والا) ۳۳۶ — الغفار (بہت بخشنے والا) ۱۲۸۱
القہار (بہت غلبہ والا) ۳۰۶ — الوھاب (بہت دینے والا) ۱۴
الرزاق (بہت روزی دینے والا) ۳۰۸ — الفتاح (بڑا فیصلہ کرنے والا) ۴۸۹
العلیم (بہت جاننے والا) ۱۵۰ — القابض (روزی وغیرہ تنگ کرنے والا) ۹۰۳
الخافض (پست کرنے والا) ۱۴۸۱ — الباسط (فراخ کرنے والا) ۷۲
الرافع (بلند کرنے والا) ۳۵۱ — المعز (عزت دینے والا) ۱۱۷
المذل (ذلت دینے والا) ۷۷۰ — السمیع (سننے والا) ۱۸۰
البصیر (دیکھنے والا) ۳۰۲ — الحکم (اٹل فیصلہ والا) ۶۸
العدل (صحیح انصاف کرنے والا) ۱۰۴ — اللطیف (بھیدوں کا جاننے والا) ۱۲۹
الخبیر (پوری طرح خبر رکھنے والا) ۸۱۲ — الحلیم (بردبار) ۸۸
العظیم (عظمت والا) ۱۰۲۰ — الغفور (خوب گناہ بخشنے والا) ۱۲۸۶
الشکور (قدردان، تھوڑے پر بہت دینے والا) ۵۲۶ — العلی (بلند مرتبہ) ۱۱۰
الکبیر (بہت بڑا) ۲۳۲ — الحفیظ (حفاظت کرنے والا) ۹۹۸
المقیت (خوراکیں پیدا فرمانے والا اور سب کو پہنچانے والا) ۵۵۰ — الحسیب (حساب کرنے والا) ۸۰
الجلیل (بڑی بزرگی والا) ۷۳ — الکریم (بے مانگے عطا فرمانے والا) ۲۷۰
الرقیب (نگران) ۳۱۲ — المجیب (دعاؤں کو قبول کرنے والا) ۳۱۲
الواسع (وسعت والا) ۱۳۷ — الحکیم (بڑا حکمت والا) ۷۸
الودود (بڑی محبت والا) ۲۰ — المجید (بڑی بزرگی والا) ۵۷
الباعث (زندہ کر کے قبروں سے اٹھانے والا) ۵۷۳ — الشھید (حاضر و موجود) ۳۱۹
الحق (اپنی سب صفات کے ساتھ ثابت) ۱۰۸ — الوکیل (کام بنانے والا) ۶۶

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

القوی (قوت والا) ۱۱۶ — المتین (نہایت قوت والا) ۵۰۰

الولی (کارساز) ۴۶ — الحمید (تعریف کا مستحق) ۶۲

المحصی (خوب اچھی طرح شمار رکھنے والا) ۱۴۸ — المبدی (پہلی بار پیدا کرنے والا) ۵۶

المعید (دوسری بار پیدا کرنے والا) ۱۲۴ — المحی (زندہ کرنے والا) ۵۸

الممیت (موت دینے والا) ۴۹۰ — الحی (ہمیشہ زندہ) ۱۸

القیوم (سب کی ہستی قائم رکھنے والا) ۱۵۶ — الواجد (بالفعل ہر کمال سے متصف) ۱۴

الماجد (بزرگی والا) ۴۸ — الواحد (ایک) ۱۹

الصمد (بے نیاز) ۱۳۴ — القادر (بہت زیادہ قدرت والا) ۳۰۵

المقتدر (بہت زیادہ قدرت والا) ۷۴۴ — المقدم (آگے بڑھانے والا) ۱۸۴

المؤخر (پیچھے ہٹانے والا) ۸۴۶ — الاول (سب سے اول) ۳۷

الاخر (سب سے آخر) ۸۰۱ — الظاہر (آشکارا) ۱۱۰۶

الباطن (پوشیدہ) ۲۶ — الوالی (پوری کائنات کا متولی) ۴۷

المتعالی (مخلوق کی صفات سے برتر) ۵۵۱ — البر (بہت بڑا محسن) ۲۰۲

التواب (بہت توبہ قبول فرمانے والا) ۴۰۹ — المنتقم (انتقام لینے والا) ۶۳۰

العفو (معاف فرمانے والا) ۱۵۶ — الرؤف (بہت شفقت رکھنے والا ۲۸۶

مالک الملک (پورے ملک کا مالک) ۲۱۲ — ذوالجلال والاکرام (بزرگی او بخشش والا) ۱۱۰۰

الجامع (سبکو جمع کرنے والا) ۱۱۴ — الغنی (سب سے بے نیاز) ۱۰۶۰

المغنی (دوسروں کو غنی بنانے والا) ۱۱۰۰ — المانع (روکنے والا) ۱۶۱

النافع (نفع پہنچانے والا) ۲۰۱ — النور (سب کو روشن کرنے والا) ۲۵۶

الھادی (ہدایت دینے والا) ۲۰ — البدیع (بے مثل پیدا فرمانے والا) ۸۶

المقسط (بڑا انصاف والا) ۲۰۹ — الضار (نقصان پہنچانے والا) ۱۰۰۱

الباقی (ہمیشہ رہنے والا) ۱۱۳ — الوارث (سب کے فنا ہونے کے بعد باقی رہنے والا) ۷۰۷

الرشید (ہدایت والا) ۵۱۴ — الصبور (بہت برداشت کرنے والا) ۲۹۸

جل جلالہ ۱۰۲

(بعض اکابر نے فرمایا ہے کہ اسمائے حسنی کو یکجا اکٹھا پڑھے تو ہر اسم کے بعد لفظ جل جلالہ بڑھاتا جائے۔ اس صورت میں جل جلالہ کی 'ھ' حسب قاعدہ مذکورہ بعد والے اسم سے ملے گی اور جن کلموں کے آخر میں 'ی' ہے ان کو وقف کے قاعدہ کے مطابق پڑھیں گے۔ ان باتوں کو کسی بڑے عالم یا صاحب فن قاری سے سمجھ لیں۔

اگر کسی ایک نام کا وظیفہ پڑھیں تو شروع میں 'یا' لگا کر پڑھیں اور اس اسم سے 'الف لام' حذف کر دیں مثلاً اس طرح پڑھیں: یا رحمٰن یا رحیم یا قدوس یا سلام وغیرہ لیکن لفظ اللہ کے شروع میں جو الف زبر کے ساتھ ہے (جو قواعد عربیہ کے مطابق ہمزہ ہے) وہ باقی رہے گا اور لام سے ملے گا (حصن حصین)۔

کتابت میں غلطی کا امکان رد نہیں کیا جا سکتا اس لئے آپ خود بھی ان اسمائے حسنی کے اعداد چیک کر لیں۔ اس مقصد کے لئے ابجد کے حروف مع اعداد حسب ذیل ہیں۔

ابجد مع اعداد

ا	۱	ب	۲	ج	۳	د	۴
ہ	۵	و	۶	ز	۷	ح	۸
ط	۹	ی	۱۰	ک	۲۰	ل	۳۰
م	۴۰	ن	۵۰	س	۶۰	ع	۷۰
ف	۸۰	ص	۹۰	ق	۱۰۰	ر	۲۰۰
ش	۳۰۰	ت	۴۰۰	ث	۵۰۰	خ	۶۰۰
ذ	۷۰۰	ض	۸۰۰	ظ	۹۰۰	غ	۱۰۰۰

اسم اعظم ہماری آج کی اشد ضرورت ہے

آپ جانتے ہیں کہ آج کونسا گھر ایسا ہے جو پریشانیوں میں گھرا ہوا نہیں ہے ہر گھر میں کسی نہ کسی فرد کو کوئی نہ کوئی مسئلہ درپیش ہے۔ اور کچھ نہیں تو یہ سننے میں آتا ہے کہ سکون نہیں ہے، اطمینان قلب نہیں ہے اور ہو بھی کیسے جب تک ہم خداوند قدوس کے ابدی حکم پر عمل نہیں کریں گے۔ خواہ ہم کتنی ہی دولت کما لیں، کتنی ہی شادیاں کر لیں یا اقتدار حاصل کر لیں علی ہذا القیاس جتنے بھی مناصب دنیا ہیں سب حاصل کر لیں، اطمینان قلب نصیب ہو ہی نہیں سکتا وہ تو صرف اس ارشاد خداوندی میں مضمر ہے۔

الا بذکر اللہ تطمئن القلوب ☆

'سنتا ہے: دل اللہ ہی کے ذکر سے سکون پاتے ہیں' (الرعد ۴)

اسم اعظم اللہ تعالی کے ذکر کی بہترین شکل ہے دین و دنیا کے جملہ مقاصد حاصل کرنے کے لیے آزمائش شرط ہے۔

(وما علینا الا البلاغ المبین)

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ... راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

free copy khalidrathore.com UrduTech Document Processing Solutions

نجومی روحانی راہنمائی

تفصیل زائچہ جات

ایک سوال	100روپے
ایک مکمل امر/سوال	500روپے
پیدائشی زائچہ	200روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ حالات	2000روپے
پیدائشی زائچہ بمعہ تفصیلی حالات	ذاتی رابطہ

☆ اگر آپ پریشان ہیں اور منزل کھو چکے ہیں۔

☆ اگر آپ دنیا سے لڑ جھگڑ رہے ہیں اور آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔

☆ اگر آپ ناکام زندگی بسر کر رہے ہیں اور کامیابی چاہتے ہیں۔

تو خالد اسحاق راٹھور' ایڈیٹر راہنمائے عملیات آپ کے زائچے کی روشنی میں اپنی وجدانی قوتوں اور ارتکاز توجہ کے ذریعے آپ کے معاملے کے تمام پہلوؤں کا جامع جائزہ لینے کے بعد آپ کی مکمل اور درست راہنمائی کریں گے۔ جس کے نتیجے میں آپ جہاں کامیابی اور حصول منزل میں کامیاب ہوں گے وہاں آپ خود اور آپ کے ملنے والوں' دوستوں اور عزیز و اقارب کو بھی خالد اسحاق راٹھور' ایڈیٹر راہنمائے عملیات سے نجومی اور روحانی راہنمائی حاصل کرنے کا مشورہ مکمل یقین اور اعتماد سے دے سکیں گے۔ اس خدمت کے عوض آپ کو ادا کرنے ہوں گے صرف پانچ سو روپے۔

(کوائف نام بمعہ نام والدہ تاریخ پیدائش' وقت پیدائش' مقام پیدائش' درپیش مسئلہ)۔

رابطہ و ترسیل زر: اندرون ملک بذریعہ منی آرڈر بنام خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان

نرخ نامہ اشتہارات

راہنمائے عملیات / خالد روحانی جنتری

Type of Add	Colour	Casual(Rs.)	Contract(Rs.)
Title Back	Four	10,000	8,000
Title Inside (Page 2)	Four	8,000	6,000
Title Inside (Page 2)	Single (B/W)	6,000	4,000
Title Back Inside	Four	6,000	5,000
Title Back Inside	Single (B/W)	5,000	3,500
Inside Art Paper	Four	7,000	5,000
Ordinary Page	Single (B/W)	5,000	3,500
Ordinary Page Half	Single (B/W)	3,000	2,000

رابطہ خالد اسحاق راٹھور، ایڈیٹر راہنمائے عملیات' مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور، پاکستان۔

خالد روحانی جنتری کے ریٹ 10% زائد ہوں گے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

قسط نمبرا

ملازم حسین، اسلام آباد

محفل حاضرات

حاضرات جنات: قارئین حاضرات جنات کا گرانقدر اور قیمتی سلسلہ ان لوگوں کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔ جو کہ جنات کا علم سیکھنا چاہتے ہیں اور ان کو غلام بنا کر ان سے کام لینا چاہتے ہیں۔ اس کے علاوہ سینکڑوں لوگ ایسے ہیں جن پر جنات مسلط ہیں۔ اس کے علاوہ لوگوں کے گھروں میں جنات کا ڈیرہ ہے ان کو ستاتے اور تنگ کرتے ہیں۔ لہذا جنات سے نجات اور ان سے نمٹنے کے طریقے بھی ان لوگوں کے لیے تفصیل سے لکھے جا رہے ہیں۔ اس فن کے شائقین کے لیے اس سال کا یہ قیمتی تحفہ ہے۔ امید ہے کہ قارئین یہ علم حاصل کر کے مخلوق خدا کی بھلائی کے لیے نیک کام کریں گے۔ اور جن لوگوں پر ایک عرصہ سے جنات مسلط ہیں۔ انکو نجات دلائیں گے۔

قارئین: فقیر کے سینے کے راز کو طشت ازبام کر رہا ہوں۔ مجھے یقین ہے کہ حاضرات جنات کا علم آپکو دنیا میں کسی بھی کتاب میں نہیں ملے گا۔ بس یوں سمجھو کہ عملیاتی دنیا میں اس علم کو پہلی مرتبہ روشناس کرایا جا رہا ہے۔ اس سے قبل کسی شخص نے بھی اس علم کو افشاء کرنے کی جرات عوام والناس پر نہ کی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جنات کبھی بھی یہ نہیں چاہتے کہ ہمارے ایسے راز ظاہر ہوں۔ جن سے انسان ہمیں دیکھ سکیں۔ اور ہمیں غلام بنا سکیں۔ گو جنات کے رازوں کو اہل دنیا پر افشاء کرنا کوئی عقل مندی کا کام نہیں ہے۔ نہ ہی کسی بشر میں اتنی طاقت ہے کہ وہ ان سے نمٹ سکے۔ کیونکہ ان کے رازوں کو افشاء کرنا۔ یقیناً اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالنا ہے۔ یاد رہے کہ جنات سے نہ ہی تو دوستی اچھی ہے نہ ہی دشمنی۔ انکو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ قدرت حاصل ہے کہ جب چاہیں کسی ذی روح کی شکل میں سامنے آجائیں اور جب چاہیں غائب ہو جائیں۔ انکو یہ بھی قدرت ہے کہ چند آدمیوں میں سے بعض کو یا صرف کسی کو جسے وہ چاہیں نظر آئیں یعنی کہ جنات ہمیں دیکھ سکتے ہیں۔ ہم جنات کو نہیں دیکھ سکتے۔ لیکن اس کے برعکس اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کو ایسی قوتیں اور علم عطا کیا ہے۔ جسکی بدولت انسان جنات کو دیکھ سکتا ہے۔ ان سے بات چیت کرنے کے علاوہ ان کو اپنا دوست یا غلام بنا سکتا ہے۔ پھر ان سے دنیاوی امور میں جس طرح سے چاہے کام لے سکتا ہے۔

جب جنات کی انسانوں سے یا انسانوں کی جنات سے دوستی ہوتی ہے تو جنات ہر حال میں رازداری کو پسند کرتے ہیں۔ انکی پہلی شرط یہی ہوتی ہے کہ ہمارا راز آپ کسی بھی شخص کو نہیں دیں گے۔ اگر دیں گے تو ہم ناراض ہو جائیں گے۔ اور پھر لوٹ کر کبھی بھی نہ آئیں گے۔ دوستی کے بعد بھی کچھ عرصہ تک مختلف طریقوں سے یہ آزماتے رہتے ہیں۔ جب ان کو پختہ یقین ہو جاتا ہے کہ یہ شخص ہمارا راز کسی پر ظاہر نہیں کرے گا تو پھر دوستی کا ہاتھ پکا کر لیتے ہیں۔ اپنا نام بتاتے ہیں۔ بطور نشانی کچھ چیز دیں گے۔ اور اپنے مخصوص اشاروں سے آگاہ کریں گے۔

جنات کی اصلی صورتیں:

قارئین: اکثر لوگ یہ دعوی کرتے پھرتے ہیں کہ ہمارے پاس اتنے جنات ہیں میں نے اتنے جنات حاضر کر کے جلائے ہیں یا مسلمان کیے ہیں یا قید کیے ہیں۔ ہر وقت میرے ساتھ رہتے ہیں۔ میرے کام کرتے ہیں۔ آزمائش کے طور پر اگر ان سے کوئی نکتہ پوچھو تو لاجواب ہو جاتے ہیں۔ کسی

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ایک بات کا جواب تک نہیں دے سکتے۔ اس سے ثابت ہو جاتا ہے کہ یہ لوگ جھوٹ بولتے ہیں جیسا کہ میں نے پہلے لکھا ہے کہ جنات پردہ داری کو پسند کرتے ہیں۔ یہ ان کی پہلی شرط ہوتی ہے اس لیے یہ بات اٹل ہے کہ کوئی بھی ایسا شخص جس کے پاس جنات ہوں گے وہ کبھی بھی یہ بات نہیں بتائے گا۔ اس لیے ایسے لوگ جو جنات کے دعوے دار ہوں۔ ان پر یقین مت کریں۔

نکتہ : جنات کا ایک گروہ ایسا ہے جو لوگوں پر بطور دشمنی یا سزا مسلط کیے جاتے ہیں یا ویسے ہی کسی بے احتیاطی کے سبب مردوں عورتوں پر مسلط ہو جاتے ہیں۔ اور انکو ستاتے رہتے ہیں۔ کچھ لوگ ایسے ہوتے ہیں جو کہ دوران چلہ ڈر جاتے ہیں۔ جس کو لوگ رجعت کہتے ہیں اس کی بھی وجہ سے لوگوں پر جنات مسلط ہو جاتے ہیں۔ کچھ گھر بھی اس طرح کے ہوتے ہیں جہاں پر جنات کا ڈیرہ ہوتا ہے۔ گھر میں سے بعض لوگوں کو نظر آتے ہیں۔ جعلی ڈرامے دیکھاتے رہتے ہیں۔ کہ ہمیں یہاں سے نہ نکالو ہم لوگ آپ کا بڑا فائدہ کریں گے۔ کبھی کبھی سو کاموں میں سے ایک کام کر کے دیکھا بھی دیتے ہیں۔ کچھ اس طرح کی باتیں بھی بتا دیتے ہیں۔ جو کہ سچی ثابت ہوتی ہیں۔ لوگ ایک عرصہ تک ان کے چکروں میں پھنسے رہتے ہیں۔

تو ایسے لوگ جن کے بارے میں اوپر وضاحت کر دی گئی ہے چونکہ ان لوگوں پر جنات آتے ہیں۔ انکو ستاتے ہیں۔ کبھی ان کو کوئی ایسی خبر بتا دی۔ جو کہ سچ ثابت ہوتی ہے یا کوئی کام کر دیا تو ایسے لوگوں کے بارے میں یہ بات مشہور ہو جاتی ہے کہ فلاں کے پاس جن آتا ہے یا فلاں کے پاس جنات ہیں۔ یاد رہے کہ ایسے لوگوں کے پاس جانا فضول ہے کیونکہ وہ لوگ جنات سے کام نہیں لے سکتے۔ تقریباً پانچ سال کے بچے کو دیکھ لیں۔ بالکل اتنا ہی جنات کا قد ہوتا ہے۔ اگر دور سے انکو آتا دیکھا جائے تو یہی پتہ چلتا ہے کہ بچہ چل کر آ رہا ہے۔ جس نے ابھی ابھی چلنا سیکھا ہو۔ جسم و اعضاء بالکل انسانوں کی طرح ہوتے ہیں۔ سر ذرا بڑا ہوتا ہے ناک اور منہ قدرے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کہ ناک اور منہ ایک ہی ہوں۔ جسم پر کالا لباس ہوتا ہے ہماری آنکھیں سیدھی یعنی لمبائی میں ہوتی ہیں۔ جبکہ انکی آنکھیں اوپر سے نیچے کی طرف ہوتی ہیں۔ پلک نہیں مارتے۔ ہاتھوں کے انگوٹھے نہیں ہوتے۔ یہ انکی اصل صورت ہے۔ لیکن یہ انکی مرضی پر منحصر ہے کہ جس شکل میں چاہیں آئیں۔ یاد رہے کہ ایک سانپ کو چھوڑ کر باقی ہر شکل میں آ سکتے ہیں۔ مثلاً بزرگ، کسی شکل میں بوڑھا انسان، بوڑھی عورت، کتا، بلی، اونٹ، بھیڑ، بکری وغیرہ وغیرہ۔

(جاری ہے)

حکیم رفعت اشفاق چوہان گوجرانوالہ

جفر عظیم

(برائے دشمنی)

محترم قارئین راہنمائے عملیات ماہ جولائی میں بزم راہنمائے عملیات میں علم الاثار (حب کالا ثانی عمل) کے موضوع سے حاضر ہوا تھا اور آج جفر عظیم کے حوالے سے بغض کا تیر بہدف عمل پیش کر رہا ہوں۔

عمل پیش کرنے سے پہلے آپ سے التماس ہے کہ عمل کو شرعاً جائز جگہ استعمال کریں۔ جفر نہایت ہی پر اسرار علم ہے اور بعض وقت اس کا اثر بندوق کی گولی سے زیادہ مہلک ہوتا ہے۔ اس لیے احتیاط سے کام لیں۔ بایں شرط کہ جو صاحب قانون و شریعت کے خلاف اس سے کسی کو نقصان یا تکلیف پہنچائیں گے اس کے ذمہ دار وہ خود ہونگے۔ بندہ ناچیز اور محترم خالد اسحاق راٹھور صاحب اس سے بری الذمہ ہونگے۔ محترم خالد اسحاق راٹھور صاحب جو کہ علم روحانی کے لیے دن رات کوشاں ہیں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ تعالی ان کو اس کا صلہ دنیا و آخرت میں عطا فرمائے۔ آمین۔

عمل حاضر خدمت ہے

جن دو اشخاص میں دشمنی کرانا ہو دونوں کے نام کے حروف ملفوظی لیں مع نام والدہ درمیان میں یا قہار لکھ کر ملفوظی کر لیں۔ بعد میں تمام حروف کو بسط حرفی کر لیں بعد تمام حروف کے اعداد ابجد شمسی لیں اور قانون کے مطابق نقش مربع آتشی چال تیار کریں اور تمام بسط حروف کو نقش کے چاروں اطراف میں لکھ دیں۔ اور اس کا فیتہ بنا کر چراغ میں کڑوا تیل ڈال کر فیتہ پر سیاہ رنگ کا کپڑا لپیٹ کر چراغ میں جلائیں یہ تمام عمل منگل کے روز ساعت زحل میں تیار کریں دوران عمل چراغ کے پاس بیٹھ کر یا قہار پڑھتے رہیں۔ اور تصور لازمی رکھیں۔

free copy khalidrathore.com

شہزاد منظور علی سمون، ٹنڈو محمد خان۔

کمالات جفر

بندش نکاح/سورج گرہن

قارئین راہنمائے عملیات: میں ہر مہینے آپ کے محبوب رسالے راہنمائے عملیات میں عمل لکھتا رہتا ہوں۔ اور انشاء اللہ بشرط زندگی راہنمائے عملیات میں عمل لکھتا ہی رہونگا۔

قارئین یہ تو آپ جانتے ہی ہونگے کہ چاند یا سورج کو جب گرہن لگتا ہے تو وہ اپنی روشنی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ قمری گرہن کا اثر عورتوں پر پڑتا ہے اور سورج گرہن کا اثر مردوں پر پڑتا ہے۔ جب چاند یا سورج گرہن میں ہو تو ان کو قطعی نہ دیکھنا چاہیے اور دو رکعت نماز واجب برائے کسوف یا خسوف پڑھنا چاہیے۔ تاکہ آنے والی سب گردشیں ختم ہو جائیں۔ جس سال مہینے، برج، درجے، دقیقے پر گرہن لگتا ہے۔ آئندہ پھر ۱۹ سال کے بعد اسی برج، درجے، دقیقے پر گرہن واقع لگتا ہے اس سال ۱۹۹۹ء ۱۱ اگست بروز بدھ ۱ بجکر ۲۷ منٹ دوپہر سے ۶ بجکر ۴۰ منٹ شام تک برج اسد کے ۱۸ درجے ۲۱ دقیقے پر سورج کو گرہن واقع ہوگا۔ یہ مکمل سورج گرہن ہوگا اور اپنے ملک پاکستان میں بھی انشاء اللہ نظر آئے گا۔ اس وقت حروف صوامت کی زکوات دے کر عامل بن سکتے ہیں۔ حروف صوامت بے نقطے حروف ہیں تعداد میں ۱۳ ہیں جو یہ ہیں:-

ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ

ان ۱۳ حروف کے چار جملے بنتے ہیں جو یہ ہیں احد رسص طعک لموہ۔ جب آپ زکوات دیں تو اوپر والے چار جملے لکھیں گے۔ ایک بات یاد رکھیں کہ اوپر والے ۱۳ حروف صوامت ابجد شمسی سے لیے گئے ہیں۔ حالانکہ ابجد قمری سے یوں بنتے ہیں:-

ا د ہ و ح ط ک ل م س ع ص ر

لیکن جب آپ زکوات دیں چاہے وہ زکوات چاند گرہن میں دیں یا سورج گرہن میں لیکن حروف ابجد شمسی کے مطابق زکوات دیں۔ زکوات دینے کے بھی ۲ طریقے ہیں:-

(۱) اگر چاند گرہن میں زکوات دیں گے تو اوپر والے چار جملے ۵۴۳ مرتبہ خاموشی سے لکھیں۔

(۲) اگر سورج گرہن میں زکوات دیں تو ۵۴۳ مرتبہ لکھ کر بھی دے سکتے ہیں اور ۳۴۶۵ مرتبہ بھی لکھ کر دے سکتے ہیں اگر سورج گرہن میں ابجد شمسی کے اعداد ۳۴۶۵ کے مطابق لکھ کر زکوات دی تو ساری زندگی کے لیے آپ حروف صوامت کے عامل بن جائیں گے۔ اور روزانہ کی مداومت سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ اگر قمر گرہن میں ۵۴۳ مرتبہ یا سورج گرہن میں ۵۴۳ مرتبہ لکھ کر زکوات دی ہے تو روزانہ ۱۳ سطریں حروف صوامت کی لکھتے ہی رہیئے اور عامل صرف ایک سال تک ہی ہونگے۔ پھر ہر سال زکوات دینی ہی پڑے گی۔ جب زکوات دینے بیٹھیں تو منہ میں اصلی موم رکھیں اور قطعی کسی سے بات نہ کریں۔ اگر بات کی تو عمل ناکام ہو جائے گا اور محنت پانی میں۔ حروف صوامت کے عامل ہو جانے کے بعد آپ ہر بند کرنے والا کام کر سکتے ہیں۔ مثلاً:- دشمن کی زبان بندی، نکاح بندی، شہوت بندی، نظر بندی، چوری، جوا، نشہ، گولی باندھنا اور ہر بند کرنے والا کام حروف صوامت سے لے سکتے ہیں۔

گرہن کا ایک خاص عمل

ابھی میں نے ایک خاص بات نہیں لکھی وہ یہ ہے کہ زکوات والے کاغذات قبرستان یا کسی پاک صاف زمین میں دبا دیں۔ میں نے سارا عمل لفظ بہ لفظ سمجھا دیا ہے۔

اب ایک عمل بندش نکاح حاضر ہے۔ چاہے یہ عمل سورج گرہن کے وقت کریں یا حروف صوامت کا عامل ہو جانے کے بعد لکھیں

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

وہ آپ کی مرضی۔ ناجائز قطعی کسی کو تنگ نہ کریں ورنہ گناہ کبیرہ کی لسٹ میں آپ کا نام داخل ہو جائے گا۔ اب جن کی نکاح بندی کرنی ہے ان دونوں کے نام مع والدہ لیں اور ایسے لکھیں۔

مثلاً: اشرف بن شہر بانو کا نکاح سکینہ بنت حاجراں سے قطعی نہ ہو۔

اب سارے حروف بسط یعنی علیحدہ لکھیں اور حروف صوامت میں امتزاج دیں۔ پہلے ایک حروف صوامت کا لیں۔ اور دوسرا نام کی سطر کا۔ پھر ایک حروف صوامت کا اور ایک نام کی سطر کا۔ ایسے سارے حروف ختم کر دیں۔ جب تک مقصد والی سطر ختم نہیں ہوتی تب تک حروف صوامت دوبارہ سے لیتے جائیں۔ یہاں تک کہ نام والی سطر کے سارے حروف ختم ہو جائیں۔ اب گنتی کریں کہ کتنے حروف ہیں۔ اگر طاق حروف ہو تو ۳-۵ حروفی جملہ بنائیں۔ اگر جفت حروف ہوں تو ۴ حروفی جملہ بنائیں۔ یہ جملے نقش کہ چاروں طرف لکھنے ہیں۔ اب نقش بنانے کا طریقہ اور سارا عمل ایک مثال سے حاضر ہے:-

مثلاً: اشرف بن شہر بانو کا نکاح سکینہ بنت حاجراں سے قطعی نہ ہو۔

بسط کئے: ا ش ر ف ب ن ش ھ ر ب ا ن و ک ا
ن ک ا ح س ک ی ن ھ ب ن ت ح ا ج ر ا ن س
ی ق ط ع ی ن ھ و

حروف صوامت: ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و

امتزاج:

ا	ا	ح	ش	د	ر	ر	ف	س	ش	ص	ھ	ط	ر	ع	ب	ک
ا	ل	ن	م	و	و	ک	ھ	ا	ا	ن	ح	ک	د	ا	ر	ح
س	س	ص	ک	ط	ی	ع	ن	ک	ھ	ل	ح	م	ا	و	ج	ھ
ر	ا	ا	ح	ن	د	س	ر	ی	س	ق	ص	ط	ط	ع	ع	ی
ک	ن	ل	ھ	م	ھ	و	و									

ٹوٹل ۷۶ حروف ہیں اور جفت ہیں اس لیے چار حرفی جملے یہ بنے۔ ااحش۔ دررف۔ شصھ۔ طرعب۔ کالن۔ مووک۔ ھاان۔ حنرا۔ رحسں مکطی۔ عنکھ۔ لحما۔ وجھر۔ ااحن۔ دسری۔ سقصط۔ طععی۔ کنلھ۔ مھوو۔ یہ جملے نقش کہ چاروں طرف لکھنے ہیں۔ اب نقش بنانے کے لیے دونوں کے نام مع والدہ۔ لفظ بندش نکاح۔ اور حروف صوامت کے اعداد لے کر نقش مثلث خاکی بنایا جو یہ بنا:-

نام = اشرف بن شہر بانو - اعداد - ۱۱۴۵

سکینہ بنت حاجراں - ۴۰۸

بندش نکاح - ۴۳۵

حروف صوامت کے اعداد - ۵۴۳

جمع کئے = ۲۵۳۱

اب نقش مثلث بنانے کے لیے ۱۲ کاٹ دیئے باقی رہے ۲۵۱۹ ÷ ۳ سے تقسیم کیا تو جواب ۸۳۹ - اور کسر ۲ بچی کسر ۲ کے لیے خانہ ۴ میں ایک عدد کا اضافہ کیا تو نقش درست ہو گیا۔ وہ نقش یہ ہے۔

۸۴۳	۸۴۸	۸۴۰
۸۴۱	۸۴۴	۸۴۶
۸۴۷	۸۳۹	۸۴۵

اشرف بن شہر بانو کا نکاح سکینہ بنت حاجراں سے قطعی نہ ہو۔ حق احد رحس طعک لموہ۔

چال

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نقش استعمال کرنے کا طریقہ

ٹوٹل ۵ نقش مثلث خاکی بنائیں:-

(۱) ایک نقش لڑکے کے گھر میں دفن کریں۔

(۲) دوسرا نقش لڑکی کے گھر میں دفن کریں۔

(۳) تیسرا نقش نمک میں رکھ کر قبرستان میں دفن کر دیں۔

(۴) چوتھا نقش بڑے وزن کے نیچے دبا دیں۔

(۵) پانچویں نقش کے ۹ ٹکڑے کر کہ لڑکی اور لڑکے کہ بائیں پاؤں کی مٹی ملا کر ہوا میں جنوب کی طرف منہ کر کے اڑا دیں۔ انشاء اللہ ان دونوں کا نکاح قطعی نہ ہو گا۔

free copy khalidrathore.com

آپ جانتے ہیں؟

صابن ایک انتہائی مفید چیز ہے۔ شاید ہی کوئی گھر ایسا ہو جہاں صابن استعمال نہ ہوتا ہو، لیکن کیا کبھی آپ نے اس بات پر غور کیا ہے کہ جب صابن ایجاد نہیں ہوا تھا تو لوگ اپنے جسم اور دیگر اشیاء کو کس طرح صاف کیا کرتے تھے۔ یونان اور روم کے لوگ نہانے کے بعد اپنی جلد کسی دھاتی آلے کی مدد سے کھرچ کھرچ کر صاف کیا کرتے تھے۔ اگر چکنائی سے بھرے برتنوں کو گرم پانی سے دھویا جائے تو ان پر چکنائی زیادہ شدت سے چپک جاتی ہے۔ لیکن اگر انہی برتنوں کو صابن یا کسی ڈٹرجنٹ سے دھویا جائے تو سب چکنائی منٹوں میں صاف ہو جاتی ہے اور برتن بھی چمکنے لگتے ہیں۔ گویا یہ کہنا بے جا نہ ہو گا کہ اگر صابن ایجاد نہ ہوتا تو ہماری زندگی میں گندگی اور تکلیف کا پہلو نمایاں ہوتا۔

صابن سازی کی کہانی کچھ یوں ہے کہ تقریباً ۱۵۰۰ سال قبل روم کے قریب ساپو ہل(Sapo Hill) نامی جگہ پر رہنے والے کسان اپنے دیوتاؤں کو خوش کرنے کے لیے جانور جلایا کرتے تھے۔ ان جانوروں کی چربی آگ سے پگھل کر راکھ میں سے گزر کر نیچے چکنی مٹی میں جذب ہو جاتی تھی۔ آہستہ آہستہ ان لوگوں کو یہ معلوم ہوا کہ چربی ملی اس چکنی مٹی سے کپڑے بہت اچھے صاف ہوتے ہیں۔ چنانچہ انھوں نے اسے میل کی صفائی کے لیے استعمال کرنا شروع کر دیا۔ اس کے بعد اس صابونی چکنی مٹی میں طرح طرح کی تبدیلیاں لائی گئیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ صابن کی شکل اختیار کر گئی۔

یونان اور روم کے لوگ نہانے کے بعد اپنی جلد دھاتی آلے کی مدد سے کھرچ کھرچ کر صاف کیا کرتے تھے

آج بھی صابن حیوانی چربی سے بنایا جاتا ہے۔ بعض لوگ گھروں میں گائے کی چربی سے صابن تیار کرتے ہیں۔ کپڑے دھونے والے صابن میں صرف کاسٹک سوڈا ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ حیوانی چربی کے علاوہ نباتی تیلوں سے بھی صابن تیار کیا جاتا ہے۔ تیل ایک ایسا چکنا مادہ ہوتا ہے جو عام درجہ حرارت پر مائع حالت میں رہتا ہے ۔ صابن سازی کے لیے عموماً ناریل، بنولہ، مہوہ، مونگ پھلی، نیم اور سرسوں کا تیل استعمال کیا جاتا ہے۔ چکنائی میں چکنے ترشے (Fatty acids) پائے جاتے ہیں۔ صابن بنانے کے لیے چکنائی یا چربی میں سوڈیم ہائیڈرو آکسائیڈ (کاسٹک سوڈا) یا پوٹاشیئم ہائیڈرو آکسائیڈ کو کئی گھنٹوں تک ابالا جاتا ہے۔ اس قسم کے کیمیائی مرکبات الکلی (Alkalis) کہلاتے ہیں۔ صابن میں خوشبو پیدا کرنے کے لیے اس میں معطر مادے شامل کر دیے جاتے ہیں۔ جلد پر موجود نقصان دہ جراثیم ہلاک کرنے کے لیے صابن میں بعض مخصوص کیمیکل بھی شامل کیے جاتے ہیں۔ نہانے، منہ دھونے اور شیو بنانے والے صابن اور کریم کو خاص طور پر انہی مقاصد کے لیے تیار کیا جاتا ہے۔ یہ نرم، ملائم اور زیادہ جھاگ پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔

صابن صفائی کیوں کرتا ہے؟

صابن زیادہ اور بہتر صفائی اپنے مالیکیولوں کے عمل کی وجہ سے کرتا ہے۔ صابن کے ہر مالیکیول کا ایک سرا پانی کے ساتھ چپکنے کی صلاحیت رکھتا ہے جبکہ دوسرا سرا پانی سے دور ہٹتا اور چکنائی سے چپکنے کا رجحان رکھتا ہے۔ مالیکیولوں کے اس عمل کے دو اثرات ہوتے ہیں۔ صابن کے مالیکیول پانی کے مالیکیولوں کو کھینچ کر علیحدہ علیحدہ کرنے کا رجحان رکھتے ہیں جو پانی کی سطح پر ایک قسم کی 'چادر' سی تانے رکھتے ہیں۔ جب پانی کے مالیکیول اس طریقے سے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں تو کپ اور پلیٹیں اچھی طرح گیلی ہو جاتی ہیں چنانچہ انھیں صاف کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ صابن چکنائی اور تیل پر براہ راست عمل کرتا ہے کیونکہ یہ تیل یا چکنائی کو انتہائی ننھے ننھے قطروں کی شکل میں توڑ دیتا ہے اور اس حالت میں انہیں صاف کرنا بہت آسان ہوتا ہے۔

ڈٹرجنٹ:

صابن اور دوسرے مادے جو صابن ہی کی طرح صفائی کرتے ہیں ڈٹرجنٹ کہلاتے ہیں۔ مخصوص طریقوں سے تالیفی (Synthetic) ڈٹرجنٹ تیار کیے جاتے ہیں۔ تالیفی ڈٹرجنٹ بہت سے دھلائی والے پاؤڈروں اور برتن دھونے والے مائعات میں موجود ہوتے ہیں۔ صابن کے مقابلے میں تالیفی ڈٹرجنٹ میل میں زیادہ گہرائی تک سرایت کرتے ہیں۔ بھاری پانی میں بعض ایسے کیمیائی مرکبات شامل ہوتے ہیں جو صابن کے ساتھ مل کر پھپھوندی نما جھاگ بناتے ہیں۔ اسی لیے بھاری پانی میں صابن کی پھٹکیاں بن جاتی ہیں اور صفائی بھی ٹھیک سے نہیں ہوتی۔ تالیفی ڈٹرجنٹ بھاری یا عام دونوں قسم کے پانیوں میں بھرپور صفائی کرتے ہیں۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔۔ راهنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

حکیم حاجی محمد سعید، وھاڑی

اعجاز القرآن

روحانی علوم کے جتنے بھی جرائد اس وقت بازار میں دستیاب ہیں ان کے اکثر قاری حضرات سفلی عملیات کے متلاشی زیادہ ملتے ہیں۔ حالانکہ ان علوم سے دین و دنیا میں تباہی و رسوائی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ جنہیں یار لوگوں نے جادو کا نام دے رکھا ہے۔ دراصل یہ بھان متی کے منتر ہیں ان کا جادو سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ ان پڑھ اور معمولی تعلیم کے انسان تو ایک طرف اچھے خاصے تعلیم یافتہ افراد میں کئی ایسے حضرات بھی ہیں جن کا تعلق محراب و منبر سے ہے اس کے پیچھے سرگرداں پائے جاتے ہیں۔ اپنی ذاتی تحقیق، اور اساتذہ کرام کی تعلیم اس بات کی شاہد ہے کہ جس قدر قرآنی اعمال موثر اور سہل ہیں سفلی علوم ان کا عشر عشیر بھی نہیں ہیں۔ آج کی بزم میں خاندان چشتیہ کے اس رجل عظیم کا وہ عمل جو انہیں ان کے مرشد کریم حضرت بابا فرید الدین گنج شکرؒ نے تعلیم فرمایا تھا پوری وضاحت سے بیان کئے دیتا ہوں۔ سلسلہ چشتیہ میں اس محترم و معظم ہستی کو اہل تصوف حضرت شیخ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہیؒ کے نام نامی سے یاد فرماتے ہیں۔ حضرت محبوب الٰہی ہموم و آلام و دیگر مصائب کے لیے ضرورت مند حضرات کو یہی عمل تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ اسے جس کسی نے بھی اپنی غرض کے لیے پڑھا اللہ تعالیٰ نے اس میں کامیابی بخشی۔ بلاؤں اور تفکرات سے نجات، امتحان میں ناکامی کا اندیشہ ہے یا کوئی مقدمہ ہے جس میں فتح یابی کی کوئی صورت نظر نہیں آرہی یا مقروض ہیں اور ادائیگی کی صورت نہیں یا حصول ملازمت میں پریشانی ہے یا آپ شادی کے خواہش مند ہیں آپ کی شادی نہیں ہو رہی یا بیماری کے باعث صحت تباہ ہو کر رہ گئی ہے آپ اس بیماری سے نجات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ غرضیکہ دنیا کی کوئی مصیبت اور تکلیف ہے تو خدائے بزرگ و برتر کی ذات والا صفات پر کامل بھروسا کر کے اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ تعالے غیب سے متعلقہ کام میں کامیابی کے آثار پیدا ہو جائیں گے۔ مدت عمل صرف سات یوم ہے۔

اس عمل کو جب بھی ضرورت ہو جمعہ کے دن بعد از نماز فجر اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف لاالہ الاھو ۱۰۰۰ بار

ہفتہ کے دن	یارحمٰن یارحیم ۱۰۰۰بار
اتوار کے دن	یاواحد یااحد ۱۰۰۰بار
سوموار کے دن	یاصمد یافرد ۱۰۰۰بار
منگل کے دن	یاحی یاقیوم ۱۰۰۰بار
بدھ کے دن	یاحنان یامنان ۱۰۰۰بار
جمعرات کے دن	یاذوالجلال والاکرام ۱۰۰۰بار

پڑھیں۔

اس عمل کو کریں۔ انشاء اللہ تعالے غیب سے متعلقہ کام میں کامیابی کے آثار پیدا ہو جائیں گے

روزانہ بعد از ختم عمل دعا کریں کہ الٰہی فلاں مقصد میں غیب سے کامیابی عطا فرما۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات دن میں غیب سے کامیابی ہو گی اگر پوری کامیابی نہ ہو تو پھر دوبارہ جمعہ سے عمل کو پلٹ دیں کامل کامیابی ہو گی یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ پہلے ہفتہ میں کوئی آثار معلوم نہ ہوں۔ یقیناً کامل کامیابی نہ ہوتی ہو گر آثار ضرور پیدا ہونگے۔ تین دور اس عمل کے کبھی پورے ہوئے نہیں گئے۔ اگر امتحان میں کامیابی کے لیے عمل کر رہے ہیں تو امتحان سے قبل صرف ایک دفعہ مسلسل سات یوم عمل کریں اور یقین کریں کہ خدائے عظیم تمہیں ضرور کامیابی عطا فرمائے گا۔

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

ڈاکٹر و حکیم محمد علی چشتی صابری، جھنگ

عمل تسخیر شیخ سدو پہلوان

اسلام علیکم: قارئین میں پہلی بار راہنمائے عملیات کے رسالے میں شرکت کر رہا ہوں۔ جو عمل میں بھیج رہا ہوں اس کی کامیابی پر مجھے سو فیصد یقین ہے جو بھی یہ عمل کرے گا وہ ضرور اپنی محنت کا پھل پائے گا۔ یہ عمل میرے دوست حکیم غلام محی الدین نے آج سے دس سال قبل کیا تھا۔ جس میں شیخ سدو پہلوان کی حاضری ہوئی تھی۔ میں اکثر ان کے پاس جاتا رہتا تھا۔ جس کی بنا پر غلام محی الدین نے مجھے شیخ سدو پہلوان کا عمل دے دیا اور اجازت بھی بخشی تھی۔ مگر میں نے مجبوریوں کی بنا پر ایسا عمل کرنا کرانا کے چھوڑ دیا ہے یہ باتیں ہوتی رہیں گی اب عمل کی طرف آتے ہیں۔

بسم اللہ نیلا گھوڑا سبز کمان، جس پر چڑھے شیخ سدو پہلوان، پان کھائیں ماموں کا، کام کریں اللہ کا، میاں بادشاہ بابا، سید برہنے، ٹیلے، چھتہ کے چنگیر، بیری کے سعید مرد، لال اٹلی کے سعید بابا، مدار شاہ محبت شاہ، مخدوم شاہ کرمت شاہ نالے پودوالے چندن سعید، سیہ موتوالے سید، کھنادیو جتنے ولی، پیر پیغمبر مہر کرو مہر کرو مہر کرو میرے کام کرو۔

لوازمات عمل:

۱- مٹی کی ایک چوکی جنوب رخ پر بنائی جائے گی۔

۲- چوکی پر گلاب کے تازہ پھول رکھے جائیں گے۔

۳- ایک عدد مٹی کا چراغ سرسوں کے تیل کا جلایا جائے گا۔ جو نیاز فاتحہ کے بعد روشن کیا جائے گا۔

۴- ایک عدد کوری چھوٹی سکوری جس میں کافور دو عدد، لونگ دو عدد، اور جو نیاز دی ہے اور آئندہ بھی دی جائے گی اس میں سے چٹکی چٹکی پھر سکوری میں رکھی جائے گی۔ اس سکوری میں کافور وغیرہ کو آگ دی جائے گی یہ جوت کہلائے گی۔

۵- چوکی کے نزدیک سرخ کپڑا بچھا کر عامل جنوب رخ بیٹھے گا۔

۶- عامل جس دن عمل پر بیٹھے گا۔ نئے برتنوں میں آٹے کے میٹھے گلگلے پکا کر جو تعداد میں پانچ عدد ہوں گے چوکی پر رکھے گا۔

۷- چوکی پر حسب توفیق پانچ یا سات رنگ کی مٹھائی بھی رکھی جائے گی۔

۸- ایک عدد پان ڈبل سادہ چوکی پر رکھا جائے گا۔

۹- لکڑی کے کوئلوں پر لوبان میں عطروں ملا کر بخور جلایا جائے گا۔

ترکیب:

عامل نوچندی منگل کو عصر و مغرب کے درمیان عمل کے لیے بیٹھے گا۔ تمام اشیاء چوکی پر رکھی ہوں گی۔ دائیں ہاتھ پر بخور کے لیے کوئلے روشن ہوں گے۔ عامل سب سے پہلے شیخ سدو کی نیاز دے گا۔ اور فاتحہ پڑھے گا اس کے بعد کلمات عمل دو سو گیارہ بار پڑھا جائے گا۔ جب تعداد پوری پڑھ چکے تو گلگلے مٹھائی اور پان کا بیڑا خود کھائے یہ ضروری نہیں ہے کہ تمام اشیاء ساری کی ساری کھائی جائیں۔ جس قدر ممکن ہو تھوڑا تھوڑا سب میں سے کھالے اور بقیہ کو کسی چیز میں باندھ کر قبرستان میں یا پاک پانی میں ڈال دیں۔ نیاز کی اشیاء صرف اور صرف پہلے دن رکھی جائیں گی۔ جوت صرف منگل کو جلائی جائے گی۔ جبکہ چراغ روزانہ جلے گا اور بخور روزانہ دیا جائے گا۔ پھول بھی روزانہ رکھا جائے گا۔ روزانہ عمل سے قبل تین بار یہ کلمات بھی ادا کریں۔ چلو شیخ سدو پہلوان، عمل اکتالیس یوم تک روزانہ ۲۱۱ بار پڑھنا ہے۔ جب چلہ پورا ہو جائے تو پھر فاتحہ و نیاز کا اہتمام کیا جائے گا۔ جیسے کہ پہلے روز کیا تھا۔ انشاء اللہ بعد کامیابی شیخ سدو کی حاضری ضرور ہو گی۔

پرہیز:

بڑا گوشت، مچھلی، کچی پیاز اور بدبودار اشیاء سے پرہیز ضروری ہے۔ مزید یہ کہ اس عمل میں ہمیشہ آدھا وضو کیا جائے گا یعنی مسح نہ کرے اور پاؤں نہ دھوئے۔ حصار کوئی نہیں ہے۔

آخر میں عرض کروں گا اس عمل کو کرنے سے پہلے کسی مرشد سے اجازت ضرور لیں۔ ورنہ لینے کے دینے پڑ جائیں گا جو صاحب بھی کامیاب ہوں وہ قبلہ خالد اسحاق صاحب اور میرے لیے دعا ضرور کریں۔

free copy
khalidrathore.com
UniTech Document Processing Solutions

کام کی باتیں

ایک دن آفندی کو کچھ مزدوری کرنے کی سوجھی۔ انہوں نے ایک رسالیااور بازار میں مزدوروں کے اڈے پر جاکھڑے ہوئے۔ تھوڑی دیر گزری تھی کہ ایک شخص آیا اور بولا، میرے پاس پرچ پیالوں سے بھری ہوئی ایک پیٹی ہے۔ جو کوئی اسے اٹھا کر میرے گھر پہنچائے گا، اسے تین بڑی کام کی باتیں بتاؤں گا۔

یہ سن کر سارے مزدور برے برے منہ بنانے لگے، لیکن آفندی نے سوچا، 'پیسے تو کبھی بھی کمائے جاسکتے ہیں، کام کی باتیں کبھی کبھار ہی سننے میں آتی۔ چلواس سے کام کی باتیں سنتے ہیں۔ یوں علم میں کچھ اضافہ ہوگا' اور وہ پیٹی اٹھاکراس شخص کے ہم راہ ہوئے۔

کچھ دور جا کر آفندی نے پیٹی کے مالک سے کہا، 'میاں وہ کام کی باتیں تو بتاؤ۔'

اس پر وہ شخص بولا 'پہلی بات تو یہ ہے کہ اگر کوئی تم سے کہے کہ کھانے کی بجائے بھوکے پیٹ رہنا اچھا ہے تو اس کی بات کا یقین مت کرو۔'

'واہ یہ تو بڑے کام کی بات ہے' آفندی نے اس کی تائید کی۔

تھوڑی دور جاکر آفندی نے پوچھا، 'اور دوسری کام کی بات کیا ہے'؟

'دوسری کام کی بات یہ ہے کہ اگر کوئی تم سے یہ کہے کہ گھوڑے پر سواری کی بجائے پیدل چلنا بہتر ہے تو اس کی بات کا یقین مت کرو۔'

'واہ واہ یہ تو اور بھی اچھی بات کہی آپ نے' آفندی نے خوش ہو کر کہا۔ تھوڑی دور جانے کے بعد انہوں نے تیسری بات پوچھی۔

'اگر کوئی تم سے یہ کہے کہ دنیا میں تم سے بڑا احمق مزدور بھی موجود ہے' تو اس کی بات کا بالکل یقین مت کرنا'۔

پیٹی کے مالک کی بات ختم بھی نہ ہونے پائی تھی کہ آفندی نے رسی چھوڑدی اور بولے:

اگر کوئی تم سے یہ کہے کہ اس پیٹی میں رکھے ہوئے پرچ پیالے صحیح سلامت ہیں تو اس کی بات کا بالکل یقین مت کرنا۔

ایچ خان محمد، چارسدہ۔

اسباق الاعداد

عدد 7

اور ستارہ قمر کے خواص و اثرات

معزز دوستو: آج کا موضوع نمبر '۷' ستارہ قمر ہے۔ پیدائش کے لحاظ سے اگر آپ کی پیدائش جون ۲۱ تا جولائی ۲۲ ہو۔ اگر نام کا عدد ۷ ہو یا اگر آپ کسی بھی مہینے کی ۲-۲۰-۲۹ یا ۷-۱۶-۲۵ تاریخوں کو پیدا ہوئے ہوں یا سر اسم اول ح-ھ-ہیں، تو بھی آپ کا ستارہ قمر ہوگا۔ حروف ح-ھ برج سرطان سے متعلق ہیں اور برج سرطان کا ستارہ قمر ہے۔ خوش بختی کا دن پیر ہے۔ نمبر ۲ اس کا یعنی ۷ کا منفی عدد ہے۔ معزز دوستو: اسباق الاعداد کے بغیر کوئی عامل کامیاب نہیں ہو سکتا۔ وجہ یہ ہے کہ یہ علم بنیادی پہلو ہے۔ جب تک اس علم پر عبور حاصل نہیں ہو گا وہ عامل نہیں بن سکتا۔ کیونکہ نقوش-الواح- عملیات وغیرہ میں اعداد ہی سے کام کرتے ہیں۔

یہ نمبر ذہنیت کے ساتھ روحانیت سے بھی متعلق ہے یہ نمبر کامیابی و کامرانی کا نشان ہے۔ یہ نمبر یا ستارہ قمر بہت سے مخفی رازوں سے وابستہ ہے۔ یہ ستارہ آسمانی دنیا کا حاکم ہے۔

مثبت عدد ۷ کے اثرات طلوع چاند سے ۱۴ یا ۱۵ دن تک اور منفی اثرات عدد ۲ سے آخری ۱۵ یا ۱۶ دن تک ہوتے ہیں۔ ستارہ قمر آبی

free copy
ماہنامہ راہنمائے عملیات
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

ستارہ ہے، سمندر، دریا، کنواں، تالاب وغیرہ سے متعلق ہے۔ رنگ اسکا سفید ہے۔ رات کے وقت طاقتور ہوتا ہے۔ دھات چاندی ہے۔ پتھر سنگ مرمر اور عقیق سفید ہے۔ سفر کے لیے موافق سمت شمال ہے۔ تمام سفید پھول موافق ہیں۔ پیٹ کی تکالیف، نزلہ وزکام، پھیپھڑوں اور امراض سینہ میں بروقت علاج کروائے۔ نمبر ۷-۶ کی طرح آرام طلبی چاہتا ہے۔ یہ نمبر روحانیت و ذہنیت دونوں سے تعلق رکھتا ہے۔ ستارہ قمر مدوجزر سے متعلق ہے۔ یعنی اسکی اشکال بدلتی رہتی ہیں۔ ۷ ایک پراسرار نمبر ہے۔ اس نمبر کے لوگ سرکاری ملازمت میں کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ یہ نمبر تخلیق کائنات کا اہم جز ہے۔ ۷ عدد بچوں کے تحفظ اور آسیب وسایہ کے لیے مجرب ہے۔ اس نمبر کو چاہیے کہ مایوسی، احساس کمتری اور سستی کو جھٹک دیں چونکہ یہ اس کے منفی اثرات ہیں۔ اس لیے اس پر قابو پاکر یقیناً کامیابی سے ہمکنار ہونگے۔

کمزور اثرات کے تحت یہ افراد ذیل کے طبقوں میں ملیں گے مثلاً گھریلو ملازم، ماہی گیر، درجہ چہارم کے ملازمین مشروبات والے، نائب قاصد، چوکیدار وغیرہ۔ نمبر ۷ پراسرار نمبر ہے۔ اسکے رموز واسرار بہت ہیں جس میں سے چند درج ذیل ہیں:

قرآن مجید کی ۷ منزلیں ہیں، ۷ رنگ ہیں، ۷ عجائبات دنیا، ۷ سر موسیقی، ۷ براعظم، ۷ آسمان، ۷ زمین، ۷ جنت و دوزخ، ۷ اعضائے رئیسہ انسانی، ۷ حواس، ۷ ستارے، اسکے علاوہ بھی کئی ایسی چیزیں ہوں گی جو عدد ۷ کا اظہار کریں گی۔

قارئین کرام رسالہ ہذا: جس شخص کے نام کے حروف تعداد میں ۷ ہوں یا مفرد عدد ۷ ہوں تو وہ بچوں میں محبوب اور مقبول ہوگا۔ دوسرے لوگوں سے محبت وحمایت کا جذبہ اس شخص کے اندر بہت ہوتا ہے۔ بچوں سے متعلق ایک کلیہ پیش خدمت کر رہا ہوں۔

مثلاً ایک شخص جس کا نام اکبر علی ہے۔ کل حروف نام ۷ ہیں۔ یہ شخص بچوں میں بہت مقبول ہوگا۔ اور بچے اسے زیادہ پسند کریں گے۔ اگر بچے کے گلے میں نمبر ۷ کی شکل کی کوئی چیز یا لاکٹ استعمال کروایا جائے تو جادو، ٹونہ، سحر سے محفوظ رہتا ہے۔ اس نمبر پر حسد کا اثر نہیں ہو سکتا اور نظر بد سے بھی محفوظ رہتا ہے۔

جو والدین یہ معلوم کروانا چاہیں کہ ان کا بچہ سزا دینے کے لیے ہے یا نہیں یا اسے سزا دینی چاہیے یا نہیں تو پہلے اس کے نام لکھ لیں۔ اور پھر لفظ سزا لکھیں اگر ان کا مجموعہ ۷ ہو یا مفرد ۷ ہو تو ایسے بچوں کو سزا نہ دیں۔ زیادہ بگڑ جائیں گے یا گھر سے بھاگ جائیں گے یا بغاوت کرینگے جو آپ کے حق میں بہتر نہ ہوگا۔ یا اتنی ضد اختیار کریں گے کہ آپ کنٹرول نہ کر سکیں گے۔ اگر حاصل نمبر ان کے نمبر کے موافق ہے یا وہ ۷ مجموعہ کے موافق ہے تو انکو بھی سزا نہ دیں۔ بچے کے نمبر نکالتے وقت اس کا وہ نام بھی شامل کریں جو آپ پیار سے پکارتے ہیں۔

مثال:

قمر علی + سزا = ق م ر ع ل ی س ز ا

کل حروف ۹ ہیں۔ اس میں کلیہ کے ۷ جمع کیے ۱۶ اور ۱۶ کا مفرد = ۷ اس لیے ان کو سزا نہ دیں۔ ورنہ مزید بگڑ جائے گا۔ آرام سے سمجھا دیں بہتر ہوگا۔ یہ اعداد کے قوانین ہیں۔ آپ بھی اپنی روزمرہ زندگی میں تجربہ کریں۔

دوسری مثال:

اطہر علی + سزا = حروف نام ۷۔ سزا کے حروف ۳، ۷ + ۳ = ۱۰ مفرد = ۱۔ اس میں ۷ نمبر کلیہ کا جمع کیا۔ ۱ + ۷ = ۸۔ اسے ہلکی سزا دے سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ نمبر ۷ گورنمنٹ سروس میں بہت کامیابی حاصل کرتے ہیں۔ اس نمبر کا آدمی مفکر اور فنون لطیفہ، شعروشاعری میں بھی بہتر کام سرانجام دے سکتا ہے۔ آرٹس سے دلچسپی رکھتا ہے۔ ہر علم پر نمبر ۵ کی طرح عبور حاصل کر سکتا ہے کیونکہ اس کا موافق عدد ۲ بڑا طاقتور اور کامیابی کا عدد قرار دیا گیا ہے۔ اس نمبر کو چاہیے کہ وہ اپنے آپکو خوش اور ہشاش بشاش رکھے اور مسکراتا رہے۔ تو اس کے لیے ترقی کے دروازے کھل

free copy
اعداد کی باریکیوں کو سمجھنے کے لئے ایک لاجواب تحریر
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

جاتے ہیں۔ اس لیے مایوسی اور احساسِ کمتری کو جھٹک دیں کیونکہ یہ اس عدد کی فطرت ہے جو اس کا منفی پہلو ہے۔ نقادی اور ترش روئی بھی ترک کرے تو پھر جیت لازمی اس کی ہے۔ دراصل میں یہ نمبر مفکرین اور فلسفیوں کا ہے۔ جو ہر وقت سوچوں کے سمندر میں ڈوبے رہتے ہیں کسی کے آگے جھکنا پسند نہیں کرتا اگر جھک جاتا ہے تو اپنی خواہشات کے آگے جھک جاتا ہے۔ اس نمبر کے خواب بڑے سچے ہوتے ہیں۔ یہ نمبر روحانیت اور مذہب کا علمبردار ہے۔ تصوف میں بھی لاجواب قوت کا حامل ہے۔ تیز دماغ کا مالک ہوتا ہے۔ چونکہ یہ بہت حساس ہوتے ہیں۔ اس لیے نرسنگ اور ڈاکٹری پیشے بھی موافق ہیں۔ نمبر ۷ کو چاہیے کہ وہ شریک حیات، دوست، بیوی جس کا نمبر ۲، ۷، ۴، ۹ ہو تو اس کے لیے اچھا ثابت ہوتا ہے۔ خوش بختی کے لحاظ سے ہفتہ اور پیر دونوں مبارک ہیں۔ نمبر ۷ کی عورتیں سنجیدہ مزاج، سادگی پسند، مقبول زمانہ، باہمت، صابر، کھانے پکانے میں ماہر ہوتی ہیں۔ انکو رجوع اللہ سے بہت تسکین ملتی ہے۔ اگر ان کو بہتر رہبر ملے تو اچھا مقام حاصل کر لیتی ہیں۔ نمبر ۷ کو نمبر ۶ سے موافقت نہیں ہے۔ یہ غلط نمبر ہے۔ نمبر ۷ زیادہ دوست نہیں رکھتا۔ اگر کسی سے دوستی کریں تو دعائیں کرتا اور باوفا رہتا ہے۔ بحری فوج بھی اس ستارہ کے ماتحت ہوتی ہے۔ ۲ اور ۷ ستارہ قمر کے اعداد ہیں یہ پیر سے منسوب ہے۔ اس دن ہمارے پیارے نبیؐ پیدا ہوئے۔ اس لیے اس نمبر کی خاصیت اور بھی بڑھ گئی۔ یہ سفید ستارہ ہے بہت خوش خلق اور آسانی دنیا کا حاکم ہے۔ حب و تسخیر کے لیے اس دن عملیات کامیابی لاتے ہیں۔

معزز دوستو:

اس کے یہ خواص جاننے کے لیے ہیں تاکہ آپ جان لیں کہ اس کے کیا خواص ہیں۔ اس سے واقف ہونا ایک علم ہے جو آپ کو آگے جانے میں مدد دے گا۔ اور آپکو کامیابی سے ہمکنار کر سکتا ہے

(اگلے ماہ نمبر ۸ کے خواص)۔

خالد شفیع، بھکر۔

مجاور و مسافر

عملیاتی عمل اکسیر اعظم

یہ عمل ہمارے روحانی علمی دوست سیاح فقیر غلام حسین ضیاء صاحب نے مجھے دیا تھا میں اس عمل کو نہ کر سکا اور ایک دوست محمد ایوب کو دیا جس پر انہوں نے یہ عمل کیا۔ اور عمل کو صحیح پایا، یہ ایک تجرباتی عمل ہے اس قسم کے اعمال سے گناہ عظیم ہوتا ہے۔ آپ قارئین راہنمائے عملیات کو پیش کرتا ہوں۔ یہ عمل اسلامی مہینہ ۵ میں منع ہے۔ محرم، صفر، رجب، شعبان، رمضان بقیہ اسلامی ماہ میں آپ کر سکتے ہیں۔

ترکیب عمل:

۱ روپے والے ۵ نوٹ لیں، ایک پر لکھیں جبرائیل، دوسرے پر میکائیل، تیسرے پر اسرافیل، چوتھے پر عزرائیل، پانچویں پر مالک روحائیل۔ ان پانچوں کو پاک صاف رکھ کر چاروں گوشوں پر لکھ کر درمیان مالک روحائیل والا نوٹ رکھیں۔

نقشہ

جبرائیل		میکائیل
	مالک روحائیل	
اسرافیل		عزرائیل

ان روپیوں پر ایک صاف مصلی بچھا دو، دوسرا مصلی اس کے برابر بچھا کر عمل کرو۔

رات کو تین بجے غسل کر کے اور صاف کپڑے پہن کر علیحدہ مصلے پر بیٹھ تین سو بہتر مرتبہ آیت پڑھو۔ واذ قال ابراھیم رب ائی سے عزیز الحکیم تک۔ یہ آیت پارہ نمبر ۳ میں ہے۔ ہر مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ـــ راھنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

الرحیم پڑھنی اور اول آخر درود شریف ۷، ۷ مرتبہ پڑھنا ہے (پرہیز کسی بھی قسم کا نہیں ہے)۔ ۷ رات پڑھنا ہے۔ ۷ دن کے بعد مصلی کا وہ گوشہ اٹھاؤ جس طرف نوٹ آپ نے جبرائیل لکھا تھا۔ اگر جبرائیل والا نوٹ مالک نوٹ رومائیل کے پاس آگیا ہو یعنی کہ درمیان میں چلا گیا ہو تو عمل کامیاب ہے۔ اگر نہیں گیا تو عمل جاری رکھو پھر مصلی کا کونہ الٹ دو۔ اب اکیس دن تک عمل کرو۔ اگر جبرائیل والا نوٹ رومائیل کے پاس چلا گیا ہو تو عمل ختم کر دو کامیاب ہو اگر نہیں گیا تو عمل کی معیاد ختم ہو گئی۔ اب سمجھیں کہ کہیں پر غلطی ہو گئی ہے پھر نئے سرے سے شروع کرنا ہو گا۔ جو نوٹ اصل ہے رومائیل اس پر نشان کچی پنسل سے لگالیں اپنے پاس رکھو یہ مجاور اور بقایا چار نوٹ مسافر ہیں۔ ان چاروں نوٹوں کو خرچ کر دیں آپ تیس قدم بھی نہ جائیں گے تو خرچ کیا ہوا نوٹ واپس آپ کے پاس آجائے گا۔

مالک رومائیل والا نوٹ نہایت احتیاط سے رکھو اور رومائیل والا نوٹ ہر گز خرچ نہیں کرنا ہے۔

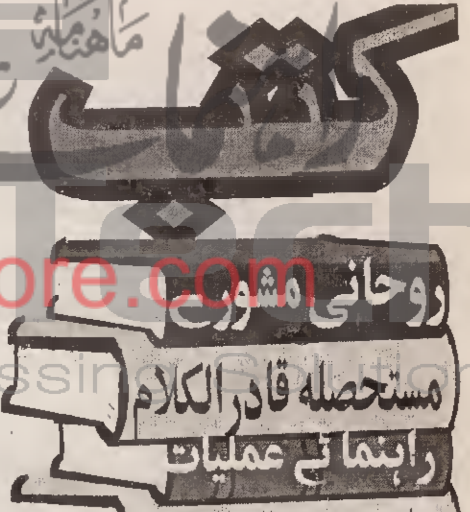

حکیم غلام شبیر ناصر، رنگ پور
قسط سوم

انکشافات رمل

خدائے واحد کی حمد و ثنا اور حضور پرنور ﷺ پر بے شمار درود و سلام کے بعد قارئین راہنمائے عملیات کی خدمت میں سلام عرض کے بعد۔

حضرات اس سے پہلے آپ علم رمل کی ابتدائی دو اشکال کے متعلق ابتدائی معلومات پڑھ چکے ہیں۔ آج کی محفل میں دائرہ سکن کی رو سے تیسری شکل قبض الخارج پر بحث کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ مجھے زیادہ باتیں کرنے کی عادت نہیں مطلب کی بات کرتا ہوں۔

آیئے قبض الخارج کے متعلق ابتدائی معلومات پڑھتے ہیں۔

نام۔ قبض الخارج۔ نحس اصغر۔ طبع آتش۔ جہت مشرقی۔ برج اسد۔ ستارہ شمس جنس مذکر۔ دائرہ سکن کی رو سے یہ تیسری شکل ہے۔ تیسرا خانہ بہن بھائی نقل مکانی جائے رہائش وغیرہ سے منسوب ہے۔ اس لیے بنیادی طور پر اس شکل سے بھی یہی منسوبات ہوتی ہیں۔

اس شکل کو خانہ نمبر ۹ میں شرف ہوتا ہے۔ تیسرے میں ہبوط ہوتا ہے۔ اور ضعف خانہ ۵ میں ہوتا ہے۔

اگر یہ شکل خانہ میں نمبر ۱ میں آجائے تو ذہنی پریشانی کی دلیل۔ کاروبار میں نقصان کی علامت۔

خانہ دوسرا۔ آمدنی والے کاموں میں ناکامی۔ ملازمت نہ ملے کاروبار میں نقصان۔

خانہ تیسرا۔ سفر اور بیماری کی علامت۔

چوتھا خانہ۔ نقل مکانی، پہلا کام چھوڑ کر دوسرا کام کریں۔

پانچواں خانہ۔ محبوب سے جدائی ہو سکتی ہے۔ دوستوں سے رنجش۔

چھٹا خانہ۔ راز فاش ہو جائے، نوکر چوری کرے، دوست خیانت کرے۔

free copy
khalidrathore.com

ساتواں خانہ۔ بچھڑا ہوا عزیز ملے۔ گم شدہ چیز ملے۔ مشکوک بیوی۔

آٹھوں خانہ۔ رشتہ داروں سے لڑائی جھگڑا۔

نواں خانہ۔ ڈراؤنے خواب دیکھے۔ سفر بھی درپیش ہو سکتا ہے۔

دسواں خانہ۔ بہت بری علامت ہے۔ ہر چیز میں نقصان۔

گیارواں خانہ۔ کاروبار میں نفع۔ کسی بزرگ سے مال ملے۔

بارہواں خانہ۔ دشمن سے دوستی۔ قیدی کی رہائی۔

تیرہواں خانہ۔ پریشانی کی علامت۔

چودہواں خانہ۔ دلی مقصد حاصل ہو۔

پندرہواں خانہ۔ کسی کو دی ہوئی چیز واپس نہ ملے۔ مالی نقصان۔

سولہواں خانہ۔ مالی نقصان۔ بیماری کی علامت۔

مزید وضاحت کچھ یوں ہے کہ شکل قبض الخارج چونکہ فہم نحس یعنی نحس اصغر ہے۔ اس لیے یہ کوئی اچھی شکل تو نہیں ہے۔ لیکن بعض اوقات اس سے بھی بڑے بہترین نتائج اخذ ہوتے ہیں۔ خصوصاً اس وقت جب اس کو دوسری اشکال امداد دیتی ہیں۔ اور جب یہ زائچہ میں نیک خانوں میں وارد ہو تو اس کی نحوست کم ہو جاتی ہے۔ اور جب یہ نحس خانوں میں آتی ہے تو اس کی نحوست میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے اور نہایت منحوس نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا احکام حتمی نہیں ہیں۔ جیسا کہ پہلے عرض کر چکا ہوں کہ حتمی نتائج کے لیے پورے زائچہ کو پڑھنا ضروری ہے۔ کبھی بھی ایک شکل سے تمام حالات اخذ نہیں ہو سکتے کیونکہ جب ایک شکل کسی خانہ میں نحس نظر آتی ہے تو یہی شکل کسی دوسرے خانہ میں نیک نظر آ رہی ہوتی ہے تو جو بھی شکل طاقتور ہوگی اسی کا حکم لگے گا۔

واللہ اعلم بالصواب۔

جاری ہے۔

250 روپے میں
ہر ماہ گھر بیٹھے راہنمائے عملیات حاصل کریں۔
آج ہی ہمیں لکھیں ہم آپ کو وی پی ارسال کردیں گے۔

قسط نمبر ۳

تسخیر ہمزاد

المعروف

پُر اثر جادو

یہ قسط وار مضمون دراصل محترم ریاض الدین احمد عرف ریاض دہلوی کی کتاب کا بیان ہے۔ یہ کتاب عنوان بالا سے ۱۹۲۱ء میں شائع ہوئی تھی۔ یہ مصنف نے ذاتی تجربات کو بھی بیان کیا ہے جو کہ اس کتاب کی ایک اہم خاصیت ہے۔ ہر ماہ اس کتاب کے صفحات آپ کی آنکھوں کی روشنی بنتے رہیں گے۔ قارئین مصنف کے حق میں دعا ضرور کریں۔ ہر فرد کو اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس زندگی میں بھی اور دوسری میں بھی، جہاں اب ہمارے دوست مصنف ہیں۔

اصول مسمریزم یا معمول کی شناخت کا طریقہ

معمول بالغ اور نوجوان ہو۔ خوبصورت ہو۔ خواہ مرد ہو یا عورت۔ مذہب سے کوئی تعرض نہیں ہے۔ نیک نیت۔ فیاض۔ سخی۔ رحم دل ہو۔ جھوٹ اور فریب سے پاک ہو۔ بھولا بھالا ہو۔ بیوقوف نہ ہو۔ کسی قسم کا نشہ کرنے کا عادی نہ ہو۔ گول پیشانی۔ چوڑا سینہ۔ رسیلی آنکھیں ہوں۔ وہ معمول بہت اچھا معمول ہو سکتا ہے۔

عامل کے اوصاف

عامل بالغ ہو۔ جوان ہو۔ خوبصورت ہو۔ مرد زیادہ اچھا ہے۔ عورت بھی ہو سکتی ہے۔ مذہب خواہ کوئی ہو۔ نیک چلن ہو۔ بدنگاہ نہ ہو۔ خراب عادت نہ رکھتا ہو۔ نشہ باز نہ ہو۔ سود خور نہ ہو۔ حرامی نہ ہو۔ جھوٹا فریبی نہ ہو۔ ظالم نہ ہو۔ خدا کا سچا پرستار ہو۔ عقلمند ہو۔ ہوشیار ہو۔ تجربہ کار ہو۔ مستقل مزاج ہو۔ جلد باز نہ ہو۔ فیاض ہو۔ کسی کا برا نہ چاہے۔ مظلوموں کو نہ ستائے۔ علم سے خلاف حکم خدا و قانون کام نہ کرے۔ خلاف وضع فطری اور قانون کے خلاف اگر عامل کوئی کام کرے گا تو عمل تو ضرور اس کو کامیاب کرائے گا۔ مگر ساتھ ہی اس علم کی بے حرمتی کے سبب عامل کا ستیاناس ہو جائے گا۔ اس لیے عامل کو لازم ہے کہ عمل کو نیک کام میں معروف

ماہنامہ راہنمائے عملیات
free copy
khalidrathore.com
Urdu Tech Document Processing Solutions

کرے۔ خلق خدا کو فائدہ پہنچائے۔ خود تکلیف اٹھائے۔ تو خود بھی نیک بدلہ پائے۔

معمول کی مفصل کیفیت اندازہ عمر

معمول کی عمر بیس سال کے اندر ہو۔ تو اثر جلدی ہوگا۔ معمول حسین خوبصورت نازک اندام مہ جبین چھریرے بدن کا ہو۔ کسی عضو بدن میں عیب نہ ہو۔ نشہ کی چیز کا استعمال نہ کرتا ہو۔ بالغ ہو یا نابالغ۔ شادی شدہ نہ ہو۔ تو بہتر ہے۔ اگر ہو تو چنداں مضائقہ بھی نہیں ہے۔ اگر مرد ہو تو خیر اور اگر عورت ہو تو بہت ہی بہتر ہے۔ صاف دل ہو۔ پاک صاف رہتا ہو۔ رنگ کندن یا گورا ہو۔ سیاہ رنگ پر اثر کم ہوتا ہے۔ سخت دل نہ ہو۔ موٹا تازہ نہ ہو۔ ظالم نہ ہو۔ زیادہ غصہ ور نہ ہو۔ ہنس مکھ ہو۔ پاکدامن ہو۔ اگر عورت ہو۔ تو باکرہ نہایت ہی ٹھیک ہے۔ کیونکہ وہ دنیاوی کثافت سے پاک صاف اور خیر ہوگی۔ اس پر جلدی عمل کا اثر ہوگا۔

اصول مسمریزم

عامل اپنے معمول کے ساتھ کیا کرتا ہے۔ عامل اپنے معمول کو توجہ سے بیہوش کر دیتا ہے۔ اور بیہوش کرنے کے بعد اس سے اپنے مطلب کے سوال کرتا ہے۔ بیماریوں کے علاج دریافت کرتا ہے۔ بیماریوں کے نسخے حاصل کرتا ہے۔ اسی قسم کے ہر ایک طرح کے سوال دریافت کرتا ہے۔ اکثر باتیں جو معمول سے دریافت کی جائیں۔ ثابت ہوتی ہیں۔ معمول کو لازم ہے۔ پاک رہنے کا زیادہ خیال رکھے۔ عامل پر فرض ہے کہ اپنے معمول کی طبعیت کا پابند ہو۔ خلاف طبعیت معمول کوئی کام نہ کرے۔ معمول کو کسی بات کے جواب پر مجبور نہ کرے۔ ایک ہی معمول سے کئی قسم کے سوال نہ کرے۔ کیونکہ ایک معمول سے اگر کئی قسم کے سوال کئے جائیں۔ تو غلطی ہو جاتی ہے۔ مثلاً ابھی دریافت کیا کہ فلاں

ملک میں اس وقت کیا ہو رہا ہے۔ اس کے بعد دریافت کیا کہ اس بیماری کا کیا علاج ہے۔ تو ضرور ہے کہ معمول کا خیال غلطی کر جائے گا۔ اس لیے ایک معمول سے ایک ہی قسم کا سوال کرے۔ اس میں نہ معمول غلطی کرتا ہے نہ عامل جھوٹا ہوتا ہے۔ اس طرح کرنے سے معمول بالکل صحیح بات بیان کرتا ہے۔

دوئم یہ کہ جس وقت معمول اپنے عامل سے بیدار اور ہوشیار ہونے کی درخواست کرے۔ تو فوراً اس کو ہوشیار کر دے اور ہوشیار کرنے سے پہلے معمول کو یقین دلا دے کہ میں تیری درخواست کو منظور کر کے تجھے بیدار کرتا ہوں۔ تو اطمینان رکھ۔ اور فوراً ہوشیار کر دے۔ معمول کو بیہوش اور ہوشیار کرنے کا بیان آگے کیا جائے گا۔

ایک غرض اور تمہید کے طور پر اس جگہ لکھتا ہوں

وہ یہ کہ یہ تو آپ کو معلوم ہو ہی چکا ہے۔ کہ علم مسمریزم کوئی نیا علم نہیں ہے۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی بیان کر دینا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہ مصر کے باشندوں نے اس علم میں نہایت کمال پیدا کیا ہے۔ مصری قوم دنیا کی نہایت قدیمی قوم ہے اور تاریخ کے صفحات ان کے عجیب و غریب کارناموں سے بھرے پڑے ہیں۔ مصریوں کے معبدوں، مندروں اور مقدس مقاموں کی صدہا ایسی تصویریں آپ کو ملیں گی جن سے صاف طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ عامل اپنے معمول پر مسمریزم کا علم کر رہا ہے۔ اکثر ایسی تصویریں ملیں گی جن کی یہ کیفیت ہوگی کہ ایک شخص دوسرے پر عمل کر رہا ہے۔ جسکے ہاتھ کی تین انگلیاں کھلی ہوئی اور باقی ہاتھ کے نیچے دبی ہوئی۔ جو خواب مقناطیسی معمول پر طاری کرنے کا طریقہ ہے۔ جنؔ کو تصویر کے ذریعے مصریوں نے بنایا ہے۔ یہ طریقہ نہایت

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔۔ راھنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

زبردست طریقہ ہے۔

مسٹر وارڈنٹن صاحب مشہور و معروف عامل اپنی کتاب 'کریسنٹ اینڈ کواس' میں تحریر فرماتے ہیں کہ علم مسمریزم کو جس قدر مصریوں نے سمجھا ہے۔ دوسری کسی قوم نے اس طرح نہیں سمجھا۔ ہمارا مطلب یہ نہیں ہے کہ ان کی کتابوں میں جگہ جگہ مسمریزم کی تاثیروں کا ذکر درج ہے۔ بلکہ یہ کہ انہوں نے خاص اس کام کے لیئے کمرے اور مکان بنائے ہیں۔ جن کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مکان طبی طریقہ پر تعمیر کئے اور سجائے گئے ہیں۔ میں نے ایک مکان دیکھا جس میں ایک تصویر لگی تھی۔ اس تصویر کی یہ کیفیت دکھائی گئی تھی کہ عامل اپنے معمول پر علم مسمریزم کر رہا ہے۔ اور علم مقناطیسی کے ذریعہ ایک شخص دوسرے کو بیہوش کر رہا ہے۔ اس کے سر کی طرف یعنی معمول کے سر کے نیچے ایک خدمت گار کھڑا ہوا ہے۔ اور خدمت گار نے مریض کے سر کو اپنے ہاتھوں کا سہارا دے رکھا ہے۔ جس کا یہ مطلب سمجھایا گیا ہے کہ جس وقت معمول پر خواب طاری ہوگا۔ تو وہ بیخود ہو جائے گا۔ اور گرنے سے اس کے ضرب آنے کا اندیشہ ہے۔ اس لیے اس احتیاط کے واسطے خدمت گار کھڑا ہے کہ فوراً اس کو سنبھال لے۔ اور گرنے نہ دے۔

یہ بالکل صحیح ہے کہ مصریوں کا دی السیس کا مندر صرف علم مقناطیسی اور امراض کے رفع اور دور کرنے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ پرانی تاریخیں صاف طور پر اس بات کی شہادت دے رہی ہیں۔ اور قدیم یادگاروں سے اور وہاں کے رہبانوں سے صاف صاف اس امر کا ثبوت ملتا ہے۔ اور وہ چیزیں ہی صحیح اور پکی شہادتیں ہیں۔ جو زبان حال سے تمام باتیں بیان کر رہی ہیں۔

اکثر عالموں نے اپنی کتابوں میں اس بات کا حوالہ دیا ہے کہ اس مندر یا معبد میں جو جو مریض آتا تھا۔ وہ صحتیاب ہو کر جاتا تھا۔ ہزاروں کی تعداد میں مایوس العلاج اشخاص جن کو طبیبوں نے جواب صاف دے دیا تھا۔ اور جو اپنی زندگی سے مایوس ہو چکے تھے۔ وہاں آکر صحت کلی پائی ہے۔ ہزاروں اندھے۔ سینکڑوں گونگے۔ اور بے تعداد ایسے مریض جن کے جسم سن ہو چکے تھے۔ اس مندر میں داخل ہو کر صحت پائی ہے۔ روتے آئے ہنستے اپنے اپنے گھر گئے۔ غرض اس طول طویل تقریر سے میرا مقصد یہ تھا کہ دنیا کی ہر ایک قوم میں یہ علم موجود تھا۔ اگر آپ پرانی کتابوں میں تلاش کریں گے تو آپ کو میرے کلام کی تصدیق ہو جائے گی۔ اور فوراً پتہ لگ جائے گا کہ واقعی دنیا کی ہر قوم اس علم سے واقف تھی۔ اکثر شادی وغیرہ کے موقعہ پر جس کو آج کل کی نئی روشنی والے فضولیات خیال کیا کرتے ہیں۔ اس علم کا عمل کیا جاتا تھا۔ اور قریب قریب اس کا استعمال ضروری اور لازمی خیال کیا جاتا تھا۔ مگر زمانے کے ساتھ وہ باتیں بھی بدل گئیں۔ اور اب یعنی اس نئی روشنی کے زمانے میں ان باتوں کو حماقت کا خطاب دیا جاتا ہے۔ اس سے یہ ماننا پڑتا ہے کہ جو لوگ اس کو حماقت کہتے ہیں۔ ان کے بزرگ جو اس حماقت پر عمل در آمد کرتے تھے۔ وہ بھی احمق اور گاؤدی تھے۔ اگر ایسا تھا۔ اور وہ لوگ اس کے جواب میں ہاں کہتے ہیں تو اس کے جواب میں ہمارے پاس خاموشی کے سوا کوئی جواب نہیں ہے۔ ہم اور ہمارے ہم خیال لوگ تو یہ کہے بغیر نہیں رہ سکتے کہ جو کچھ کیا گیا۔ وہ بالکل درست اور نہایت عقلمندی کے اصول پر قائم تھا۔

ہمارا تو یہ خیال ہے کہ یہ سائنس سب سے پہلا اور قدیم سائنس ہے اس سے قبل کوئی سائنس نہ تھی۔ پس جاننا چاہیے کہ انیمل مگنیٹزم علم طب کی کنجی یا اطباء کی کامیابی کا راز ہے۔ اور یہی وہ ذریعہ ہے۔ جس سے علم طب کو اتنا بڑا عروج حاصل ہوا۔ جو آج کل آپ لوگوں کے پیش نظر ہے۔ یہی وہ ستون ہے جس کی بنا پر مذہبوں کا مکان قدیم ہے۔ مذہب کے ایجاد کرنے والوں کی اعلیٰ طاقت یہی مسمریزم تھا۔ گو لوگوں کو یہ بات کس قدر عجیب معلوم ہوگی کہ طب اور اس کے ہمسر مذہب ہی ہیں۔ جو سب سے قدیم ہونے کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ جن کا ثبوت ہمارے پاس کافی سے بھی زیادہ موجود ہے۔ اگر ہم اس جگہ تفصیل کے ساتھ لکھیں تو ایک کتاب علحیدہ اس مضمون کے واسطے درکار ہو۔ مگر جو صاحب دریافت کرنا چاہیں ان کو ہم بخوبی سمجھا سکتے ہیں۔ وہ لوگ ہمارے پاس آکر مذکورہ بالا پتہ سے اپنا اطمینان کر سکتے ہیں۔ اس وقت ہمیں کتاب لکھنا مقصود ہے۔ اس لیے ہم اصلی مطلب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

اتنا امور ناظرین کو معلوم رہے کہ مسمریزم کے آخری مرحلے طے کرنے سے جادو آجاتا ہے یا یوں کہیے کہ مسمریزم کے آخری مرحلوں کا ہی نام سحر یا جادو ہے۔

(جاری ہے)

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

قسط سوم — ماسٹر شوکت علی بروہی، جنگ شاہی۔

حقائق نجوم

ہر کاش اوستھا میں سیارگان کے اثرات

شمس اس اوستھا میں قوی ہوتا ہے۔ مولود بڑا خوبصورت رعب ودبدبہ والا، تندرست اور چاک و چوبند ہوتا ہے اقتصادی لحاظ سے خوش حال ہوتا ہے دوسروں پر اس کی روحانی طاقت اثرانداز ہوتی ہے۔ اس کی آواز بھاری اور پُر تاثیر ہوگی ہر مجلس میں اس کی قدرومنزلت ہو۔ حکام وقت سے عزت کافی نصیب ہو۔ اپنی سواری اور نوکر چاکر رکھے۔ اگر اس اوستھا کا اگر پانچویں خانہ میں ہو تو اولاد کا سکھ نصیب نہیں ہوتا ہے یا تو بے اولاد یا اولاد باغی ہو جائے گی۔ اگر ساتویں گھر میں ہو تو عورت کا سکھ نہ ملے۔ شادی کے بعد عورت سے دائمی مفارقت پیدا ہو جائے گی۔ اگر دسویں یا بارہویں خانہ میں ہو تو مرتبہ سے گراوٹ، مال دولت کا نقصان، فضول قسم کے اخراجات سے واسطہ پڑے گا۔

قمر اس اوستھا کا ہو تو مولود بڑا خوش نصیب، عقل مند، ہنر مند، نیکوکار، شیریں سخن، دولت مند، سرکاری امور کا اعلیٰ منتظم، نفیس لباس اور ہر قسم کی سواری کا سکھ نصیب ہو۔ خوبصورت اور حسین ہو، عورتیں اس پر شیدا ہوں مگر عیاشی نہ کرے۔ آخری عمر میں یقیناً حج نصیب ہو۔

مریخ اس اوستھا کا ہو تو حکومت میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہو دولت مند ہو ہمیشہ سفر میں رہے۔ دردورنج اور غصہ ور بات کا دھنی ہو۔ اپنے عزائم کا پکا ہو۔ اگر اس اوستھا کا مریخ پانچویں خانہ میں پڑا ہو تو نرینہ اولاد پیدا نہ ہو۔ اگر ہو بھی جائے اچھی پرورش نہ ہونے پر فوت ہو جائے۔ اگر اس اوستھا میں ساتویں خانہ میں پڑا ہو تو شادی کے فوراً بعد بیوی فوت ہو جاتی ہے۔ اگر اس کے ساتھ زائچہ میں راس بھی ہو تو درخت یا اونچی جگہ سے گر کر یا لاٹھی کی ضرب سے موت واقع ہوتی ہے۔

عطارد کا اوستھا: عطارد اس اوستھا میں قوی ہوتا ہے۔ مولود عقلمند، صاحب علم، مصنف، شاعر، حلیم الطبع، بردبار کئی زبانوں کو جاننے والا ہو۔ لوگوں سے نیکی کرے تمام زندگی ریاضت اور عبادت میں گزارے۔ اگر مشتری کے ساتھ اسی اوستھا کا ہو کر پڑے تو بہترین کاریگر و دستکار، حاضر جواب، لطیفہ گو ہو۔ اعلیٰ قسم کا لطیفہ گو ثابت ہو سکتا ہے۔ پوری زندگی خوشحالی اور دولتمندی سے گزرے۔

مشتری اس کا اوستھا ہو تو مولود عیش و آرام پائے۔ اعلیٰ کردار کا مالک ہو سخی نیکوکار عزت اور مرتبہ کا مالک ہو۔ ملک املاک اور نقد روپیہ خوب ہو۔ بشرطیکہ مشتری برج سرطان میں ہو کر اس اوستھا میں ہو تو لوگوں میں ہردلعزیز ہو۔ حکومت میں اس کی عزت ہو۔ بزرگان دین سے پورا اعتقاد رکھے اگر اس اوستھا کا ہو کر برج جدی میں پڑا ہو تو تنگ دست، بدبخت ہو، بدباطن، بدکردار ہو، میلا کچیلا رہے۔ گندذہن اور بے عقل ہو۔ دماغی امراض سے تکلیف پائے۔

زہرہ اس اوستھا کا ہو تو مولود بادشاہوں کی طرح زندگی بسر کرے گا۔ اگر زہرہ اس اوستھا میں برج ثور، میزان، حوت، جدی، یا دلو کا ہو تو وہ اعلیٰ قسم کے کھیل تماشے باقاعدہ قسم کا شعبدہ باز ہوگا یا اس قسم کے کھیل وغیرہ دیکھنے کا شوقین ہوگا۔ صاحب ثروت، بلند خیال اور رقص و موسیقی، نازک خیال شاعری کو پسند کرے گا۔ اگر اس اوستھا کا ہو کر ساتویں میں ہو تو غیر عورتوں اور زنان فاحشہ سے محبت کا شوقین ہوگا، عیش پرست، عورتوں میں بہت زیادہ ہردلعزیز ہوگا۔

زحل کا اوستھا: زحل اس اوستھا میں قوی مثل زہرہ ہوتا ہے مولود بڑا ذہین بابصہ استادی رموز کو حل کرنے والا، ہر علم میں مہارت رکھے، ملک و املاک کا مالک ہو۔ دولتمند زندگی خوش حالی کے ساتھ بسر کرے۔ حلیم الطبع، نرم مزاج، دوسروں کی مدد کرے، دنیا کے نشیب و فراز کو اچھی طرح سے جاننے والا ہو اپنے خاندان میں مرتبہ پائے۔ بہترین مشیر ہو اگر اس اوستھا کا ہو کر ساتویں گھر میں واقع ہو تو بیوی سے ناموافقت رہے گی۔

راس اس اوستھا کا ہو کر برج حمل ثور، جوزا یا سنبلہ کا ہو تو مولود بڑا مالدار صاحب حیثیت ہو جو بھی کام شروع کرے اس میں کامیابی اور زیادہ مالی

free copy
khalidrathore.com
UniTech Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔۔ راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

فائدے اٹھائے امراء و حکام سے فائدہ اٹھائے سفر اس کے اچھے اور کامیاب ہوں امیدیں اور خواہشات اس کی اکثر پوری ہوں اگر یہ کسی اور برج کا ہو تو پھر مذکورہ باتوں کا ظہور برعکس ہو۔

ذنب اس اوستھا کا ہو تو مولود کو امراء وزرا سے بہت فائدہ پہنچے، عزت و مرتبہ میں بلندی ہو، نیک کاموں کی رغبت زیادہ ہو، آسودہ حال ہو زندگی بڑی راحت و سکون سے بسر ہو۔ اگر اس اوستھا کا آٹھویں یا بارہویں خانہ میں ہو تو پھر سخت قسم کی بیماریوں سے تکلیف اٹھائے۔ شرابی ہو گا اور عیاشی میں دولت برباد کرے گا۔ اگر دوسرے یا چھٹے گھر میں ہو تو پھر آنکھوں کی بیماری میں مبتلا رہے۔

مگن اوستھا میں سیارگان کا اثرات

اگر زائچہ میں شمس اس اوستھا کا ہو تو مولود سفر زیادہ کرے ایک جگہ زیادہ کام نہ کرے اور طرح طرح کی تکلیفوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ مولود کاہل الوجود ہو۔ ذریعہ معاش کے لیے دن رات بھاگ دوڑ کرتا رہے۔ مولود خود پسند، خود غرض، غصہ ور، ضدی ہو، بے مروت اور بے رحم ہو اور دوسروں کو تکلیف پہنچا کر خوش ہوا کرے، اگر اس اوستھا کا ہو کر آٹھویں خانہ میں ہو تو لڑائی جھگڑوں میں مالی نقصان اٹھائے۔ دوسروں کے معاملہ میں ٹانگ اڑا کر خود مصیبتیں اٹھائے۔ اگر آٹھویں خانہ میں برج میزان کا ہو تو اس کی آمدنی اکثر بیماریوں پر خرچ ہو۔ اگر اس اوستھا کا طالع میں ہو تو اس کے ہمراہ کوئی نحس سیارہ بھی ہو تو شہر بدر ہو کہیں پر مستقل رہنے کا ٹھکانہ میسر نہ آئے۔

قمر اس اوستھا کا ہو تو مولود لاغر بدن، کاہل الوجود، لالچی ہوتا ہے۔ پاؤں میں اکثر تکلیف رہے چلنے پھرنے سے پاؤں سوج جائیں یا ان میں درد ہو۔ بچپن میں والدین کا سکھ اٹھائے، عمر بڑھنے پر والدین میں سے کسی ایک سے جدائی ہو جائے، بڑی عمر میں چھپ کر بڑے کام کرے، اس کا ظاہر و باطن ایک جیسا نہ ہو۔ مگر پھر بھی لوگوں میں ہر دلعزیز ہو۔

مریخ اس اوستھا کا ہو تو مولود نقل و حرکت میں رہے۔ جس میں آرام کم نصیب ہو۔ خون کی خرابی کے امراض مثلاً خارش داد، چنبل، آتشک، سوزاک یا دوسرے موذی مرض سے جسم پر دھبے پڑ جائیں دشمنوں سے ہمیشہ مالی نقصان پہنچے، بیوی سے ان بن رہے اور ذہنی الجھنوں میں مبتلا رہے اگر اس اوستھا کا ہو کر ساتویں گھر میں ہو تو عورت سے جلد اس کی جدائی ہو جائے۔

عطارد اس اوستھا کا ہو تو مولود سفر میں زیادہ رہے امراء وزراء سے فائدے اٹھائے۔ زمین جائیداد کا مالک ہو اگر اس اوستھا کا طالع میں ہو تو نیکوکار، ہنر مند، ذہین ہو، دنیاوی راحت و آرام پائے۔ زر و مال کی فراوانی ہو۔

مشتری اس اوستھا کا ہو تو مولود کو اولاد کا سکھ نصیب ہو۔ عزیز و اقارب سے محبت رکھے۔ دوسروں کی مدد کرے۔ بہترین ہنر مند ہو اعلیٰ قسم کی تعلیم حاصل کرے، خوشحال زندگی گزارے۔ مال دولت سے تنگ نہ ہو والدین کا فرماں بردار ہو اور ان کو ہر طرح کا آرام پہنچائے۔

زہرہ مگن اوستھا کا ہو تو مولود کی والدہ کی موت جلد ہو جائے۔ اس کو دشمنوں کا ہمیشہ خوف رہے اور نقصان اٹھائے۔ طبیعت میں یکسوئی نہ رہے۔ خیالات پراگندہ رہیں اگر یہ اس اوستھا کا ہو کر برج حوت میں ہو تو پھر مولود پھول، خوشبو اور نفیس اشیاء کا شائق ہو۔ ہر وقت صاف ستھرا بنا سنورا رہے اور اگر اس نے عطریات وغیرہ کا کاروبار کیا تو بہت فائدہ اٹھائے عیش و عشرت کا دلدادہ ہو۔ مالدار ہو مگر بخیل ہو گا اگر اس اوستھا کا ہو کر برج سنبلہ کا ہو تو پھر مولود مسخرہ اور نقال ہو گا یا ان کی صحبت میں زیادہ رہے گا۔ ناچ گانے کو زیادہ پسند کرے گا اور اس کا روپیہ ایسے ہی مشغلوں پر خرچ ہو گا۔ اسی قسم کے لوگ اس کو مالی نقصان پہنچائیں گے اس کو آخری عمر میں رعشہ کی بیماری ہو جائے گی یا اعصابی امراض اس کو گھیر لیں گے۔ ممانی کی اولاد سے اس کے ناجائز تعلقات ہو جائیں گے۔

زحل اس اوستھا کا ہو تو اس کی یہاں اولاد نرینہ نہ ہو اور یہ خواہش اس کو ہمیشہ ستاتی رہے۔ دوسروں کی ملکیت پر قبضہ کر کے دولتمند بنے، اپنی عقلمندی اور ہوشیاری سے حکومت میں اپنا اثر و رسوخ پیدا کرے اور اچھی عزت پائے۔ عورتیں اس کی کمزوری ہوں اور انہی سے اس کو مالی نقصان پہنچے، لڑکیاں زیادہ ہوں اور اس کے لیے ذہنی پریشانی کا سبب بن جائیں۔

راس اس اوستھا کا ہو تو مولود کوتاہ عقل سنگدل بے رحم شہوت پرست اور لالچی ہو۔ خود غرض اور مطلب پرست ہو، محنت مزدوری سے گذر اوقات کرے اس کی اولاد میں لڑکوں کی نسبت لڑکیاں زیادہ ہوں اس کا سب سے بڑا داماد اور سب سے چھوٹا داماد اس کی پریشانیوں کا سبب بنیں۔ آخری عمر میں دمہ کی بیماری ہو جائے۔

ذنب اس اوستھا کا ہو تو مولود مذہبی امور کا پیشوا یا عالم ہو اس کو امراء وزراء کی صحبت نصیب ہو۔ اور حکومت میں عزت و مرتبہ پائے۔ بیوی اور اولاد کا سکھ پائے۔ متبرک مقامات کا سفر اختیار کرے۔ غریبوں کی مدد کر کے خوش ہو۔ مالی اعتبار سے دولت مند ہو۔ عیش و عشرت سے زندگی گزارے۔

(علم نجوم پر یہ سلسلہ جاری ہے دیکھیں اگلے ماہ کا شمارہ)۔

کائنات

کو دوربین سے دیکھیے ستارے اتنے خوبصورت کیوں ہیں؟

یہ اس دلچسپ کتاب کا عنوان ہے جو کائنات کے رازوں کو اس طرح بیان کرتی ہے کہ ایک معمولی پڑھا لکھا فرد بھی ذات الٰہی کے حصار میں گم ہو جاتا ہے۔مصنف اس کے 'پاول کلوشنتاف' ہیں اور تلخیص و ترجمہ ڈاکٹر انیس عالم کا ہے۔

کسی خوشگوار شام کو جب سورج ڈوب رہا ہو اور اندھیرے کی آمد آمد ہو ذرا باہر نکلیں، کسی کھلے میدان میں یا ساحل سمندر پر جہاں دور دراز تک کوئی اونچی بلڈنگ یا درخت ہمارے فلکی مشاہدے میں رکاوٹ نہ ڈال سکے اور نہ ہی سڑک پر کھڑے ہوئے روشن لیمپ یا گھروں کی کھڑکیوں سے نکلنے والی روشنی ستاروں سے آنے والی روشنی کو مدھم کر سکے۔

ذرا آسمان کی طرف دیکھو، کتنے ستارے ہوں گے جو جگمگ کر رہے ہیں وہ ننھے منے سوراخ لگتے ہیں۔ لگتا ہے جیسے کسی نے تیز نوکدار سوئی سے دہکتے نیلے آسمان کے پس منظر میں اندھیرے گنبد میں ننھے ننھے سوراخ کر دیے ہوں۔

اور وہ ایک دوسرے سے کتنے مختلف ہیں، کچھ چھوٹے ہیں کچھ بڑے، نیلے اور پیلے پیلے سے۔ کچھ بالکل الگ تھلگ اور کچھ چھوٹے جھرمٹوں میں۔

ان جھرمٹوں کو 'مجموعہ نجوم' کہتے ہیں

ہزاروں سال پہلے بھی انسان اسی طرح تاروں بھرے آسمان کا نظارہ کیا کرتے ہوں گے جیسے ہم آج کرتے ہیں۔

اس وقت آسمان ایک طرح کے قطب نما، کلاک اور کیلنڈر کا کام دیتا تھا۔ مسافر ستاروں کے ذریعے اپنی راہ کا تعین کرتے تھے۔ ستاروں ہی کو دیکھ کر لوگ یہ جانتے تھے کہ صبح قریب ہے اور یہ کہ بہار کب آئے گی۔

زندگی کے ہر شعبے میں آسمان ہمیشہ ہی بڑا کار آمد ثابت ہوا ہے۔ لوگوں نے تمام زمانوں میں اسے حیرت اور احترام کے ملے جلے جذبات سے مغلوب ہو کر دیکھا ہے۔

ستارے آخر کیا ہیں؟ یہ آسمان میں نمودار کیسے ہوئے؟ یہ کیوں مختلف النوع شکلوں میں آسمان کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک بکھرے نظر آتے ہیں۔ مجموعہ نجوم کیا ہیں؟

رات کا سناٹا ہے۔ ہوا رک چکی ہے۔ پتوں کی سرسراہٹ بھی ختم ہو چکی ہے اور سمندر بھی پر سکون ہو گیا ہے۔ پرندے، جانور اور لوگ سب گہری نیند میں ہیں۔ اور جب تم اس سکوت میں آسمان کی طرف نظر اٹھاتے ہو تو ہزار ہا سالوں سے دہرائی جانے والی محیر العقول کہانیاں تمھارے ذہن میں در آتی ہیں۔ زمانہ قدیم کے لوگوں نے ستاروں کے بارے میں بہت سی داستانیں چھوڑی ہیں۔

وہ وہاں ان سات روشن ستاروں کو دیکھ رہے ہو۔ ہم نے ان کی ایک تصویر بنائی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے کسی نے نکتوں سے ایک کفگیر بنایا ہو۔

قدیم چین میں اس مجموعہ کو 'پیہہ طیہ دو' کہا جاتا تھا۔ جس کا مطلب ہے 'برتن' یا 'کفگیر'۔ وسطی ایشیا میں جہاں گھوڑے بکثرت پائے جاتے تھے اور معیشت میں اہم مقام رکھتے تھے۔ اسی مجموعہ نجوم کو 'لگام بند گھوڑا' کہا گیا اور بہت جلد اسے 'عظیم بھالو' کے نام سے پکارا گیا۔

حالانکہ کہاں بھالو اور کہاں کفگیر دونوں میں مماثلت مشکل سے ہی پائی جا سکتی ہے لیکن یہ صرف اس وجہ سے ہے کہ بھالو کی دم اتنی چھوٹی ہے

اب کہانیوں میں سب کچھ ہو سکتا ہے۔ ذیل کی کہانی قدیم یونانیوں نے گھڑی تھی۔

ایک زمانے کی بات ہے کہ آرکیڈیا نام کے ملک میں بادشاہ لاؤ

کون حکومت کرتا تھا۔ اس کی ایک بیٹی تھی جس کا نام کیلسٹو تھا۔ وہ دنیا کی تمام حسیناؤں سے زیادہ حسین تھی۔ حسین ترین دیوی 'ہیرا' کی خوب صورتی بھی اس کے سامنے ماند تھی۔ اس بات سے دیوی ہیرا کیلسٹو سے سخت ناراض تھی۔ ہیرا جو چاہتی جادو کے زور سے کرنے کے قابل تھی۔ چنانچہ اس نے حسین کیلسٹو کو ایک بھدے بھالو میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ جب ہیرا کا خاوند دیوتا زیوس بے یارومددگار دوشیزہ کی مدد کرنے پہنچا تو تاخیر ہو چکی تھی۔ اس نے دیکھا کہ کیلسٹو کو تو پہلے ہی غائب کر دیا ہے۔ وہ ایک جھبریلے اور بھدے جانور میں تبدیل ہو چکی تھی جو منہ جھکائے ادھر ادھر مارا مارا پھرتا تھا۔ زیوس کو خوب صورت دوشیزہ کے انجام پر افسوس ہوا اس نے اسے دم سے کھینچا اور اپنے ساتھ آسمانوں پر لے گیا۔ وہ بڑی دیر تک اسے اپنی پوری قوت سے کھینچتا رہا جس سے بھالو کی دم لمبی ہو گئی۔ آسمانوں میں پہنچ کر زیوس نے اس بدشکل لمبی دم والے بھالو کو ایک روشن مجموعہ میں تبدیل کر دیا تب سے ہر رات لوگ اس کی تعریف کرتے ہیں اور خوب صورت دوشیزہ کیلسٹو کو یاد کرتے ہیں۔

قطبی ستارہ آسمان میں بھالو کے قریب ہی چمکتا ہے۔ اسے پانا آسان ہے ہم نے بھالو کا جو خاکہ بنایا ہے اس کے دور ترین نکات سے گزرتی ہوئی ایک لائن کو تصور میں لائیں پھر اس لائن پر برابر کے فاصلوں پر پانچ نکات لگائیں۔ ہر دو نکات کا درمیانی فاصلہ اتنا ہی ہونا چاہیے جتنا بھالو کے خاکہ میں دونوں نکات کے درمیان ہے۔ اس طرح آپ قطبی ستارے پر پہنچ جائیں گے۔ یہ ایک بہت روشن ستارہ نہیں ہے لیکن یاد رہے کہ یہ شمال کا راستہ بتلاتا ہے۔

آسمان کے دوسرے سرے پر ننھے ننھے ستاروں کا ایک مجموعہ ہے جس کا نام پلائڈیس ہے۔ اس میں چھ ستارے ہیں، اور یہ سب دیکھنے میں تالاب میں خوفزدہ بے یارومددگار ننھے بطخ کے بچے لگتے ہیں۔

صدیوں پہلے حکایت گوؤں نے پلائڈیس، قطبی ستارے اور بھالو کے بارے میں ذیل کی حکایت وضع کی:۔

ایک زمانے کی بات ہے کہ ایک جگہ سات قزاق بھائی رہتے تھے۔ انہیں پتہ چلا کہ سات دوشیزائیں خوبصورت، بردبار اور پرمحبت بہنیں دور دراز ملک میں رہتی تھیں جو بہت دور زمین کے دوسرے کنارے پر واقع ہے۔ بھائیوں نے ان بہنوں کو اپنی بیویاں بنانے کا فیصلہ کیا۔ وہ اپنے گھوڑوں پر سوار ہوئے اور زقندیں مارتے زمین کے دوسرے سرے پر پہنچ گئے پھر گھات لگا کر بیٹھ گئے۔ جب شام کو بہنیں سیر کے لیے نکلیں تو وہ ان پر جھپٹ پڑے لیکن ان کے ہاتھ صرف ایک بہن لگی باقی نکل بھاگیں۔

قزاق دوشیزہ کو لے تو بھاگے لیکن انہیں اس کی بڑی بھاری قیمت ادا کرنا پڑی۔ دیوتاؤں نے انہیں ان ستاروں میں تبدیل کر دیا جنہیں ہم اب مجموعہ بھالو کہتے ہیں۔ ان پر قطبی ستارے کی حفاظت کی ذمہ داری ڈالی گئی۔

جب رات بہت تاریک ہو اور آسمان صاف ہو تو تمہیں بھالو کی دم کے درمیانی تارے کے بالکل قریب ہی ایک ننھا سا تارہ نظر آئے گا۔ یہی وہ اغوا شدہ دوشیزہ ہے۔

اور پلائڈیس مجموعہ بھی دراصل دوسری چھ دوشیزائیں ہیں جو ڈر کے مارے ساتھ ساتھ رہتی ہیں۔ اور ہر رات اپنی بہن کی تلاش میں ڈرے ڈرے آسمان میں جاتی ہیں۔

آسمان کی دوسری طرف کئی ننھے تارے ایک نصف دائرے کی شکل میں روشن نظر آتے ہیں۔ اس مجموعے کو شمالی تاج کہا جاتا ہے۔

زمانہ قدیم کے یونانی ایک خوب صورت دوشیزہ ایریاڈن کا ذکر کیا کرتے تھے جو کریٹ کے بادشاہ کی بیٹی تھی۔ اسے ایک بہادر جنگجو تھیسس سے پیار تھا ایک دن وہ اپنے باپ کے قہر کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے محبوب کے ساتھ فرار ہو گئی لیکن سفر کے دوران تھیسس کو ایک خواب آیا جس میں اسے دیوتاؤں نے ایریاڈن کو چھوڑنے کا حکم دیا۔ تھیسس کو دیوتاؤں کی حکم عدولی کی تاب نہ تھی۔ اس نے ایریاڈن کو ساحل سمندر پر روتا چھوڑا اور خود آگے چل دیا۔

دیوتا باخس نے جب ایریاڈن کے بین سنے تو اس نے اسے اپنی بیوی بنا لیا اور ساتھ ہی اسے دیوی بھی بنا ڈالا۔ ایریاڈن کے حسن کو امر بنانے کے لیے اس نے اس کا پھولوں کا تاج لیا اور اسے آسمانوں میں پھینک دیا۔

جیسے ہی تاج فضا میں اڑا اس کے پھول جواہر میں تبدیل ہو گئے اور آسمان میں پہنچ کر روشن ستاروں میں تبدیل ہو گئے۔

اب جب بھی لوگ ستاروں کے اس تاج کو دیکھتے ہیں تو انہیں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ... راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

خوب صورت اریاڈن کی یاد آتی ہے۔

ایک اور مجموعہ بھی ہے۔ ذرا ہماری ڈرائنگ کو دیکھیں پانچ ستارے M کی ایسی شکل بناتے ہیں جس کی ٹانگیں پھیلی ہوئی ہوں۔ قدما کو یہ ایک ایسی دوشیزہ کی یاد دلاتے ہیں جو کرسی میں آدھی جھکی بیٹھی ہو۔ یہ مجموعہ 'کیسیوپیا' ہے اور اس کے گرد تین اور مجموعے سیفیس اینڈرومیڈا اور پرسیس پھیلے ہوئے ہیں۔

زمانہ قدیم کے یونانیوں نے ان مجموعوں کے بارے میں ذیل کی کہانی بنائی تھی۔

طویل زمانے کی بات ہے کہ بادشاہ سیفیس ملک حبشہ پر حکمرانی کرتا تھا۔ اس کی بیوی کیسیوپیا بہت خوبصورت تھی۔ لیکن سمندر کی جادوگرنیوں نیریڈس کے سامنے اس نے اپنے حُسن کی ڈینگیں مارنا شروع کر دیں۔ انہیں برا لگا اور انہوں نے سمندر کے بادشاہ سائیڈان سے شکایت کی۔ غیض وغضب میں آکر سائیڈون نے ایک ہیبت ناک وہیل مچھلی ملک حبشہ کے ساحل پر بھیج دی۔ اب اس وہیل کو کیسے خوش کیا جائے تاکہ وہ بیچارے ملک کو اپنے قہر سے محفوظ رکھے؟

عاقلوں نے سیفیس کو مشورہ دیا کہ وہ ملک کی حسین ترین دوشیزہ اینڈرومیڈا جو خود اس کی بیٹی تھی وہیل کے حوالے کردے۔

بادشاہ غم سے نڈھال ہو گیا لیکن وہ کر بھی کیا سکتا تھا۔ اسے ہر قیمت پر اپنے ملک کو وہیل کے غیض وغضب سے بچانا تھا۔ اس نے اپنی بیٹی کی قربانی دینے کا فیصلہ کرلیا۔ اینڈرومیڈا کو ساحل پر واقع ایک چٹان سے باندھ کر اکیلا چھوڑ دیا گیا۔ وہیل نے آکر اسے لے جانا تھا۔

اس وقت حبشہ سے بہت دور بہادر جنگجو سورما پرسیس ایک حیرت انگیز کارنامہ انجام دینے کی تیاری کر رہا تھا۔ وہ لمبے اور خطرناک سفر کے بعد ایک الگ تھلگ جزیرے پر پہنچا تھا۔ جہاں گوگون نامی خوف ناک عفریت ڈراؤنی عورتوں کی شکل میں بستے تھے۔ بالوں کی جگہ انکے سروں میں سانپ لہراتے تھے۔ جس کی ان پر نظر پڑتی وہ خوف سے پتھر میں تبدیل ہو جاتا۔ جب وہ سب سو رہے تھے پرسیس دبے پاؤں ان کے پاس پہنچ گیا اور سوتے ہی میں اس نے ان کی سردار میڈوسا کا سر قلم کر دیا۔ کٹے ہوئے وحشت ناک سر کو ایک تھیلے میں چھپا کر پرسیس اپنے جادوائی سینڈلوں کی مدد سے گھر کی طرف بھاگا۔

(جاری ہے)

شمس المعارف

و

لطائف المعوارف

اضمار ملائکہ حروف

عملیات اور وظائف کی دنیا میں ایک روشن مینار حضرت ابو العباس محمد بن علی بونی کا ہے آپ کی تحریر کردہ کتاب شمس المعارف اپنی مثال آپ ہے۔ ہر طلب کی خواہش اس کا حصول ہوتا ہے مگر ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ راہنمائے عملیات کے ذریعے آپ اب ہر ماہ اس نایاب کتاب سے استفادہ کرسکتے ہیں۔ ہر ماہ اس کتاب کا سلسلہ وار بیان آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہوگا۔

جن کے بغیر عمل تمام نہیں ہو سکتا۔ اور وہ یہ کہ جب تم نے کوئی عمل کرنا ہو۔ تب تم طالب اور مطلوب اور اس روز کے حروف میں نظر کرو۔ اور تین تین پر ان کو تقسیم کرو۔ پھر اگر تین سے کم باقی رہیں تو آخر حروف بعینہ اس حرف کا اضمار ہے اور اصحاب اسماء کو اس کے بغیر معلوم کیے چارہ نہیں۔ کیوں یہ اکثر اعمال میں کارآمد ہے۔ اور اضمار موکلات یہ ہیں۔ موکل حرف الف ظلھطیائیل اور اضمار اس کاھدھیوب سمطایاسخلق حرف باء کا اضمار تسبخ ھلیخ حرف جیم کے موکل کا اضمار مھلیج سلک بھلو۔ حرف دال کا اضمار محطمتبک۔ حرف ہاء کا اضمار مھطح حرف واو کا اضمار مھلوہ سلیموخ براخ حرف راء کا اضمار سعدبواہ طلطم مھیط حرف حاء کا اضمار لیلا طلح طلح حرف طاء کا اضمار شمھط سلیسح طمہ حرف یاء کا اضمار مقنہ ھکھف سویدح حرف کاف کا اضمار سیعودہ نقطا مدیح حرف لام کا اضمار حفیظ طمش ملوم حرف نون کا اضمار مدیح کلیل حرف سین کا اضمار حمط مطلع مملط جسم حرف عین کا اضمار لحطیم عن فوادر حرف فاء کا اضمار کلیطم ورطش

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

هفیط حرف صاد کا اضمار سعود ہمیش حرف قاف کا اضمار عدعقیر طلحیا شن حرف راء کا اضمار سطیت لهیل وهیوم حرف شین کا اضمار علسطین مهنا عل مهعط حرف تاء کا اضمار میر میلو هفیط حرف ثا کا اضمار مهفط حرف خاء کا اضمار هجج هبحیل حرف ذال کا اضمار علمص محدع سهلط حرف ضاد کا اضمار عللم مص صهدع شهلط حرف ظا کا اضمار نوع رزع اهموش اهموش اور معلوم ہو کہ حرف ضاد اور حرف طاء موکلات فرد ہے جس کا اضمار والحذ ہے اور حرف غین کے موکل کا اضمار صعلت کلکت اهیو ذو نعمت ہے پس یہ کل اضمارات ہیں۔ واللہ اعلم۔

۳: اٹھائیس منازل قمر کے احکامات:

منزل قمر کے معلوم کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ ہرماہ قمری عربی کے اول روز شمس و قمر ایک منزل میں ہوتے ہیں پھر جس روز کہ ہم کو قمر کی منزل معلوم کرنی ہو۔ اس کو خیال کرنا چاہیے۔ کہ وہ دن ماہ روی کی پہلی تہائی کے اندر ہے یا دوسری کے یا تیسری یا پہلے نصف کے اندر ہے یا دوسرے کے۔ پھر ماہ عربی میں سے جس قدر تاریخیں گزری ہوں۔ ان کو اس تہائی یا نصف کے نیچے داخل کرو۔ منزل قمر معلوم ہوگی۔ مثال اس کی ماہ عربی کی چاند رات کو چاند شرطین میں تھا۔ اور آج ساتویں تاریخ ہے۔ اور ہم نے چاہا کہ ہم معلوم کریں کہ قمر کس منزل میں ہے پس ہم نے اس پہلے روز سے منازل کا شمار کیا۔ تو ذراع پر سات منازل پوری ہوئیں۔ معلوم ہوا کہ آج قمر منزل ذراع میں ہے (کیوں کہ قمر ہر منزل میں ایک شبانہ روز رہتا ہے) اور اس دائرہ سے منازل کے اور بروج کے کل حالات معلوم ہوتے ہیں۔

منازل قمر کی صورتیں اور ان کے احکامات

۱۔منزل شرطین:

صورت اس کی یہ ہے oo اور حرف اس کا الف ہے اور مزاج ناری نحس جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو دنیا میں فساد اور خون کی ترقی ہوتی ہے۔ حکماء اس وقت میں کچھ حرکت نہ کرتے تھے بلکہ لیٹ جاتے تھے اور بعض لوگوں نے اس وقت میں خواب ہائے پریشان بھی دیکھے ہیں۔ اس لیے اس وقت سونا بھی بہتر نہیں۔ اگر تم کوئی عمل کرنا چاہو تو کسی دشمن کے مقہور کرنے کے واسطے کرو۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہوتا ہے۔ بڑا فسادی اور شریر ہوتا ہے بخور اس کا سیاہ مرچ اور سیاہ دانہ ہے۔

۲۔منزل بطین:

صورت اس کی یہ ہے ∴ اور حرف اس کا باء ہے۔ مزاج گرم تر۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو عالم میں خدا کے حکم سے نہایت نیک روحانیت مردوں کے کام درست کرنے والی نازل ہوتی ہے۔ عورتوں کے متعلق کام اس میں درست نہیں ہوتے۔ طلسمات اور کیمیا کے اعمال اس میں بہت مناسب ہیں۔ اور ہر ایک عمدہ صنعت درست ہوتی ہے۔ اور ہر کام کا اس میں شروع کرنا بھی اچھا ہے اور انگوٹھیاں اور نقش وغیرہ کا کندہ کرنا اور مرضوں کا علاج اور منتر بھی اس میں پُراثر ہوتا ہے۔ اس وقت میں جو بچہ پیدا ہو۔ سعادت اور نیک بختی کے ساتھ زندگانی بسر کرے اور محبوب خلائق ہو۔ بخور اس کا عود۔ زعفران۔ مصطگی ہے۔

۳۔منزل ثریا:

صورت اس کی یہ ہے ⁘⁘ اور حرف اس کا جیم ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو حکم الٰہی سے عالم میں گرم سرد روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اور اس میں اعمال طلسمات اور عورت کے واسطے عملیات اور دعاؤں کی تدبیر بہتر ہے۔ مسافروں کے واسطے بھی یہ وقت بہت اچھا ہے۔ سوداگروں کو اس میں نفع کثیر ہوتا ہے۔ اور بادشاہوں کے واسطے بھی نیک ہے۔ شادی کرنا اور لونڈی غلام خریدنا اس میں سب بہتر ہے۔ کیونکہ یہ وقت اعتدال قمر کا ہے۔ اور جو کام اس میں کروگے اس کا انجام اچھا ہوگا۔ اور جو بچہ اس میں پیدا ہوگا خوب زندگانی بسر کرے گا۔ یہ وقت فسق وفجور کا دشمن اور صلاحیت اور تقویٰ کا دوست ہے۔ بخور اس کا تخم کتان اور کلونجی ہے۔

۴۔منزل دبران:

صورت اس کی یہ ہے ⁖ اور حرف اس کا دال ہے۔ اور یہ منزل ارضی ہے۔ جب قمر اس میں اترتا ہے تو عالم میں حکم الٰہی سے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو عداوت و بغض اور فساد زمین میں پھیلا دیتی ہے۔ اس وقت میں اعمال شروع کرنے اور حاجات طلبی سے پرہیز کرنا چاہیے۔ اور اعمال طلسم و صنعت تو بالکل ہی نہ کرنے چاہئیں۔ غرضیکہ اس وقت میں کوئی کام بہتر نہیں ہے۔ ہاں البتہ مردہ دفن کرنے اور مال گاڑنے اور اسرار پوشیدہ کرنے اور کنوئیں کھودنے نہریں نکالنے کے واسطے بہتر ہے۔ ان کے سوا کسی کام کے واسطے بہتر نہیں۔ جو شخص اس وقت میں پیدا ہوگا۔ بہت بڑی زندگانی بسر کرے گا۔ بخور اس کا پوست انار شیریں اور لوبان ذکر ہے۔

۵۔منزل ہقعہ:

صورت اس کی یہ ہے ∴ اور حرف اس کا باء ہے یہ منزل سعادت اور نحوست سے ملی ہوئی ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہو۔ تو زہروں کے تریاق بنانے اور ملانے کے کام کرنے چاہئیں۔ کیمیا کے اعمال نہ کرنے چاہئیں۔ اور نہ درخت لگانے اور نئے کپڑے پہننے چاہئیں نہ شادی کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس ساعت میں

free copy khalidrathore.com

کام کا انجام اچھا نہیں ہوتا۔ بخور اس کا عود اور ند اسود اور لبان اور جاوی اور مصطگی ہے۔

۶۔منزل ہنعہ:

صورت اس کی یہ ہے ۰۰۰۰۰ اور حرف اس کا واو ہے۔ یہ منزل سعید ہے جب قمر اس میں نزول کرے تو اعمال محبت کرنے چاہئیں۔ اور اچھی خوشبو معطر کرے۔ اور بادشاہوں اور رئیسوں کے پاس جائے اور ہر ایک حاجت میں کوشش کرے اور بھائی بندوں سے ملے جلے۔ اور جو اعمال چاہے کرے۔ شادی کرے، دوا پیئے، لونڈی غلام خریدے، گھوڑے لے، باغ لگائے، مکان بنائے، سفر کرے، خرید و فروخت کرے۔ غرضیکہ سب کام اس میں اچھے ہیں۔ اور جو بچہ اس وقت پیدا ہو۔ اچھا رہے گا۔ اور شہید ہو کر مرے گا۔ بخور اس کا قطرب اور بزلہ شیخ ہے۔

۷۔منزل ذراع:

صورت اس کی یہ ہے ۰:۰ اور حرف اس کا زاء ہے۔ یہ منزل ہوائی ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو عالم میں حکم الٰہی سے نہایت نیک روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس وقت میں علوم شروع کرنا۔ علماء سے ملنا۔ عابدوں سے فیض لینا۔ طلسمات بنانا۔ نیز تجارت کرنا۔ بادشاہوں اور دوستوں سے ملاقات کرنا اور ہر ایک نیک کام اس میں بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو خوش بخت ہو۔ بخور اس کا دانہ کرفس اور تخم کتان ہے۔

۸۔منزل نثرہ:

صورت اس کی یہ ہے ∴∴∴ اور حرف اس کا حاء ہے۔ مزاج سرد ممتزج سعد جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو حکم الٰہی سے روحانیت نازل ہو کر عداوت اور بغض اور قطیعت پیدا کرتی ہے یہ وقت دشمنوں اور سرکشوں کے واسطے طلسمات بنانے اور بد دعا کرنے اور آلات حرب بنانے کے واسطے مناسب ہے۔ کیونکہ یہ منزل خراب ہے اور اعمال شر کے ہی مناسب ہے جیساکہ ہم نے بیان کیا جو بچہ اس میں پیدا ہو، بہت منحوس ہوگا۔ بخور اس کا قسط اور پوست انار ہے۔

۹۔منزل طرفہ:

صورت اس کی یہ ہے ۰۰ اور حرف اس کا طاء ہے۔ یہ منزل منحوس ہے جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو عالم میں ویسی ہی روحانیت نازل ہوتی ہے جیساکہ اوپر ذکر ہوا اس میں کوئی طلسم یا صنعت بنانی نہ چاہئے۔ اور نہ بادشاہوں سے ملاقات کرے۔ نہ کسی سے محبت کرے نہ کوئی عمل پڑھے۔ اس وقت میں سب سے علیحدہ رہنا بہتر ہے۔ یہ منزل نہایت ردی ہے کل اعمال کے واسطے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ بخور اس کا ند اسود اور زعفران ہے۔

۱۰۔منزل جبہہ:

صورت اس کی یہ ہے :.:.: اور حرف اس کا یاء ہے۔ مزاج اس کا سرد اور نحس ہے مگر صلاحیت سے زیادہ قریب ہے۔ اعمال محبت و قربت و رضامندی کی ابتداء اور نقل مکان اس میں کر سکتا ہے۔ مگر نئے کپڑے کا بیونتا اور پہننا برا ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ تجربہ کار اور نیک بخت ہوگا مگر مکار فریبی بھی ہوگا۔ بخور اس کا حب الآس اور زعفران ہے۔

۱۱۔منزل خرثان:

صورت اس کی یہ ہے :. اور حرف اس کا کاف ہے۔ مزاج گرم خشک ہے۔ جب قمر اس میں آئے تو معالجات روحانیات اور اعمال طلسمات اور علاج امراض اور خرید فروخت اور بادشاہوں کے پاس آنا جانا اور سفر کرنا اور مقیم رہنا اور ہر ایک بھلا کام کرنا۔ نیا کپڑا پہننا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو محبوب خلائق ہو۔ مگر بغض و مکر اور غرور اس میں ضرور ہوگا۔ بخور اس کا پوست انار شیریں اور کچھ نہیں۔

۱۲۔منزل صرفہ:

صورت اس کی یہ ہے ∴∴∴ اور حرف اس کا لام ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے۔ تو جو بچہ پیدا ہوگا۔ منحوس ہوگا۔ مزاج اس کا آبی ہے۔ اور منحوس ہے۔ بخور اس کا ندا اور زعفران ہے۔

۱۳۔منزل عوا:

صورت اس کی یہ ہے ۰۰۰۰۰ اور حرف اس کا میم ہے۔ مزاج خشک ممتزج، منحوس۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو حکم الٰہی سے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے جو شہوت کو ہیجان میں لاتی ہے۔ اور مردوں کو عورتوں کی طرف راغب کرتی ہے اور خواہ مخواہ اس کے پاس جانے کو جی چاہتا ہے۔ تعلیم علوم کے واسطے یہ وقت مناسب ہے۔ مگر صنعت کیمیا اور دشمنوں سے مقابلہ کرنے اور مقدمہ لڑنے یا بادشاہوں سے ملنے کے لیے مناسب نہیں۔ نیا کپڑا پہننا۔ کپڑا بیونتا اس میں اچھا ہے جو بچہ اس میں پیدا ہو صاحب شہرت ہوگا۔ مرد ہو یا عورت ہو۔ بخور اس کا لبان ذکر ہے۔

۱۴۔منزل سماک:

صورت اس کی یہ ہے ۰ اور حرف اس کا نون ہے۔ مزاج خاکی اور خشک ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو حکم الٰہی سے عالم میں ایک روحانیت نازل ہو کر عداوت اور فساد پیدا کرتی ہے۔ اس وقت زہر تیار کرنا اور ہر ایک فساد کا کام بہتر ہے اور اعمال حلیلہ بہتر نہیں۔ خرید و فروخت بھی بری ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا

free copy
khalidrathore.com
LunaTech Document Processing Solutions

ہوگا۔ جھوٹا، چغل خور اور بد انجام ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر اور کالادانہ ہے۔

۱۵۔منزل غفر:

صورت اس کی یہ ہے۔ : ۔ اور حرف اس کا سین ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے۔ تو حکم الٰہی سے محبت اور راحت کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ بادشاہوں سے فائدہ ہوتا ہے۔ دوائیں درست ہوتی ہیں۔ سم قاتل کا تریاق تیار ہوتا ہے۔ اور اس کی تکلیف جاتی رہتی ہے۔ کیمیا بھی خوب بنتی ہے۔ روحانیت کا معالجہ ہوتا ہے۔ طلسمات بنتے ہیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو۔ منحوس مکار اور فریبی ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر ہے اور کچھ نہیں۔

۱۶۔منزل زبانا:

صورت اس کی یہ ہے ۔: اور حرف اس کا عین ہے۔ مزاج اس کا بادی سعید ممتزج ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو کتے کے کاٹے ہوئے کے واسطے تعویذ کیا جاتا ہے۔ اور جس کے بدن میں ایسی بیماری ہو جس کے علاج سے لاچار ہو۔ اور جس کے واسطے دشمن بڑی بڑی صلاحیں کرتے ہوں ان کے واسطے نقش لکھے جاتے ہیں۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو اس کی سب حرکتیں بیجا ہوں گی۔ بخور اس کا شیخ ہے اور کچھ نہیں ہے۔

۱۷۔منزل اکلیل:

صورت اس کی یہ ہے ⁝ اور حرف اس کا فا ہے۔ مزاج سعادت اور نحوست سے ممتزج۔ اس وقت میں بغض و عداوت اور شرارت کے اعمال کرنے چاہئیں۔ سفر اور شادی اور غلاموں کا خریدنا اور باغ لگانا بہتر نہیں۔ کیونکہ انجام اچھا نہیں ہوتا۔ اور حاجت طلبی اور مخاصمت اور نیا کپڑا پہننا بھی اچھی نہیں ہے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا شوم اور ردی ہوگا۔ بخور اس کا مرچ سیاہ زعفران اور عود ہے۔

۱۸۔منزل قلب:

صورت اس کی یہ ہے۔ :۔ اور حرف اس کا صاد ہے۔ مزاج آبی۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے ایسی روحانیت نازل ہوتی ہے کل فسادوں کی اصلاح کر دیتی ہے۔ آلات حرب اور جانور خریدنے اور جانوروں کا علاج کرنے اور درخت کاٹنے اور کھیتی کرنے، خزانے نکلنے، مسہل لینے، فصد کھلوانے، پچھنے لگوانے کے واسطے یہ وقت اچھا ہے۔ اور جو بچہ اس میں پیدا ہو منحوس اور کچھ مکار ہوگا۔ مرد ہو یا عورت۔ بخورا اس کا برگ ہلیہ ہے۔

۱۹۔منزل شولہ:

صورت اس کی یہ ہے ⁝ اور حرف اس کا قاف ہے جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو حکم الٰہی سے روحانیت ممتزج نازل ہو کر شر کے کام کرتی ہے۔ اور یہ منزل سعید ہے۔ متوسط درجہ کے کام اس میں کرنے چاہئیں۔ نیا کپڑا اس میں نہ پہنے، نہ طلسم بنائے۔ نہ علاج کرے خلوت اس وقت میں بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا منحوس اور جھوٹا چغل خور ہوگا۔ بخور اس کا پوست انار اور مصطگی ہے۔

۲۰۔منزل نعائم:

صورت اس کی یہ ہے .... اور حرف اس کا راء ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو عالم میں صفا قلب کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ مزاج اس کا آتشی سعید ہے۔ محبت اور سعادت اور نیک انجامی اس وقت میں ہوتی ہے۔ اور کیمیا کے اعمال اس میں تیار ہوتے ہیں۔ وعظ حکمت اور علوم فقہیہ کی ابتداء کی جاتی ہے۔ اور طلسمات بنتے ہیں۔ اور مکان بنانے اور باغ لگانے اور نیا کپڑا پہننے کے واسطے بھی یہ وقت مناسب ہے۔ جب تک وہ کپڑا پہنے رہے گا۔ خوش و خرم رہے گا۔ یہاں تک کہ وہ کپڑا پرانا ہو جائے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ مبارک اور سعید اور کل کاموں میں کامیاب ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر ہے۔

۲۱۔منزل بلدہ:

صورت اس کی یہ ہے :۔: اور حرف اس کا شین ہے۔ مزاج آتشی نحس۔ اس وقت میں بغض و عداوت کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس واسطے عداوت ہی کے اعمال اس میں کئے جاتے ہیں اور کیمیا بنتی ہے۔ مگر علاج روحانیت اور زراعت اور سفر اور بادشاہوں کے ملاقات اور شادی اور خرید و فروخت غلاماں اور نیا کپڑا پہننا اور عمل پڑھنا اس وقت میں اچھا نہیں۔ جو بچہ اس وقت میں پیدا ہو منحوس اور حیلہ باز ہوگا۔ بخور اس کا سنبل اور عود ہے۔

۲۲۔منزل سعد ذابح:

صورت اس کی یہ ہے :۔ اور حرف اس کا تا ہے۔ مزاج خاکی نحس ممتزج اس سے بغض و عداوت کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اور جو کام اس میں کیا جائے۔ اس کا انجام درست نہیں ہوتا۔ بادشاہوں کو اس وقت میں غصہ ہوتا ہے۔ خرید و فروخت اور زراعت اور کفن چورانا اس وقت کے مناسب ہے۔ اور دفینہ نکالنا اور اسرار پوشیدہ کرنا بھی اس کے مناسب ہے جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ خوبصورت مبارک دنیا کا حریص اور حیلہ باز ہوگا۔ بخور اس کا کسب ہے۔

۲۳۔منزل سعد بلع:

صورت اس کی یہ ہے :۔: اور حرف اس کا تا ہے۔ مزاج اس کا ممتزج ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو حکم الٰہی سے شر کی روحانیت عالم میں نازل ہو کر فساد برپا کرتی ہے یہ منزل عمدہ بھی ہے اور خراب بھی۔ غلاموں اور جانوروں کا خریدنا اور مشائخ سے گفتگو کرنا، زراعت کی مشقتیں اٹھانا، نہر اور کنواں کھودنا، کھانا پکانے کے کام کرنا اس میں مناسب ہیں جو بچہ اس میں پیدا ہوگا۔ مبارک اور نیک بخت ہوگا۔ بخور اس کا بابونہ ہے۔

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ... راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

۲۴۔منزل سعد سعود:

صورت اس کی یہ ہے :۔ اور حرف اس کا خاء ہے۔ مزاج خاکی اور ہوائی ممتزج۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو اس سے پہلے کل اثر مٹ جاتے ہیں۔ اور کل اعمال اس میں درست ہوتے ہیں۔ محبت اور اصلاح قلوب کے اعمال کرنے چاہئیں۔ بادشاہوں، رئیسوں، منصب داروں سے ملاقات کرے۔ غرض کہ محبت کے جو اعمال کرے گا۔ کامیاب ہوگا۔ جو بچہ اس میں پیدا ہوگا صالحین سے محبت رکھے گا۔ بخور اس کا عود اور مصطگی ہے۔

۲۵۔منزل سعد اخبیہ:

صورت اس کی یہ ہے :۔: اور حرف اس کا ذال ہے۔ مزاج ہوائی جب قمر اس میں آئے تو فتنوں، فسادوں کی روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اعمال اس میں تمام نہیں ہوتے۔ اگر تمام ہو بھی جائیں تو اچھے نہیں ہوتے۔ مریضوں کا علاج اور روحانیت کا اور اعمال طلسمات اور کیمیا وغیرہ اس میں کرنے چاہئیں۔ جو بچہ اس وقت میں پیدا ہوگا۔ فاجر و کافر ہوگا۔ بخور اس کا لبان ہے۔

۲۶۔منزل فرع مقدم:

صورت اس کی یہ ہے : اور حرف اس کا ظا ہے۔ اس میں اعمال محبت و شہوت اور کشادگی قلب کے لیے کئے جاتے ہیں۔ اور ہر ایک تدبیر اور معالجہ امراض در روحانیت کے واسطے مناسب ہے طلسم بنائے اور دوا تیار کرے اور بادشاہوں سے ملاقات کرے کامیاب ہوگا۔ بخور اس کا لبان ذکر اور کلونجی اور زعفران ہے۔

۲۷۔منزل فرع مئوخر:

صورت اس کی یہ ہے : اور حرف اس کا خا ہے۔ مزاج آبی سعید ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو حکم الٰہی سے بد انجامی اور فساد کی روحانیت نازل ہوتی ہے اس وقت میں دشمن سے مقابلہ کرنا اور لڑائی جھگڑے سے پرہیز کرنا بہتر ہے۔ فصد اور پچھنے اور نکسیر کے عمل اور مرد کے باندھنے کے عمل کے واسطے مفید ہے۔ اور حمام میں جانے اور خط بنوانے دوا پینے کے واسطے بھی اچھی ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو۔ فاجر اور غدار ہوگا۔ بخور اس کا مرچ سیاہ اور دار چینی ہے۔

۲۸۔منزل رشا:

صورت اس کی یہ ہے :::: اور حرف اس کا غین ہے۔ مزاج آبی اس وقت میں حکم الٰہی سے نیک انجام روحانیت نازل ہوتی ہے۔ اس میں طلسمات اور کل نیک اعمال اور صنعت کیمیا اور علاج روحانیت عمدہ ہوتے ہیں۔ سفر اور شادی اور نیا کپڑا پہننا اور ایک مکان سے دوسرے مکان میں جانا، اور حکماء اور روساء سے ملاقات کرنا بہتر ہے۔ جو بچہ اس میں پیدا ہو مبارک ہوگا۔ بخور اس کا کلونجی ہے۔ واللہ اعلم۔

منزلوں کی برجوں پر تقسیم

برج حمل میں مئوخر اور رشا اور ایک تہائی شراطین کی ہے۔ برج ثور میں دو تہائیاں شرطین کی اور بطین اور دو تہائیاں ثریا کی ہیں۔ برج جواز میں ایک تہائی ثریا کی اور دبران اور ہقعہ ہیں۔ برج سرطان میں ہنعہ اور ذراع اور دو تہائیاں نثرہ کی ہیں۔ برج اسد میں ایک تہائی نثرہ کی اور طرفہ اور جبہ کی ہیں۔ برج سنبلہ میں ایک تہائی جبہ کی اور خرثان اور صرفہ ہیں۔ برج میزان میں عوا اور سماک اور ایک تہائی غفر کی ہے۔ برج عقرب میں دو تہائیاں غفر کی اور زبانا اور دو تہائیاں اکلیل کی ہے۔ برج قوس میں ایک تہائی اکلیل کی اور قلب اور شولہ ہیں۔ برج جدی میں نعائم اور بلدہ اور ایک تہائی ذراع کی ہے۔ برج دلو میں دو تہائیاں ذراع کی اور بلع اور ایک تہائی سعود کی ہے۔ برج حوت میں ایک تہائی سعود کی اور اخبیہ اور فرغ مقدم ہیں۔

(جاری ہے)

پتھر اور جواہرات
☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟
فیس: 200 روپے
کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
رابطہ: خالد اسحق راٹھور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

آپ کے خطوط
ایک خط میں اگر آپ ایک سوال تحریر کریں تو آپ کے خط کا جواب دینا ہمارے لیے حددرجہ آسان ہوگا۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

راہنمائی دست شناسی

مضامین کا یہ سلسلہ خالد اسحاق راٹھور ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی کتاب راہنمائے دست شناسی سے لیا گیا ہے

جلد

فوری بیرونی عوامل کے باعث انداز مصافحہ میں تو فرق پڑ سکتا ہے۔ لیکن ہاتھ کی جلد ایسی چیز ہے جو ساختی لحاظ سے فوری بیرونی عوامل کا شکار نہیں ہوتی۔ گو ایسے عوامل کے باعث اس کا درجہ حرارت تبدیل ہو جاتا ہے۔ لیکن ساخت نہیں۔ سو پہلے جلد کی ساخت اور پھر اس کے درجہ حرارت کے بارے میں بیان کیا جائے گا۔

جلد کی ساخت

جب جلد نفیس اور ریشمی سی ہو تو یہ ایسے فرد کی علامت ہے جو آسائش پسند، اور مہذب ہوتا ہے اس کو صحت کے مسائل سے واسطہ پڑ سکتا ہے اور کمزور صحت کے ساتھ اعصابی مسائل کا شکار ہو سکتا ہے۔ لیکن جب جلد نفیس تو ہو مگر ریشمی ہونے کی بجائے لچکدار ہو تو یہ ایسے فرد کی علامت ہے جو ہوشیار، مضبوط قوت ارادی اور اچھے مزاج کے ساتھ صحت مند جسم اور ذہن کا مالک ہے۔ ایسے افراد کامیاب اور خوش قسمت ہوتے ہیں۔ اس کے برعکس جب جلد سخت اور کھردری ہو تو یہ ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو دماغی کاموں اور پر آسائش ماحول کی بجائے جسمانی کام کرنے والا اور محنت کر کے کمانے والا ہے۔ صحت کے معاملے میں عموماً یہ خوش قسمت ہوتا ہے اور توانا صحت مند جسم کا مالک ہوتا ہے۔ ہاتھ کی جلد جب سخت ہونے کے ساتھ جھری دار اور ٹھنڈی ہو تو یہ تنک مزاجی، کمزوری صحت اور قوت حیات کی کمی کے ساتھ ساتھ کاہلی اور بے عملی کی نشانی ہے۔ جلد کی ان حالتوں کے بارے میں اندازہ لگاتے ہوئے فرد کی عمر کا دھیان ضرور رکھیں کیونکہ بچپن میں جلد عموماً نرم و نازک اور بڑھاپے میں سخت اور جھری دار ہو جاتی ہے۔

جلد کی ساخت کے سلسلے میں ایک بات اور بھی مد نظر رکھیں۔ مستقل بنیاد پر ماحول کی تبدیلی یا کوئی خاص پیشہ وغیر بھی جلد کی ساخت میں کسی حد تک تبدیلی کا باعث ہوتا ہے۔ تاہم یہ تبدیلی فوری نوعیت کی نہیں ہوتی بلکہ وقت کے ساتھ آہستہ آہستہ آتی ہے۔

درجہ حرارت

کسی بھی ہاتھ کا درجہ حرارت درست طریقے سے معلوم کرنا کافی مشکل ہے۔ کیونکہ انسانی لمس ماحول کی تبدیلی کے باعث ہمیشہ درست فیصلہ نہیں کر سکتا۔ درست درجہ حرارت معلوم کرنے کے لیے اول آپکے کمرے یا اس جگہ جہاں آپ سائل کا ہاتھ دیکھ رہے ہیں کا درجہ حرارت مناسب ہونا چاہیے۔ دوم سائل کے ہاتھ کا درجہ حرارت دیکھتے ہوئے موسم کو بھی مد نظر رکھیں اور یہ بھی ضرور دیکھیں کہ کہیں وقتی عوامل کے باعث تو سائل کا ہاتھ زیادہ گرم یا سرد وغیرہ تو نہیں ہے۔

وہ ہاتھ جو نارمل سے زیادہ گرم محسوس ہو ایک ایسے فرد کی علامت ہے جو طبعاً جذباتی ہو۔ ایسے افراد کھل کر اپنے خیالات کا اظہار کرنے والے ہوتے ہیں۔ تیزی سے ہر کام کرتے ہیں اور عموماً باتوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کے عادی ہوتی ہیں ان کو کم ہی اپنے اوپر قابو ہوتا ہے جبکہ ٹھنڈے ہاتھ کے مالک نہ تو جذباتی ہوتے ہیں اور نہ ہی قابو سے باہر ہونے والے۔ ان بقیہ حصہ صفحہ نمبر

free copy
khalidrathore.com
UniTech Document Processing Solutions

حکیم رفعت اشفاق چوہان، گوجرانوالہ۔

مستحصلہ

نوٹ: میں حکیم رفعت صاحب کا ذاتی طور پر ممنون ہوں کہ انہوں نے اپنے ذاتی مستحصلہ کی اشاعت کی اجازت فرمائی: خالد اسحاق راٹھور۔ایڈیٹر

محترم خالد صاحب میں اس قاعدہ کو علم غیب نہیں کہتا۔ علم غیب کچھ اور چیز ہے وہ مشیت ایزدی پر منحصر ہے۔ البتہ جفر میں یہ قاعدہ بے حد آسان اور نہایت عمدہ جواب دیتا ہے۔ یہ قاعدہ مجھ خاکسار کا معمول ہے۔

اصول / قاعدہ:

(۱) سب سے پہلے یا علیم لکھنا ہے۔

(۲) یا علیم کے بعد اپنا سوال مکمل مدعا کے ساتھ لکھیں۔

(۳) یا علیم کے علاوہ تمام سوال کو بسط حرفی کرنا ہے۔

(۴) پھر پہلے حروف سے گنتی شروع کر کے ہر ساتواں حرف سطر سے لے کر علیحدہ لکھ لیں۔ اگر مفصل جواب درکار ہو تو چوتھا حرف لیتے جائیں۔

(۵) اب آپ کے پاس ۷☆۷ یا ۴☆۴ کی ایک سطر ہو جائے گی۔

(۶) اب ان تمام حروف کو ناطق کر دیں یعنی حرف مستحصلہ سے بدل دیں۔ انشاء اللہ جواب آپ کے سامنے ہوگا۔

حروف تین طرح سے جواب دیں گے۔

(۱) حرف خود ناطق ہوگا۔

(۲) نظیرہ ناطق ہوگا۔

(۳) ہم مرتبہ ناطق ہوگا۔

اب مثالیں ملاحظہ فرمائیں انشاء اللہ تمام ذہنی کوفتیں دور ہو جائیں گی۔

مثالیں:-

یا علیم: کیا علم الجفر مستقبل کے سوالات کے جوابات درست دیتا ہے؟

بسط حرفی: ک ی ا ع ل م (ا) ل ج ف ر م س(ت) ق ب ل ک ی س (و) ا ل ا ت ک ی (ج) و ا ب ا ت د (ر) س ت د ی ت ا (ھ) ی

ساتواں حرف: ۷☆۷=۷

ا	ت	د	ج	ر	ھ
ہم مرتبہ	نظیرہ	ہم مرتبہ	خود	نظیرہ	خود
ق	ح	س	ج	د	ھ

حق سچ ھو

مثال نمبر: ۲۔

یا علیم: کیا خالد سحاق راٹھور ایڈیٹر راہنمائے عملیات روحانی علوم کی اشاعت میں مخلص ہیں؟

بسط: ک ی ا خ ا ل (د) ا س ح ا ق ر (ا) ٹ ھ و ر ا ی (ڈ) ی ٹ ر ر ھ ن (م) ا ی ع م ل ی (ا) ت ر و ح ا ن (ی) ع ل و م ک ی (ا) ش ا ع ت م ی (ں) م خ ل ص ھ ی (ں)

مستحصلہ: ۷☆۷=

ب	ا	ز	م	ا	ی	ا	ن	ن
ا	خود	نظیرہ	خود	نظیرہ	خود	ہم مرتبہ	خود	نظیرہ
×	ا	ک	م	س	ی	ی	ن	غ

کام سے غنی

نوٹ: دال جواب سے زائد ہے اس لیے اس کو ختم کر دیا۔

جواب: غنی ہو کر کام سر انجام دے رہے ہیں:

(واللہ عالم بالصواب)

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔۔۔ راھنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

ڈاکٹر اعجاز حسین بٹ، راولپنڈی

گیارہ اگست ۱۹۹۹ء کا گرہن

اور

مریخ و زحل کا مقابلہ

فلکی مشاہدے کی تاریخ میں گرہنوں اور سیاروں کے مقابلوں کو بہت اہمیت حاصل ہے۔ گرہن تو ہر سال ہوتے ہیں جبکہ بڑے بڑے سیاروں کے مقابلے مدتوں کے بعد ہوتے ہیں۔ ایک سال میں کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ سات گرہن ہو سکتے ہیں۔ مشاہدے کے علاوہ علم نجوم کی رو سے بھی گرہن بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ کیونکہ ان کے اثرات دوسرے سیاروں کی نسبت اس لیے خاص اور نمایاں ہوتے ہیں کہ یہ چاند کی دو مخصوص حالتوں یعنی نئے چاند اور پورے چاند کے وقت پر واقع ہوتے ہیں۔ ان اوقات کو احتراق قمر یا ماوش اور بدر کامل کو پورن ماشی کہا گیا ہے۔

کسی بھی سال میں جب شمس، قمر اور راس اور ذنب مقررہ حدوں کے اندر واقع ہوتے ہیں تو گرہن لگ سکتے ہیں۔ ویسے تو نیا چاند اور پورا چاند ہر ماہ واقع ہوتے ہیں۔ لیکن گرہن صرف راس و ذنب کی مقررہ درجاتی حدود اور صحت میں ہی ہو سکتے ہیں۔ دنیا کی قوموں میں گرہن پر بڑی بڑی باتیں اور روایات موجود ہیں۔ مثلاً بھارت میں یہ بات پائی جاتی ہے کہ گرہن کے وقت سورج اور چاند کو راہو، کیتو پکڑ لیتے ہیں تو یہ دونوں سیارے گرہن کے وقت مصیبت میں گرفتار ہو جاتے ہیں اس لیے زمین اور اہل زمین پر اس کے برے اثرات پڑتے ہیں۔ اگر ہم اس بات کو فلکی نظر سے دیکھیں تو یہ بات ظاہر اور ثابت ہوتی ہے کہ گرہنوں کے وقوع میں راس و ذنب کی شمولیت ضروری ہے۔ اس بات کی تفصیل فلکیات کی کتابوں میں موجود ہے راس و ذنب کو عقدے یعنی Nodes کہا گیا ہے۔

ہمارے پاس گیارہ ہزار گرہنوں کا مصدقہ ریکارڈ موجود ہے ایسی ہی ایک کتاب پنجاب یونیورسٹی کی فلکیات کی لائبریری میں بھی ہے۔

اب ہم نجوم کی رو سے اس فلکی نظارے اور تقاضے پر بات کریں گے۔

پہلی بات کہ گرہنوں کے اثرات برے یا اچھے کب ہو سکتے ہیں۔ دوسرے بات کیا ہو سکتے ہیں۔ اور تیسری بات کن لوگوں، ملکوں اور علاقوں پر ان کا اثر پڑ سکتا ہے۔

فنی تفصیلات میں اس لیے نہیں جا سکتے کہ اس مختصر تحریر میں اس کا احاطہ مشکل و دشوار ہے۔ تاہم ہماری کوشش ہو گی کہ مختصر طریقے سے اس بارے میں بھی بتاتے چلیں۔

جب بھی کوئی گرہن شمسی یا قمری لگتا ہے اس کا دورانیہ یا مدت ضرور ہوتی ہے یعنی گرہن وقتی اعتبار سے کتنی دیر تک رہا۔ اس بات کا شمار گھنٹوں اور منٹوں میں ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر ۱۱ اگست ۱۹۹۹ء کا گرہن پانچ گھنٹے اور ۱۴ منٹ تک رہے گا۔ بطلیموس Ptolmy ٹالمی کے خیال کے مطابق اثر گرہن کی مدت سے معلوم ہوتا ہے۔ یعنی گرہن کی مدت کا ایک گھنٹہ ایک سال کے برابر ہوتا ہے۔ بطلیموس کے نظریے کے مطابق گیارہ اگست کے گرہن کا اثر پانچ سال دو ماہ اور کچھ دن تک جاری رہے گا۔ اس بات سے ہمیں اختلاف ہے اور ہم اندھی تقلید کے بھی قائل نہیں۔ اس تاویل و تشریح پر ہمیں شک ہے۔ Tetra Bibolus (ٹٹرا ببلس) کی تشریح اور ترجمے میں شارحین اور ترجمہ نگاروں کے اجتہاد فکر نے ٹھوکر نہیں کھائی۔ اور ہمیں ایک گھنٹہ برابر ایک سال کا کلیہ بتا دیا ہو۔

یہ کتاب لاطینی زبان میں تھی جس کے ترجمے انگریزی، عربی اور فارسی میں ہو چکے ہیں۔ اس لیے ترجموں اور تشریحوں میں ایک سی بات ملتی ہے۔ ہمارا ذہن اس کلیے کو صحیح تسلیم نہیں کرتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی بھی سال میں کم از کم دو اور زیادہ سے زیادہ سات گرہن ہو سکتے ہیں۔ عام طور پر گرہنوں کی مدت ایک گھنٹے سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس کلیے کے اعتبار سے آئندہ پانچ سال میں کم سے کم ۱۰ گرہن اور زیادہ سے زیادہ ۲۵ گرہن کے اثرات کی مدت مقرر نہیں کر سکتے۔ اس لیے یہ کلیہ ناقابل قبول ہے۔ البتہ ہمیں اٹلی کے ماہر فلکیات و نجوم کارڈن Cardon کے خیالات سے بہت حد تک اتفاق ہے۔ جو سورج اور چاند گرہن کی مدت اثر ان کے طلوع و غروب سے نکالتا ہے۔ اس کی کتاب سے ولیم للی W.Lilly نے بھی استفادہ کیا ہے۔ لیکن اپنی کتاب کے نام کے انتخاب میں للی نے دینی تعصب سے کام لیا ہے۔ حالانکہ جو اصول کتاب میں بتائے گئے ہیں یا ایجاد بتائے گئے وہ اکثر عربوں کے ہیں۔

ہندی نجوم کے مطابق سورج گرہن کا اثر چھ ماہ گرہن سے قبل شروع ہوتا ہے اور چھ ماہ بعد تک جاری رہتا ہے۔ اس بات میں کسی حد تک صداقت و حقیقت ہے۔ کیونکہ تقریباً چھ ماہ قبل اور بعد شمسی گرہن شمس درجات گرہن سے نظر مقابلہ بناتا ہے۔ اس لیے گرہن کا اثر چھ ماہ قبل اور چھ بعد گرہن تک رہتا ہے۔ تاہم یہ خیال بھی زیادہ حقیقی نہیں۔ ہم مطالعہ اور بحث کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ جب بھی کسی گرہن کی موثر تاریخیں معلوم کرنا ہوں۔ تو مطلوبہ شمسی گرہن سے پہلے کے شمسی گرہن کی تاریخ منہا کریں تو موثر تاریخ معلوم

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ۔۔ راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

ہو جاتی ہے۔اسی طرح بعد کے گرہن کی تاریخ جاننا ہو تو اس گرہن کی تاریخ میں وہی تاریخ جمع کرنے سے گرہن کے بعد کی موثر تاریخ معلوم ہو جاتی ہے۔

مثال کے طور پر ۱۱ اگست سے پہلے ایک شمسی گرہن ۱۶ فروری ۱۹۹۹ء کو لگا تھا جب ہم اس تاریخ کو گیارہ اگست ۱۹۹۹ء سے منہی کرتے ہیں تو ہمیں ۲۵ مئی کی تاریخ حاصل ہوتی ہے۔

۱۱-۸-۹۹-۱۶-۲-۹۹=۲۵ مئی ۱۹۹۹

اسی طرح بعد کی تاریخ گرہن کی تاریخ میں دو مہینے ۱۶ دن جمع کرنے سے حاصل ہو گی۔

۱۱-۸-۹۹+۱۶-۲-۰۰=۲۷-۱۰-۹۹

۲۷ اکتوبر نکلتی ہے۔

ماہرین نجوم اور طلبہ جو تحقیق کرنا چاہیں اس کلیے پر عمل کر کے گزشتہ اور آئندہ گرہنوں کی موثر تاریخیں معلوم کر سکتے ہیں۔ان سے درخواست ہے اپنی معلومات ہم تک ضرور پہنچائیں تاکہ ہم اس کلیے کی خامی اور خوبی سے واقف ہو سکیں اور خامی کی صورت میں اپنی اصلاح کر سکیں۔

ہم یہ دعوے تو نہیں کرتے کہ یہ کلیہ حتمی ہے اس میں خامی ہو سکتی ہے۔جو معلوم ہو جانے پر دور ہو سکتی ہے۔اس نتیجے پر ہم شمسی گرہن کے پیش نظر پہنچے ہیں۔ یہ اہم عالمی تاریخیں بتاتا ہے۔ جبکہ کارڈن کے اصول کے مطابق علاقائی، ملکی اور شخصی اثرات معلوم کیے جا سکتے ہیں۔

مذکورہ تاریخیں پاکستانی زائچے کے حساس درجوں سے تعلق رکھتی ہیں اس لیے ان کا پاکستان پر اثر ہونا چاہیے۔دلیل یہ ہے گرہنی وضع اور پاکستان کے طالع درجوں میں تربیعی وضع بنے گی۔اس لیے اس کا اثر ناگزیر نظر آتا ہے۔اب ہم آئندہ حالات کو دیکھتے ہیں۔اس تحریر کے وقت پر پاک بھارت دونوں پر مریخی بھوت سوار ہے جس کے اثرات ہم دراس اور کارگل میں دیکھ رہے ہیں۔

ان حالات کی نشان دہی ہم شروع سال سے کرتے آئے ہیں کہ برصغیر میں مریخی طوفان متوقع ہے۔سو آچکا ہے۔اس نحوست میں ۱۰ جولائی سے جب مریخ اور مشتری مقابلہ کریں گے تو زیادتی آئے گی بھارت کا طالع زیادہ ملوث نہیں اس لیے قدرے اچھائی ظاہر کرتا ہے۔پچون، زہرہ اور پلوٹو بھارت کے طالع درجوں پر اچھے برے دونوں اثرات ڈال رہے ہیں۔مقید ہونے کے ساتھ ساتھ ممات کا بھی گہرا اثر ڈال رہے ہیں۔ان سیاروں میں زہرہ اور مشتری بھی ملوث پائے گئے ہیں اس لیے پاکستان کو مذہبی جنونی جماعتوں کا جنون ضرور برداشت کرنا ہوگا۔بھارت میں یہی بات دینی اختلافات کو ظاہر کرتی ہے۔

اب ہم آئندہ چند ماہ کے حالات گرہن اور مقابلہ زحل و مریخ دیکھتے ہیں۔سب جانتے ہیں اس وقت پاک بھارت پر مریخی بھوت سوار ہے۔اس کے بارے میں شروع سال ہی سے سنتے چلے آئے ہیں۔برصغیر خاص طور پر بھارت اور پاکستان میں مریخی طوفان آنے والا ہے جس کے کچھ اثرات جولائی میں ظاہر ہونگے اور بقیہ وسط اگست سے شروع ہونگے۔یہ تحریر جولائی کے پہلے ہفتے میں مکمل ہوئی۔جولائی کے بارے میں ہم پہلے ہی متنبہ کر چکے ہیں مذکورہ توقعات قارئین کے ذہنوں میں رہنا چاہیں۔تاکہ اس کی بنیاد پر اگست اور بعد کے حالات بنائے جائیں۔گذشتہ سال نومبر اور اس سال کے شروع سے کہتے آئے ہیں کہ برصغیر کی خصوصاً پاک بھارت کی آزادی کی Lease لیز کی مدت ۵۳ سال ہے۔جو کہ نجوم کے حساب سے ۱۴ اگست ۲۰۰۰ کو ختم ہو گی۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے گرہن کے وقت پر نئے اور پورے چاند کے وقت کو اہمیت دینا چاہیے۔لیکن ہم عروج گرہن کے وقت پر کام کرتے ہیں۔ ۱۱ اگست کو عروج گرہن کے وقت پر دہلی اور اسلام آباد میں برج قوس دونوں کے آفاق پر ہو گا۔ ۱۱ اگست ۹۹ کو سورج گرہن کے عین عروج کی وقت کے حساب سے زائچہ یہ ہے۔

زائچہ

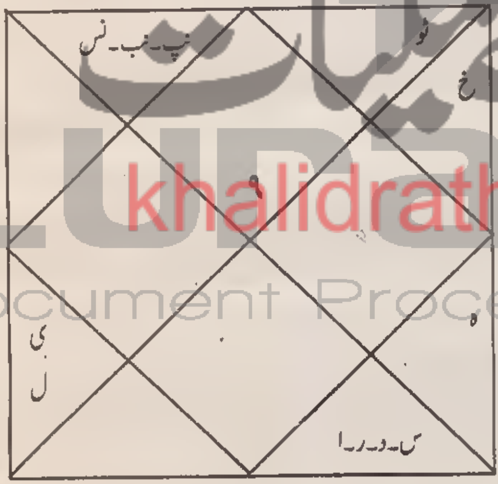

قوس مطلع پر ہے اس لیے گرہن کی وضع آٹھویں گھر میں واقع ہو گی۔اس زائچے پر یہ سارے شمس، قمر، مشتری، راس اور ذنب خاص اثر ڈال رہے ہیں۔ ان کے اثرات دونوں ملکوں کے لیے نحس ہونگے۔گرہن کی وضع آٹھویں آگئی ہے جو نجوم کی رو سے کسی صورت اچھی نہیں کیونکہ اس پر نحس سیاروں کے اثرات زیادہ ہیں اس لیے یہ گرہن برصغیر خاص طور پر پاک بھارت کے لیے کسی طور پر اچھا نہیں۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

جولائی میں واقع ہونے والی سیاسی اور فوجی تبدیلیاں خوش کن ضرور ہونگی۔ مگر پاک بھارت کے اصل واقعات اگست میں رونما ہونگے۔ آب پاشی اور پینے کے پانی میں کمی ہو سکتی ہے۔ ویسے تو ماہ اگست بعض حالات میں تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے پہلی اور دوسری دہائی قوی تصادم کی نشان دہی کرتی ہے۔ جب کہ ۹۸ جولائی کا گرہن قتل غارت گری کا اشارہ کرتا ہے۔ اس کے اثر میں سیاسی مشاہیر اور حکمران دونوں ہی آتے ہیں۔ لیکن یہ شرط متعلقہ شخصیات کے زائچوں سے گہرا تعلق رکھتی ہے ان توقعات میں تقویت اس وقت ہو گی جب مشاہیر اور حکمرانوں کے زائچے بھی متاثر پائے جائیں۔

بری ہٹ سمگھتا Brihat Samhita کے مطابق ان گرہنوں کا اثر پہاڑی علاقوں میں آباد اور مقیم لوگوں کے لیے پانی اور خوراک کی قلت ہو سکتی ہے۔ اس بات کا اثر ماہ اگت سے پہلے بھی محسوس ہو سکتا ہے۔ راس یورنیس کی اور زحل، مریخ اور راس کے اثرات نحوست کو ظاہر کرتے ہیں اس لیے اس علاقے کی حکومتوں اور حکمرانوں دونوں کے لیے یہ وقت دقت اور دشواری کو ظاہر کرتا ہے۔

گرہن کا اثر نجوم کے حساب سے ان علاقوں پر پڑے گا۔ چین، افغانستان، بھارت، پاکستان، پنجاب اور مدھیہ پردیش۔ دینی اختلافات کی وجہ سے مسلمانوں پر سخت و سنگین اثر پڑ سکتا ہے۔ جن کے نتیجے میں حکومتیں اور حکمران بھی متاثر ہوں۔ مسلم جماعتوں کے لیے یہ وقت گرا ثابت ہو سکتا ہے۔

شمسی گرہن کا اٹھویں ہونا قرضوں کی ادائیگی ہمارے لیے مسئلہ ثابت ہو سکتی ہے۔ بیرونی قرضوں کی واپسی کے لیے دباوء ناقابل برداشت حد تک پڑ سکتا ہے۔ جس کی پاداش میں نادہند قرار دیا جا سکتا ہے۔

مذہبی اور سیاسی لوگوں کی صحت و سلامتی خطرے میں ہو سکتی ان کے بارے میں عجیب عجیب باتیں بے نقاب ہو سکتی ہیں۔ حکومتوں کو عوام کی ناراضی سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ طالع سے عطارد کا آٹھویں ہونا تعلیمی ماہرین اور ملکی سیاست پر پڑ سکتا ہے۔ اور یہی صورت جنگی جنوں کو بھی ظاہر کرتی ہے۔

زحل اور مریخ کا عین دوران گرہن مقابلہ کرنا نہایت سنگین اور سخت واقعات حالات کو ظاہر کرتا ہے۔ کیونکہ یہ اپنی اپنی تربیعی نظروں سے یورنیس اور گرہن کی وضع کو متاثر کریں گے۔ ہمارے خیال میں ان نحس اوضاع اور نظروں کے باعث فوجی تصادم ناگزیر ہے۔

پلوٹو زحل کا قران برج سرطان میں ۱۱ اگست ۱۹۴۷ء کو ہوا تھا تو بھارت اور پاکستان آزاد ہوئے۔ اب کے اگست ۱۹۹۹ء میں پلوٹو زحل کی سابقہ وضع کو یورنس نظر مقابلہ دیکھ رہا ہے۔ نظر مقابلہ دشمنی کی نشانی تصور کی جاتی ہے۔ اسی نحس نظر کے نتیجے میں پاکستان کی سالمیت کو سیاروں کے موجود اوضاع کے باعث سخت خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ دوسری بات جو ہمارے لیے سخت تشویش اور پریشانی کا باعث ہے۔ وہ مریخ اور زحل کا مقابلہ ہے۔ جس کے بارے میں ہم اکثر ذکر کرتے آئے ہیں۔ مریخ زحل کا مقابلہ جو پاکستان کے طالع اور مخالف درجوں پر ہو گا۔ مہلک اثرات رکھتا ہے۔

اس کا اثر دینی اور مذہبی منافرت پھیلا کر انقلابی نفرتوں پر منتج ہو سکتا ہے۔ برصغیر میں نئی سرحدوں کی قیام اور تعین اور پرانی سرحدوں میں ردوبدل کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتا ہے۔

مذکورہ گرہن کے باعث برصغیر پاک بھارت میں ۱۹۴۷ء کے سے حالات پیدا ہونے کا سیاروں کی رو سے امکان موجود ہے۔

اگست میں واقع ہونے والا گرہن اور دوسرے سیاروں کے اوضاع تباہ کن سیاسی اور فوجی حالات کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

ان متوقع مخدوش حالات کے پیش نظر ہم پاکستان اور برصغیر کے حکمرانوں کو متنبہ کرتے ہیں کہ وہ اس کڑے وقت پر پورا اترنے کی کوشش کریں۔ کثیر اجتمائی جانی نقصان حادثوں، دینی مذہبی جھگڑوں کی صورت میں ظاہر ہو سکتا ہے۔ سرحدی تجاوزات بہت حد تک ممکن نظر آتے ہیں۔

گیارہ اگست ۱۹۹۹ء کے شمسی گرہن کے کوائف

تاریخ	گرہن کی ابتدا	عروج	اختتام
۱۱ اگست ۱۹۹۹ء	م ۲۶، گ ۱۳	م ۵۱، گ ۱۵	م ۴۰، گ ۱۸
	مدت م ۱۴، گ ۵		
دہلی	م ۲۱، گ ۱۶	----------	م ۲۰، گ ۱۸
اسلام آباد	م ۱۱، گ ۱۶	----------	م ۱۳، گ ۱۸
لاہور	م ۱۵، گ ۱۶	----------	م ۱۶، گ ۱۸
کراچی	س ۵، م ۴۲، گ ۱۶	مکمل گرہن کی مدت س ۱۷، م ۱، گ ۰۰	س ۱۱، م ۲۷، گ ۱۸

قارئین توجہ فرمائیں

کیا آپ کے شہر / علاقے میں راہنمائے عملیات باآسانی دستیاب ہے؟

اگر نہیں تو آپ اپنے بک سٹال یا ہاکر پر زور دیں کہ وہ آپ کو **راہنمائے عملیات** ہر ماہ باقاعدگی سے فراہم کرے۔

طلسم تسخیر و حاجت

یہ لوح ایک طویل عرصے سے تیار کر رہا ہوں۔ یہ ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کی جاتی ہے۔ اس کی تیاری میں مختلف کونی حالتوں کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ امن یا کسی بھی مطلب کے لیے یہ خصوصی عمل تیار کروا سکتے ہیں۔ مجھ سے تیار کروائیں گے تو ہدیہ ۵۹۹ روپے ہوگا اور یہ چاندی پر بنے گی۔ خود تیار کرنا چاہیں تو اس کا مکمل طریقہ ذیل میں درج ہے۔

نام و مقصد کے اعداد کو ۳۰ سے تقسیم کرو۔ یہ درجے آفتاب کے ہیں۔ ۱۲ سے تقسیم کرو۔ یہ برج ہے۔ ۷ سے تقسیم کرو یہ ستارہ ہے۔ ۳ سے تقسیم کرو کا ثنائی تقسیم ہے۔ اب ان اعداد کے حروف لے لو اور موکل علوی بنالو۔ پھر ان ہی کے موکل سفلی اور اعوان اور جن اور خلیفہ بنالو۔ پھر یہ عزیمت ان پانچوں ناموں و مقصد سے مکمل کر لو۔ لوح کے چاروں کونوں میں چاروں مقرب فرشتوں کے نام لکھو اور اضلاع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سے مکمل کرو۔ پیشانی پر بھی بسم اللہ تحریر کریں۔ متعلقہ ستارے کی ساعت میں، طبع عمل کے مدنظر یعنی بادی ہو تو باد کو مدنظر و ہمراہ رکھیں۔ جمادات وغیرہ کا بھی خیال رکھیں۔ درجات آفتاب جو نکالے ہیں اس وقت عمل تیار ہوگا۔ عمل مکمل اور غلطی سے مبرا ہوا تو تیر نشانے پر لگنے والی بات ہے۔ میرے تجربے میں آیا ہے اس کے اثرات عموماً چالیس یوم کے اندر ظاہر ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: میں نے مکمل عمل تحریر کر دیا ہے۔ جو خود تیار کر سکتا ہے۔ میری طرف سے اجازت ہے۔ میں اس سلسلے میں کسی بحث یا تشریح میں نہ پڑوں گا۔ جو میرے سے یہ عمل تیار کروانا چاہیں وہ ہدیہ، مقصد اور کوائف ارسال کر کے تیار کروا سکتے ہیں۔

پتہ برائے رابطہ اور منی آرڈر

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور -- فون نمبر 6374864

سمعیہ اسحاق راٹھور

برج اسد

عرصہ	23جولائی تا 22اگست
حروف	م
حاکم کواکب	شمس
عنصر	آتشی
ماہیت	ثابت
موافق نگینہ	یاقوت، پکھراج
موافق دن	اتوار
موافق نمبر	۱
موافق رنگ	زرد-نارنجی-سنہرا
موافق پھول	گلاب
موافق شریک کار	دلو
موافق افراد	جوزا-میزان
ناموافق افراد	ثور-عقرب
بائیو کیمک نمک	میگنیشیا فاس

ظاہری شخصیت:

ایک ایسا انسان جس سے مل کر ازراہ ہمدردی آپ اس کی مدد کرنا چاہیں اور وہ آپ سے کہے ارے جناب آپ اپنی راہ لیں۔ تو سمجھ لیں وہ برج اسد کا حامل شخص ہے۔ اسد افراد کا چہرہ چوڑا، چمکتی آنکھیں، خوبصورت بال اور گال بھی دلکش ہوتے ہیں۔ چہرے پر عجیب سی فاتحانہ جھلک دکھائی دیتی ہے۔ طویل قد، چوڑے شانے اور متناسب نقوش کے مالک یہ لوگ ایک ملاقات کے بعد اپنا سحر چھوڑ جاتے ہیں۔ ان کی چال بہت پر وقار ہوتی ہے۔ ان کی شخصیت کی سحر انگیزی محفل میں لوگوں کی توجہ اسد پر مرکوز کر دیتی ہے۔ اور موضوع محفل اسد لوگ ہی بن جاتے ہیں کیونکہ یہ اپنے لباس، چال ڈھال، انداز تکلم غرض کہ ہر چیز کا خیال رکھتے ہیں۔ خوبصورت نظر آنا اور تعریف سننا پسند کرتے ہیں۔ لوگوں میں بیٹھ کر طبقاتی فرق کو مٹا دیتے ہیں اور دکھ درد شیئر کرتے ہیں۔ دست گیر و قدر شناس ہوتے ہیں۔ محفلوں میں جان ڈال دیتے ہیں۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر:

برج اسد کا علامتی نشان شیر ہے۔ شیر یعنی جنگل کا بادشاہ جس کی مالا سارا جنگل جپتا ہے اور حاکم کوکب شمس۔ شمس یعنی آسمان پر حاکم سیارہ۔ طاقت و توانائی کا منبع جس کی پوجا سے بھی دریغ نہیں کیا گیا۔ اسد افراد اپنے گردوپیش میں حاکم ہوتے ہیں۔ کوئی چھوٹا کام یا ایسی ملازمت جہاں افسری کے چانس کم ہوں اسد کو پریشان و غیر مطمئن رکھتی ہے۔ وہ مزید سے مزید تر کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے۔ آگے سے آگے بڑھنا اور بلند تر نظر آنا اسد لوگوں کا خواب ہوتا ہے۔ جسے یقینی بنانے کی وہ ہر ممکن کوشش کرتے ہیں۔ جب کام کرنے پر آئیں تو منزل سے پہلے رکتے نہیں لیکن منزل پر پہنچ کر اکثر کاہل اور سست ہو جاتے ہیں۔

یہ زندگی کو عام لوگوں کی طرح نہیں گزار سکتے۔ اس لئے کہ وہ

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

پر اعتماد ہوتے ہیں جب جو چاہیں پا سکتے ہیں۔ تعریف ان کے لیے مشینری میں تیل کا کام دیتی ہے۔ تنقید اور مشورے ان کے لیے نئی راہیں کھولتے ہیں کیونکہ وہ قائد بننا چاہتے ہیں پر عزم لہجے سے نکلی ہر بات تسلیم کروا کر رہتے ہیں۔ مدلل گفتگو کر کے دوسرے کو لاجواب کر دینا چاہتے ہیں۔ ہر ذمہ داری قبول کرنے کے لیے تیار رہتے ہیں کہ کہیں انہیں اپنی دانشمندی، بڑائی اور برتری ثابت کرنے کا موقع مل جائے سعد حالات میں اسد امیر، طاقتور اور بااختیار ہوتے ہیں۔ کاروبار و محبت میں بھی کامیاب رہتے ہیں۔ نحس حالات میں زوال پذیری و آوارہ گردی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات مطلق العنان، جابر اور ظالم بھی ہو جاتے ہیں۔

صاف گو، وسیع القلب، سادہ لوح:

اسد دوغلے پن سے پاک ہوتے ہیں۔ اس لیے بے ضمیر لوگ انہیں بہت جلد دھوکہ دے لیتے ہیں ایسے میں اگر ان کے وقار کو دھچکہ لگے تو ان کا غصہ جلال پر ہوتا ہے ورنہ وہ یہ سب کچھ بھلا دیتے ہیں۔ سخی ہوتے ہیں زیادہ دولت ان کے نزدیک طاقت ہے لیکن دولت کو زیادہ وقت تک سنبھالنا ان کے بس میں نہیں۔ خوشامد اور تعریفی کلمات اسد کے غصے کو خوشگوار موڈ میں بدل سکتے ہیں۔

پرُ عزم، تخلیقی لوگ:

پر عزم اسد کی فکر کا انداز مثبت اور تصور روشن پہلو کا حامل ہوتا ہے۔ یہ مقدر کے سکندر ہوتے ہیں۔ ان کا تخلیقی ذہن ہر کام میں جدت پیدا کر کے انہیں کامیابی سے ہمکنار کرتا ہے۔ اسراف پسند اچھے کھانوں کے شوقین اور پر تعیش زندگی کی طرف مائل رہتے ہیں۔

شکست:

اس لفظ سے اسد دور بھاگتے ہیں اور شکست کی صورت میں اپنے آپ پر الزام بالکل برداشت نہیں کر پاتے۔ ان کے خیال میں جو یہ کرتے اور کہتے ہیں بالکل ٹھیک ہے۔ زائد از ضرورت خود اعتمادی انہیں لے ڈوبتی ہے۔

فکر انگیز پہلو:

اسد خود تو وفادار، پر خلوص، نڈر اور فیاض ہوتے ہیں لیکن اکثر حاجت مند انہیں دھوکہ دے جاتے ہیں۔ مبالغہ آمیز تعریف و توصیف کے ذریعے بہت سے لوگ ان سے خوب فائدے حاصل کرتے ہیں۔ آپ کو اس معاملے میں احتیاط کی ضرورت ہے۔ کہیں دوسرے کو چاہتے چاہتے آپ کی اپنی کشتی نہ ڈوب جائے۔ انا پسندی سے بھی باز رہیے۔ کیونکہ یہ ذہنی کوفت کا باعث بنتی ہے۔ چھوٹی سی بات کو رائی کا پہاڑ بنا کر یہ اپنی صحت خراب کر بیٹھتے ہیں۔ جس سے آپ کے مشن بھی متاثر ہوتے ہیں۔ ذہنی پریشانی کے باعث دوسروں سے تعلقات خراب ہونے لگتے ہیں۔

بعض اوقات خواہشات کا تجزیہ کیے بغیر ان کی تابعداری تکلیف و نقصان کا باعث بنتی ہے۔ ضروری نہیں ہر محفل میں آپ مرکز بنیں۔ آپ کی تعریف ہو لوگ آپ سے دبے رہیں۔ اس قسم کے جذبات و خیالات لوگوں میں آپ کے لیے نفرت اور دوری پیدا کرتے ہیں کیونکہ کوئی بھی آپ کی طرح محکوم و غلام بن کر نہیں رہنا چاہتا۔ احتیاط برتیں اپنے ساتھ اور دوسروں کے ساتھ بھی تبھی آپ خوشگوار زندگی گزار سکتے ہیں۔

اسد خواتین:

خوبصورت، پر وقار، نہایت عقلمند، آزادی پسند اور کھلی کتاب ہوتی ہیں۔ زندگی کے کسی معاملے یا مسئلے میں اسے ڈر، خوف یا ان سے جڑے کسی احساس کی قطعاً پرواہ نہیں ہوتی وہ پیچھے نہیں رہنا چاہتی اس لیے دوسروں کو ہٹا کر اپنا راستہ بنا لیتی ہے۔ دوسرے اپنی زندگی جیسے چاہیں گزاریں لیکن اسد خاتون یہ پسند نہیں کرتی کہ اس کی زندگی میں داخل ہوا جائے کیونکہ وہ اپنی سلطنت کی شیر ہے اور شیر پھر شیر ہے۔ اسد خواتین جسمانی لحاظ سے بھی بہت مضبوط و خوبصورت جسم کی مالک ہوتی ہیں۔ شادی ان کے لیے کوئی مسئلہ نہیں وفادار شریک حیات ہوتی ہیں لیکن جذبات میں آ کر شوہر کا انتخاب ساری عمر پریشانی کا باعث بن جاتا ہے۔ اسد خواتین کو احساس برتری جتانے، تعریفیں سننے کا شوق سدا ہوتا ہے جو حلقہ احباب کے لیے بیزاری ہے۔ دوسروں کی طرف سے سرد مہری اسد خاتون کی وفاداریاں بھی کم کر دیتی ہے۔ اچھی مائیں اور سگھڑ گھریلو خواتین ہوتی ہیں۔

اسد مرد:

free copy
khalidrathore.com
UniTech Document Processing Solutions

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم — راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

پر شکوہ اور شاہانہ انداز کے مالک اسد لوگ پہلی ملاقات میں متاثر کن اثر چھوڑتے ہیں۔ دوستوں کے دوست ہوتے ہیں۔ ان کا نرم رویہ، پرضیافت دعوتیں اور خوش آمدی جذبہ دوسروں کے لیے ان سے کام نکلوانے اور چڑھانے میں کافی مددگار ثابت ہوتا ہے خوشامدی دوستوں کا یہ رویہ اسد کے لیے کافی نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ اسد زندگی کے ہر میدان میں دوسروں سے آگے نکلنا چاہتا ہے۔ چھا جانا اس کا خواب ہے صاف گو اور انا پرست ہوتے ہیں۔ نظر اندازی انکے لیے زہر قاتل ہے۔ وہ ہر وقت متحرک رہتے ہیں۔ نئے سے نئے کام میں ہاتھ ڈالتے ہیں اور اکثر کامیاب رہتے ہیں۔ اس کے بعد ان پر سستی کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ لیکن حکومت کا خواب انھیں پھر تازہ دم کر دیتا ہے۔ اسد عاشق مزاج بھی ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں شادی کے بعد وہ کسی اور عورت سے محبت نہ کریں۔ انھیں اپنے گھر اور بچوں سے بھی کافی لگاؤ ہوتا ہے۔

اسد بچے:

اسد بچے طاقتور اور پھرتیلے ہوتے ہیں۔ کھیل کود میں شوق سے حصہ لیتے ہیں۔ بے حد حساس، تحکمانہ اور دکھاوے کی طرف مائل ہوتے ہیں آزادی کا غلط استعمال انھیں غلط راستوں پر لگا دیتا ہے۔ والدین کو چاہیے کہ وہ اسد بچے کی تربیت میں یہ روش اختیار رکھیں کہ اچھے کام پر تعریف خود بخود ملتی ہے۔ تالیوں کی گونج حقیقی خوشی نہیں دے پاتی۔ اسد بچوں کی ذہانت انکی تربیت میں والدین واساتذہ کو مشکلات میں مبتلا نہیں کرتی۔ لیکن اگر والدین اور اسد بچوں کے اساتذہ یہ چاہتے ہیں کہ جو کچھ انہیں بتایا گیا ہے بچہ اس کا عملی نمونہ ہو تو اس کے لیے انہیں خود کو بطور مثال پیش کرنا ہوگا۔ کیونکہ اسد بچہ آئیڈیل ازم کا شکار ہے وہ ہدایت دینے والے میں وہ تمام خوبیاں دیکھنا چاہتا ہے۔ اسد بچہ صابر، فرمانبردار، مہذب اور پرجوش ہوتا ہے۔ مصروف رکھنا اس کی قوتوں کے استعمال کا مثبت حل ہے۔

برج اسد کے دوسرے بروج کے ساتھ تعلقات

برج اسد برج حمل کے ساتھ:

اسد مرد حمل عورت: آپ کی حمل زوجہ دل سے آپ کی صلاحیتوں کی قدر کرتی ہیں۔ قدم قدم پر آپ کی مدد کرتی ہے۔ لیکن آپ کو کسی اور عورت کے ساتھ سننا یا دیکھنا حمل کے مزاج میں برہمی کا باعث ہوگا۔ آپ دونوں کی محبت اور خیالات کا ایک سمت بہاؤ خوبصورت و کامیاب زندگی تشکیل دیتے ہیں۔

اسد عورت حمل مرد: بہ حیثیت اسد عورت آپ کا حسن اور ذہانت وپھرتی حمل مرد کے لیے فائدہ مند ہیں۔ حمل آپ سے اس کے ہر کام میں مدد کی توقع رکھتا ہے۔ حمل مرد کے لیے حاکم بن کر رہنا ممکن ہے۔ اسد کو چاہیے کہ وہ ہر طرح سے زندگی کی پھرتی میں حمل کا ساتھ دے وہ فلرٹ کرنے والے نہیں ہوتے ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش خوشگوار زندگی کا باعث ہے۔

برج اسد برج ثور کے ساتھ

اسد مرد ثور عورت: اسد صاحب آپ کی زوجہ آپ کے مقاصد میں برق رفتار عملی ساتھ تو نہیں دے سکتی لیکن بدترین حالات میں بھی آپ کا ساتھ نہ چھوڑے گی۔ آپ کی محبت اور نرم رویہ اسے آپ کے لیے وفا کی دیوی بنا دیتا ہے۔ آپ سربراہ تو ہیں لیکن ثور پر روک ٹوک ان کی قوت برداشت ختم کر دے گی احتیاط کریں۔ مل جل کر زندگی گزارنا فائدہ مند ہے۔

اسد عورت ثور مرد: آپ کے شریک سفر ہر کام اور فیصلہ سوچ سمجھ کر کرتے ہیں۔ جھنجھلائیے مت کیونکہ سوچ سمجھ کر اٹھایا قدم، عجلت میں اٹھائے غلط قدم سے بہتر ہے۔ ثور پر حکمرانی کا خواب آپ کو پچھتاوے میں مبتلا کر دے گا۔ گھر پر دھیان دیں یہاں آپ ثور کا دل جیت سکتی ہیں۔ ثور بھی ہر مسئلے میں آپ کی مدد کرتا ہے۔

برج اسد برج جوزا کے ساتھ

اسد مرد جوزا عورت: جوزا میں اسد جیسی پھرتی تو نہیں لیکن جوزا اس کتاب کو نہایت آسانی سے پڑھ لیتی ہے۔ اس کے نت نئے کام اور کامیابی بعض اوقات آپ کو ورطہ حیرت میں مبتلا کر دیتے ہیں۔ جوزا وفادار بیوی ہے اور آپ سے بھی وفاداری کی امید رکھتی ہے۔

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

اسد عورت جوزا مرد: آپ کو خوش ہونا چاہیے کہ آپ کی کشتی کا کیپٹن جوزا ہے اس کی منصوبہ بندیوں پر عمل آپ کے لیے فائدہ مند ہے۔ جوزا کی ذہانت اور حاضر جوابی عام خواتین کو بتلائے کشمکش رکھتی ہیں لیکن آپ اسد کے لیے خوشگوار شریک سفر ہیں۔ آپ دونوں کو دوستوں کی پر تکلف ضیافتیں سجانے کا شوق ہے۔

برج اسد برج سرطان کے ساتھ

اسد مرد سرطان عورت: سرطان کا موڈ لمحہ بہ لمحہ بدلتا رہتا ہے اسے تحفظ و محبت کا احساس دلائیں۔ اپنی ضیافتوں اور شاہ خرچیوں پر کنٹرول کریں کیونکہ سرطان انہیں فضول خرچی سمجھتی ہے۔ آپ کی نظر عنایت سرطان کو صرف اور صرف آپ کا بنا دیتی ہے۔

اسد عورت سرطان مرد: سرطان شریک زندگی آپ کے نہایت وفادار ہیں اخراجات انہیں کے ہاتھ میں رہنے دیں۔ ان کے کاموں اور فیصلوں پر خوشی کا اظہار سرطان کو بھی خوش رکھتا ہے گھر کو پرسکون اور خوبصورت رکھیں کیونکہ یہ سرطان کی محفوظ ترین پناہ گاہ ہے۔

برج اسد برج اسد کے ساتھ

اسد مرد اسد عورت: جناب اپنے دل سے شکوک و شبہات نکال دیں۔ اسد زوجہ آپ کو پریشان کرے گی اس کے حاسدانہ جذبات کے تحت آپ بہت سی خواتین کے بارے میں جھوٹی سچی افواہیں سنتے رہیں گے۔ اسے تحفظ دیتے رہیں۔ بزنس میں اس کی موجودگی کامیابی ہے۔

اسد عورت اسد مرد: آپ دونوں حکمران رہنا چاہتے ہیں ایک دوسرے اور حلقہ احباب کی کامیابیوں سے خوش ہوتے ہیں۔ بہتر ہے کہ اپنے اپنے علاقوں کا تعین کر لیں اور ایک دوسرے کو تسلیم بھی کریں کیونکہ ایک جنگل میں دو شیر نہیں رہ سکتے۔

برج اسد برج سنبلہ کے ساتھ۔

اسد مرد سنبلہ عورت: سنبلہ کو سمجھنا بہت مشکل ہے۔ وہ ہر لمحہ آپ کو کمرہ امتحان میں رکھتی ہے۔ سنبلہ کو تنقید پسند نہیں اس کی باتیں سنتے رہیں لیکن حکمت عملی اپنی قائم رکھیں۔ جھوٹ سے اجتناب کریں وہ ایک دم آپ کو چھوڑ کر جا سکتی ہے ایک دوسرے کو سمجھیں۔ آپ اچھی زندگی گزار سکتے ہیں۔

اسد عورت سنبلہ مرد: آپ کے سنبلہ شوہر ہمدرد، تنہائی پسند شخصیت ہیں۔ غل غپاڑہ بھی ان کی تنہائی میں داخل نہیں ہو پاتا۔ اس لیے زیادہ محفلیں نہ سجائیں۔ فریب و ریاکاری سنبلہ کو سیخ پا کر دیتی ہے۔

برج اسدس برج میزان کے ساتھ

اسد مرد میزان عورت: آپ کی میزان زوجہ ہمیشہ آپ کا حوصلہ بڑھاتی ہے۔ میزان عورت آپ کے ساتھ صاف ستھرے گھریلو لذیذ کھانے اور مدلل گفتگو پر مشتمل زندگی گزارتی ہے۔ جو اصل میں آپ کی دلی خواہش ہے۔ آپ کی محبت اور اس کی کاوشوں پر تعریف اسے حیات نو بخشتی ہے۔

اسد عورت میزان مرد: بحیثیت اسد عورت آپ کو چاہیے کہ کوئی بھی غلط فہمی پیدا ہونے کی صورت میں بات چیت کریں کیونکہ میزان آپ سے دلی محبت کرتا ہے۔ لمحہ بھر کی غلطی طویل اختلافات کا باعث بن سکتی ہے۔ وہ امن اور صلح چاہتا ہے آپ کا بہتر رویہ اس کے لیے قابل احترام ہے۔

برج اسد برج عقرب کے ساتھ

اسد مرد عقرب عورت: عقرب عورت کے ساتھ رہتے ہوئے اسے بدگمانی اور شکوک کا موقع نہ دیں وہ بدلہ بڑا ٹھیک ٹھاک لے گی۔ لیکن عقرب زوجہ آپ کی عزت و ناموس کی مکمل راز دان ہے۔ اسے سمجھنے کی کوشش کریں اس کا راستہ نہ کاٹیں وہ کبھی آپ کو تنگ نہیں کرے گی۔

اسد عورت عقرب مرد: اسد بیوی کا کام ہے کہ عقرب کی حمایت حاصل کرنے کے طریقوں پر غور کرے کیونکہ وہ غصہ کا بادشاہ ہے اور نہ کبھی سننا نہیں چاہتا۔ شیر کی چنگھاڑ اور عقرب کا وحشی پن جاگ اٹھا تو بہت برا ہو گا۔ آپکی ذہانت عقرب کو قابو میں کر سکتی ہے وہ ایک کامیاب آدمی ہے۔

برج اسد برج قوس کے ساتھ

اسد مرد قوس عورت: قوس کھلنڈرے پن اور احساس ذمہ

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

داری کا حسین امتزاج ہے۔ اسکی باتوں کا برا نہ منائیں وہ صاف گو ہے۔ اس کی زبان درازی پر آپ محبت سے قابو پا سکتے ہیں اسے سیر و تفریح کرواتے رہیں۔ ضرورت کے وقت وہ آپ کو مفید اور کامیاب مشوروں سے نوازتی ہے۔ **اسدعورت قوس مرد:** قوس ہمدرد اور دوستانہ طبعیت کا مالک ہے اور آپ سے بھی روشن خیالی کی توقع کرتا ہے۔ سیر و تفریح آپ دونوں کا شوق ہے لیکن قوس گھر میں دلچسپی نہیں لیتا۔ اسد زوجہ اس بارے میں اصرار نہ ہی کریں تو بہتر ہے۔ مجموعی طور پر آپ خوشگوار زندگی گزارتے ہیں۔

برج اسد برج جدی کے ساتھ

اسد مرد جدی عورت: جدی عورت کا اسد شریک زندگی اگر حصول کامیابی میں کوشاں رہے تو وہ زیادہ لگاؤ سے اسد کو مفید مشورے دیتی ہے۔ ورنہ شوہر اس کے لیے قابل نظر انداز شے ہے۔ جدی اچھی گھریلو خاتون ثابت ہوتی ہے۔ شرط صرف خاوند کی طرف سے تسلی اور سکون ہے۔

اسد عورت جدی مرد: جدی خاوند آپ کی طرح کامیاب زندگی گزارنا تو چاہتا ہے۔ لیکن اقدار کی روایات پر چلتے ہوئے۔ جبکہ آپ روز نئے طریقے ایجاد کرتی ہیں۔ جدی مرد کو پرسکون گھریلو ماحول کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ آپ اس کا دل اپنی ذہانت اور سگھڑپن کے ذریعے جیت سکتی ہیں۔

برج اسد برج دلو کے ساتھ

اسد مرد دلو عورت: دلو خاتون آج سے پچاس سال آگے کا سوچتی ہے اس کی سوچ بہت پیچیدہ ہے قابل ستائش تو ہے لیکن قابل عمل نہیں کیونکہ یہ خیالات بہت حیرت انگیز ہوتے ہیں۔ آپ کی حوصلہ افزائی اسے گھر اور سماج میں کامیاب بناتی ہے اور وہ آپ کے آرام و خوشی کا مکمل خیال رکھتی ہے۔

اسد عورت دلو مرد: آپ دو متضاد شخصیتیں ہیں۔ لیکن آپ کے ارادے یکساں ہیں۔ اسد کی گرم جوشی اور دلو کی مقصدیت اچھے نتائج چھوڑتی ہے۔ اگر اسد عورت یہ خیال چھوڑ دے کہ شوہر بس اسی کا ہو کر رہے اور دلو جذبہ رقابت کو دل سے نکال دے تو بہت خوبصورت اور رشک آمیز زندگی گزار سکتے ہیں۔

برج اسد برج حوت کے ساتھ:

اسد مرد حوت عورت: حوت ظاہری و باطنی صفات کا مجموعہ ہے۔ اور آپ بھی اس کے معیار پر پورے اترتے ہیں۔ وہ آپ کو حکمران ماننے کے مخالف نہیں لیکن آپ کی غفلت اور لاپرواہی اس کا دل توڑ دیتی ہے۔ لیکن پھر بھی وہ اس کی عزت، گھر اور بچوں کا ہر طرح خیال رکھتی ہے۔

250 روپے میں
ہر ماہ گھر بیٹھے راہنمائے عملیات
حاصل کریں۔ اگر آپ کو منی آرڈر وغیرہ
میں کوئی مسئلہ ہو تو ادارے کو تحریر کریں ہم
آپ کو وی پی ارسال کر دیں گے

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خط لکھنے والے

دوست اس بات کا خیال رکھیں کہ خط کے ایک کونے پر نمایاں طور پر خط کا مقصد تحریر کریں۔ یعنی 'کوپن سوال' 'سالانہ خریداری' 'فنی مسائل' 'مشورہ' 'عملیاتی مدد' 'شعبہ اشتہارات' وغیرہ۔

آپ کا خط فوراً متعلقہ شعبے میں پہنچے گا اور بلا تاخیر آپ کو جواب مل سکے گا۔ ایک خط میں ایک ہی سوال یا کوپن ڈالیں۔ زیادہ ہونے کی صورت میں ایک کے سوا باقی کا جواب دینا ممکن نہ ہوگا۔

لاکٹ و انگوٹھیاں

کاروبار، تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لیے آپ ادارے کی تیار کردہ خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔

ہدیہ: 450 روپے (ڈاک خرچ 25 روپے)

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور**، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

بچے کا نام

☆ علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کوکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ آپ کے بچے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

فیس: 200 روپے

کوائف: وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور**، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

اسم اعظم

☆ کسی بھی فرد کو درپیش پریشانی، مشکل یا رکاوٹ کے حوالے سے خصوصی اسماء الٰہی استخراج کر کے نقش تیار کیا جاتا ہے، ساتھ ہی متعلقہ اسم اعظم کا ذکر بھی بتایا جاتا ہے۔

ہدیہ: چاندی پر 1700 روپے

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور**، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

لکھیں لکھیں لکھیں

راہنمائے عملیات آپ کا شمارہ ہے۔ ہر صاحب علم قاری کو دعوت ہے۔

کمپیوٹر پروگرام

اگر آپ نجوم، پامسٹری، اعداد یا ایسے ہی کسی اور موضوع پر کمپیوٹر پروگرام بنوانا چاہیں تو مناسب معاوضے پر ہماری خدمات سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

پتھر اور جواہرات

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟

☆ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟

☆ کس پتھر کا استعمال نحوست کا باعث ہے؟

فیس: 200 روپے

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ: **خالد اسحق راٹھور**، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور۔

زر سالانہ

سالانہ چندہ (عام ڈاک)	230 روپے
سالانہ چندہ (رجسٹرڈ ڈاک)	-/350 روپے
بیرون ملک	-/20 ڈالر

آپ کی رائے؟

☆ آپ کی رائے ہمارے لیے حد درجہ اہم ہے۔ آپ کی تعمیری تنقید اور غلطیوں کی نشاندہی، ہماری کارکردگی بہتر بنانے میں حد درجہ معاون ثابت ہو گی۔ ہمیں آپ کے قیمتی مشورے کا انتظار رہے گا۔

راہنمائے عملیات

مستقبل کے لیے بہتر لائحہ عمل تیار کرنے کے لیے آج ہی رجوع کریں

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

از : شہباز انجم

ماہانہ حالات

free copy
ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

برج حمل	21 مارچ تا 20 اپریل
سیارہ	مریخ
حروف	ا، ل، ع، ی

1- مخفی علوم میں دلچسپی، دشمنوں سے خوف زدہ

2-3- متلون مزاجی، ذہن پر بوجھ

4-5- مالی لحاظ سے بہتری، اتار چڑھاؤ

6-7-8- سفر کا شوق اندرون ملک

9-10- بہن بھائیوں کی وجہ سے گھریلو معاملات کشیدہ

11-12- اچانک دولت کا حصول، اولاد سے پریشانی

13-14- جنسی لحاظ سے کمزوری، نوکری کو خطرہ

15-16- شریک حیات کی صحت کے مسائل

17-18-19- قرضہ پیسوں کی ادائیگی

20-21- مذہب کی طرف رجحان، حصول علم کی تمنا

22-23-24- پیسے میں ترقی، عزت وقار میں اضافہ

25-26- کپڑا اور زیورات کی خرید کے لیے بہتر وقت

27-28- اخراجات میں اضافہ، خیرات کی طرف رجحان

29-30-31- تخیل پرستی، تیزی سے تبدیلی

شمس:

جنس مخالف میں رغبت ہو۔ فنون لطیفہ کی طرف رجحان۔ اور اولاد کی طرف سے پریشانی۔

مریخ:

طبعیت کا رجحان لڑائی جھگڑے کی طرف، اپنے رویے اور طبعیت میں چین اطمینان لے کر آئیں، احتیاط کریں۔

مشتری:

مالی معاملات میں بہتری لے کر آئے۔ گفتگو میں سنجیدگی آئے۔

زحل:

کاروباری معاملات میں کام کی زیادتی بڑھے بہن بھائیوں سے واسطہ امیدوں میں التواء،

برج ثور	21 اپریل تا 30 مئی
سیارہ	زہرہ
حروف	ب

1- جائیداد کے حصول میں مشکلات

2-3-ازدواجی زندگی میں مسائل

4-5-عمومی مسائل سے پوزیشن خراب

6-7-8-گفتگو میں تیزی، مالی نقصان

9-10-سفر کے لیے موزوں وقت نہیں

11-12-گھریلو حالات میں بہتری، صدقات دیں

13-14-تعلیم کی طرف رجحان میں کمی

15-16-دوستوں سے نوکری کا حصول ناممکن

17-18-19-منگنی شادی کے لیے بہتر وقت

20-21-شریک حیات سے دولت کا حصول مشکل

22-23-24-روحانی بزرگوں سے فیض حاصل کرنے کا موقع

25-26-عزت وقار پر حرف آئے

27-28-بیرونی مداخلت سے امیدوں پر پانی پھرے

29-30-31-طبیعت میں جلد بازی، اشتعال انگیزی

شمس:

گھریلو معاملات میں بہتری لے کر آئے۔ صدقہ خیرات کرنے سے مشکلات حل ہوں۔

زہرہ:

دوستوں کے ساتھ سیر و تفریح کی وجہ سے تعلیمی امور میں دلچسپی کم ہو، جنس مخالف کی طرف رجحان رہے۔

مشتری:

شخصیت کو جاذب نظر بنائے۔ صاحب اثر و رسوخ اور اعلی حلقوں میں نام پیدا ہو۔ خیرات کی طرف رجحان، سنجیدگی۔

زحل:

کاروباری ساکھ اور عزت وقار کو بہتر بنانے کی فکر و احساس ذمہ داری لے کر آئے، فکر معاش۔

برج جوزا	31مئی تا 20جون
سیارہ	عطارد
حروف	ک،ق

1-طاقت، اقتدار کے حصول میں مشکل

2-3-بڑے افراد کی وجہ سے تبدیلی رونما ہو

4-5-اخراجات قرض کی ادائیگی میں مشکلات

6-7-8-ذہانت، ہوشیاری، چالاکی سے کام نکالیں

9-10-خوش گفتاری سے دولت کا حصول ممکن

11-12-بری خبر کا حصول

13-14-تشخیص مرض ادویات کی تبدیلی بہتری

15-16-بیرونی مداخلت سے گھر میں بے چینی

17-18-19-دماغ پر دباؤ کم کریں، صحت میں بہتری

20-21-پارٹنر شپ کے لیے موزوں وقت نہیں

22-23-24-دشمنوں کی وجہ سے خطرہ لاحق ہو

25-26-سفری معاملات میں نحوست آئے

27-28-انتخاب پیشہ سوچ سمجھ کر کریں

29-30-31-نوکری کے حصول میں بہتری

شمس:

اندرون ملک سفر اور بہن بھائیوں کے معاملات اہمیت اختیار کریں گے۔ اگر احتیاط نہیں کریں گے تو حالات منفی صورت حال اختیار کر جائیں گے۔

عطارد:

مادی امور میں بہتری لے کر آئے۔ اچھی گفتگو سے حصول دولت میں اضافہ اور بہتری آئے۔

مشتری:

اخراجات میں اضافہ، مذہب اور قانون سے متعلقہ معاملات میں نحوست لے کر آئے۔

زحل:

دشمنوں سے خوف قرضہ جات کے معاملات میں ناکامی اور طبیعت میں پریشانی لے کر آئے۔

برج سرطان	21جون تا 20جولائی
سیارہ	قمر
حروف	ح، ہ

1-مذہبی سفر کی طرف رجحان

2-3-طاقت اور شہرت حاصل ہو

4-5-حکومت سے واسطہ، امیدیں پوری ہوں

6-7-8-اخراجات کو کنٹرول کرنے کا بہتر وقت

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ... راهنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

free copy khalidrathore.com LuraTech Document Processing Solutions

9-10-ذہانت کے بل بوتے پر کام نکلوانے کے لیے بہتر موقع

11-12-دولت کے حصول میں اچانک تبدیلی

13-14-فنون لطیفہ کی طرف رجحان، سفر ناموزوں

15-16-بڑے افراد کی دلچسپی سے معاملات حل

17-18-19-دوستوں اور پڑھائی سے واسطہ امیدیں پوری ہوں

20-21-ملازمت کے حصول میں کامیابی

22-23-24-ازدواجی معاملات میں التواء

25-26-اچانک پیسوں کی ادائیگی کا سبب بنے

27-28-عالم دین اور مذہبی لوگوں سے فیض حاصل کرنے کا وقت

29-30-31-حصول جائیداد کے لیے کوشش کریں بہتری

شمس:

دولت کے حصول میں اچانک اضافہ کا باعث بنے۔ جس کی وجہ سے حالات میں یکسر تبدیلی آئے۔

مشتری:

نوکری کے حصول میں بہتری اور مذہبی معاملات میں دلچسپی مذہبی مقامات کا سفر۔

زحل:

ازدواجی معاملات نکاح، منگنی وغیرہ میں التواء لے کر آئے۔ صحت کے معاملات کو بھی ڈسٹرب کرے۔

برج اسد	21جولائی تا 20اگست
سیارہ	شمس
حروف	م

1- قرضہ، پیسوں کی ادائیگی میں مشکلات

2-3-جلدبازی اور اشتعال انگیزی پیدا ہو

4-5-تجارت روزگار میں فائدہ

6-7-8-ذہانت اور ہوشیاری سے مشکلات پر قابو پائیں

9-10-جنس مخالف سے نقصان کا اندیشہ

11-12-طبیعت میں سختی اور ڈرامائی صلاحیتیں پیدا ہوں

13-14-جاری امور میں ناکامی کا حصول

15-16-گھریلو ملازمین سے ہوشیار رہیں

17-18-19-گھر میں بے چینی پیدا ہو

20-21-اولاد کی طرف سے پریشانی پیدا ہو

22-23-24-ملازمت کے حصول کے لیے بہتر وقت

25-26-ازدواجی معاملات میں نحوست

27-28-خرابی صحت، احتیاط لازم

29-30-31-سفر پیش آنے کے امکانات

شمس:

شخصیت میں قدرے بہتری لے کر آئے اور ذہانت کے معیار کو بڑھائے اور صدقات دیں۔

مشتری:

کاروبار کی تبدیلی بہتر نہیں۔ حالات میں تبدیلی آہستہ آہستہ پیدا ہو گی۔

زحل:

شریک حیات کی صحت کی پریشانی لاحق ہو۔ ازدواجی معاملات متاثر ہوں۔

برج سنبلہ	21اگست تا 20ستمبر
سیارہ	عطارد
حروف	پ،غ

1-ازدواجی معاملات طے کرنے کے لیے موزوں وقت

2-3-سر سے متعلقہ امراض، دماغی پریشانی

4-5-روحانی جگہ اور استادوں سے فیض حاصل ہو

6-7-8-کاروباری امور میں غیر معمولی پریشانی

9-10-شریک کاروبار سے امیدیں پوری نہ ہوں

11-12-اخراجات میں بالترتیب اضافہ

13-14-ذہن کا رجحان جنس مخالف کی طرف

15-16-مالی امور میں پریشانی

17-18-19-اندرون ملک سفر کے لیے موزوں وقت

20-21-گھر میں صحت کے امراض جنم لیں

22-23-24-دوستوں کے ساتھ لیے سفر میں مشکلات

25-26-صحت کے امراض، جادو ٹونہ کے اثرات

27-28-شراکتی کاروبار کے لیے ابھی وقت بہتر نہیں

free copy khalidrathore.com Document Processing Solutions

29-30-31-اچانک صحت متاثر ہو سکتی ہے

شمس:

شمس اخراجات میں اضافہ لے کر آئے گا اور صحت کے امور پر بھی اخراجات ہو سکتے ہیں۔

عطارد:

کاروباری امور میں بے چینی چھائی رہے گی۔ لیکن حالات جلد بہتر ہو جائیں گے کیونکہ عطارد رجعت میں ہے۔

مشتری:

ازدواجی معاملات میں خلل پیدا کرے اور ازدواجی معاملات منگنی نکاح وغیرہ میں التواء پیدا کرے۔

زحل:

نوکری کے حصول اور صحت کے مسائل کو متاثر کرے گا۔ لہذا سیاہ رنگ کی چیز صدقہ میں دیں۔

برج میزان	21ستمبر تا 20اکتوبر
سیارہ	زہرہ
حروف	ر،ت،ط

1-صحت کے معاملے میں پریشانی

2-3-منگنی نکاح کے لیے بہتر وقت

4-5-قرضہ جات کی ادائیگی کے لیے بہتر وقت

6-7-8-سفر وسیلہ ظفر ہے

9-10-کاروباری معاملات میں نشیب و فراز

11-12-اتفاقیہ آمدن کا حصول

13-14-صحت کے مسائل پر اخراجات

15-16-جنس مخالف سے پریشانی لاحق ہو

17-18-19-ذرائع آمدن میں اضافہ ہو

20-21-بہن بھائیوں سے تعلقات کشیدہ ہوں

22-23-24-گھریلو معاملات میں نحوست آئے

25-26-اولاد سے پریشانی لاحق ہو

27-28-نوکری کے معاملہ میں پریشانی

29-30-31-شراکتی کاروبار سے فائدہ ہو

شمس:

شمس اچانک تبدیلی، ردوبدل لے کر آئے۔ خاص طور پر پیسے کے معاملات میں اور عمر سے بڑے افراد کے ساتھ تعلقات میں۔

زہرہ:

صحت کے معاملات میں اخراجات لے کر آئے گا۔

مشتری:

قرضہ جات کی ادائیگی کے لیے ایک بہتر وقت کو لے کر آئے گا۔ لہذا اگر بہتر طریقے سے منیجمنٹ کی جائے تو قرضہ جات کی ادائیگی ہو سکتی ہے۔

زحل:

تعلیم، دوستوں کے ساتھ تعلقات اور اولاد سے متعلقہ امور میں پریشانی لے کر آنے کے امکانات۔

برج عقرب	21اکتوبر تا 20نومبر
سیارہ	پلوٹو/مریخ
حروف	ظ،ذ،ض،ز،ن

1-سیر و تفریح کی طرف رجحان رہے

2-3-دماغ پر بوجھ بڑھے

4-5-ازدواجی معاملات، منگنی نکاح کے مواقع پیدا ہوں

6-7-8-علوم مخفی کی طرف رجحان

9-10-تعلیمی امور میں سفر کی پیش رفت

11-12-کاروبار، روزگار میں اچانک تبدیلی رونما ہو

13-14-جنس مخالف سے وابستہ امیدیں پوری ہوں

15-16-شراکتی کاروبار میں اخراجات میں اضافہ

17-18-19-طبیعت کا میلان لڑائی جھگڑے کی طرف

20-21-غذا کے استعمال میں احتیاط

22-23-24-چھوٹے سفر میں التواء پیدا ہو

25-26-گھریلو امور میں بے چینی

27-28-تعلیمی امور توجہ طلب

29-30-31-ترقی کا حصول ممکن ہو

شمس:

شمس کاروباری امور میں بہتری کے ساتھ ساتھ پریشانی لائے، ترقی کی راہ میں رکاوٹ۔

مریخ:

طبیعت میں بے چینی اور گرم مزاجی، رجحان لڑائی جھگڑے کی طرف مائل کرے۔

مشتری:

ایک سے زیادہ افراد کے ساتھ شراکت کے مواقع حاصل ہوں لہذا سوچ سمجھ کر فیصلہ کریں۔

زحل:

ازدواجی زندگی کی وجہ سے گھریلو امور متاثر ہوں اچانک تبدیلی رونما ہو

برج قوس	21 نومبر تا 20 دسمبر
سیارہ	مشتری
حروف	ف

1-گھریلو امور میں بے چینی

2-3-دوستوں سے لڑائی جھگڑے کے امکانات

4-5-چھپے ہوئے دشمنوں سے ہوشیار رہیں

6-7-8-ازدواجی زندگی میں بے چینی

9-10-صحت کے مسائل میں اضافہ

11-12-سفر میں نحوست پیش آئے

13-14-عزت وقار سے متعلق پریشانی لاحق ہو

15-16-نوکری سے وابستہ امیدوں میں التواء

17-18-19-ظاہری دشمن زور پکڑیں

20-21-تبدیلی مقام صحت میں بہتری

22-23-24-ملازمت سے حصول آمدن متوقع

25-26-بری خبر ملے

28-27 تشخیص امراض کے لیے بہتر وقت

29-30-31-تعلیمی معاملات میں دلچسپی لیں

شمس:

شمس سفر سے متعلقہ امور میں اہمیت اختیار کرے اور اس میں نحوست لے کر آئے۔

مشتری:

نوکری کے حصول میں مشکلات لے کر آئے۔ دوست احباب سے بھی وابستہ امیدیں پوری نہ ہوں۔

زحل:

صحت سے متعلقہ امور، جنسی امراض پیدا ہوں، لہذا تشخیص امراض کے لیے بہتر وقت۔

برج جدی	21 دسمبر تا 20 جنوری
سیارہ	زحل
حروف	ج،خ،گ

1-سفر پیش آنے کے امکانات

2-3-گھر والوں سے وابستہ امیدیں پوری ہوں

4-5-بچے کی پیدائش ہو

6-7-8-نوکری میں جلد تبدیلی ہو

9-10-ازدواجی مسائل میں اضافہ

11-12-غیر متوقع حصول دولت

13-14-سفر سے آرام کا حصول ناممکن

15-16-روزگار سے متعلقہ مسائل میں اضافہ

17-18-19-گھر والوں سے جائیداد کے حصول کے لیے اچھا وقت

20-21-دوستوں سے محتاط رہیں

22-23-24-طبیعت کا رجحان سیر و تفریح کی طرف

25-26-اتفاقی ذرائع سے آمدن ہو

27-28-چھوٹے بہن بھائیوں سے پریشانی لاحق ہو

29-30-31-گھریلو امور میں بے چینی

شمس:

دولت کا اتفاقی نقصان اور پریشانی لے کر آئے اور آنکھوں کی تکالیف لائے۔

مشتری:

دوستوں اور پڑھائی سے متعلقہ امور میں اہمیت اختیار کر کے بہتری لائے۔

زحل:

اتفاقی ذرائع آمدن کے مواقع پیدا کرے۔ مختلف جگہوں سے آمدن

آپ کا بہترین مستقبل ہمارا عزم ـ راہنمائی کے لیے آج ہی رجوع کریں۔

free copy
ماہنامہ راہنمائے عملیات لاہور
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

کا حصول۔

برج دلو	**20جنوری تا 21فروری**
سیارہ	**یورانس / زحل**
حروف	**س،ش،ث**

1-مالی معاملات میں نشیب وفراز لائے

2-3-چھوٹے سفر وسیلہ ظفر بنیں

4-5-گھر میں والدہ کی صحت کے مسائل زور پکڑیں

6-7-8-پڑھائی کے معاملے میں عدم دلچسپی

9-10-ملازمت کے حصول میں بہتری آئے

11-12-ازدواجی معاملات کے حل کے لیے بہتر وقت

13-14-جنسی امراض کا خدشہ لہذا احتیاط

15-16-سفری معاملات میں پریشانی

17-18-19-کاروبار، عزت وقار میں اضافہ

20-21-گھر والوں سے متعلقہ امیدیں پوری ہوں

22-23-24-مذہبی امور پر پیسہ خرچ ہو۔

25-26-طبعیت کا رجحان نچلے درجے کے کاموں کی طرف

27-28-غذا کے معاملے میں احتیاط برتیں

29-30-31-دوسروں پر رعب ہمت شجاعت بڑھے

شمس:

ازدواجی معاملات منگنی نکاح کے لیے بہتر وقت اور اشتراکی کاروبار کی طرف توجہ مبذول ہو۔

مشتری:

گھریلو امور میں دلچسپی بڑھے، گھر میں کسی کی صحت کے مسائل سے واسطہ پڑے۔

زحل:

گھریلو معاملات میں اخراجات لے کر آئے اور مذہبی امور پر بھی پیسہ خرچ ہو۔

برج حوت	**21فروری تا 20مارچ**
سیارہ	**نیپ چون / مشتری**
حروف	**واچ**

1- تخیلاتی ذہن، متلون مزاجی

2-3-لمبے سفر سے دولت کا حصول ممکن ہو

4-5-قریبی رشتہ داروں سے میل جول بڑھے

6-7-8-گھر والوں کے ساتھ سیر و تفریح

9-10-آرٹس اور کامرس سے متعلقہ تعلیم میں بہتری

11-12-صحت کے مسائل میں اضافہ، جادو ٹونہ کا خدشہ

13-14-شریک حیات کی صحت سے پریشانی

15-16-قرضہ جات کی ادائیگی میں اخراجات

17-18-19-سفر میں کامیابی حاصل ہو

20-21-جائیداد کے حصول میں مشکلات پیش آئیں

22-23-24-بہن بھائیوں سے وابستہ امیدیں پوری ہونے میں التواء

25-26-ظاہری دشمنوں کی تعداد میں اضافہ

27-28-طبعیت کی بے چینی مسائل پیدا کرے

29-30-31-زبان گفتگو کی تیزی مسائل پیدا کرے

شمس:

حوت کے معاملات میں پریشانی پیدا کرے۔ ملازمت نوکری کے حصول میں التواء آئے۔

مشتری:

بہن بھائی اور قریبی رشتے داروں سے ازدواجی مسائل میں اضافہ ہو۔

زحل:

مخالفین کی تعداد میں اضافہ ہو جو اچانک زور پکڑیں گے اور حالات پر قابو پانا مشکل ہو جائے گا۔

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

تقویم سیارگان

ماہ اگست

قمر: یکم کو ۳۶-۲۰ درجے پر درحوت ہوگا اور ۳۱ کو ۲۵-۲۸ درجے پر در حمل۔ ۱۴ کو شرف -۱۷ کو ہبوط اور ۳۱ کو شرف۔

شمس: یکم ۱۹-۸ درجے پر اسد میں۔ ۲۳ کو سنبلہ میں۔ ۳۱ کو ۹-۷ درجے پر سنبلہ میں۔

عطارد: یکم کو ۵۳-۲۹ درجے پر حالت رجعت میں برج سرطان میں۔ ۶ کو حالت استقامت۔ ۱۱ کو در اسد اور ۳۱ کو در سنبلہ۔

زہرہ: یکم کو ۳-۵ درجے پر حالت رجعت میں برج سنبلہ میں۔ ۱۵ کو در اسد۔ اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

مریخ: یکم کو ۲۱-۱۱ درجے پر عقرب میں اور ۳۱ کو ۱۵-۲۸ درجے پر برج سنبلہ میں۔

مشتری: یکم کو ۲۷-۴ درجے پر برج ثور میں۔ ۲۵ کو برج ثور ہی میں حالت رجعت میں۔

زحل: یکم کو ۲۶-۱۶ درجے پر برج ثور میں۔ ۳۰ کو حالت رجعت میں در ثور۔

یورنس: یکم ۰۰-۱۵ درجے پر حالت رجعت میں برج دلو میں۔ اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

نیپ چون: یکم ۴۹-۲ درجے پر حالت رجعت میں برج دلو میں۔ اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

پلوٹو: یکم کو ۵-۷ درجے حالت رجعت میں برج قوس میں۔ اختتام ماہ تک یہاں ہی رہے گا۔

خالد روحانی جنتری سے استخراج

داخلہ کوکب فی البروج

☆ عطارد در اسد۔ ۱۱ اگست صبح ۹ بج کر ۲۳ منٹ

☆ زہرہ در اسد۔ ۱۵ اگست رات ۷ بج کر ۱ منٹ

☆ شمس در سنبلہ۔ ۲۳ اگست رات ۶ بج کر ۵۱ منٹ

☆ عطارد در سنبلہ۔ ۳۱ اگست رات ۸ بج کر ۱۵ منٹ

رجعت واستقامت کواکب

☆ عطارد در سرطان، استقامت۔ ۶ اگست صبح ۸ بج کر ۲۷ منٹ

☆ پلوٹو در قوس، استقامت۔ ۹ اگست صبح ۷ بج کر ۱۱ منٹ

☆ مشتری در ثور، رجعت۔ ۲۵ اگست صبح ۷ بج کر ۳۸ منٹ

☆ زحل در ثور، رجعت۔ ۳۰ اگست صبح ۶ بج کر ۲۴ منٹ

قمری حالتیں

☆ نصف قمر، تربیع شمس و قمر۔ ۴ اگست رات ۱۰ بج کر ۲۷ منٹ

☆ نیا چاند، قران شمس و قمر۔ ۱۱ اگست شام ۴ بج کر ۹ منٹ

☆ نصف قمر، تربیع شمس و قمر۔ ۱۹ اگست صبح ۶ بج کر ۴۷ منٹ

☆ مکمل چاند، شمس و قمر۔ ۲۷ اگست صبح ۴ بج کر ۴۸ منٹ

شرف ہبوط سیارگان

☆ قمر شرف۔ ۱۴ اگست صبح ۸ بج کر ۵۸ منٹ

☆ قمر ہبوط۔ ۲۷ اگست صبح ۷ بج کر ۳۸ منٹ

☆ قمر شرف۔ ۳۱ اگست صبح ۹ بج کر ۴۳ منٹ

اقل تعدیل (برائے نریانہ سسٹم)

☆ ۲۴-۲۲ تفریق کریں

بقایا راہنمائے دست شناسی

کو اپنے اوپر کنٹرول حاصل ہوتا ہے اور کھلے ہندوں اپنے خیالات کا اظہار نہیں کرتے بلکہ اپنے خیالات اور جذبات کو دوسروں پر ظاہر نہیں کرتے۔ سرد ہاتھ کے افراد کے بارے میں عموماً یہ کہا جاتا ہے کہ یہ گرم جوش اور محبت بھرے دل سے خالی ہوتے ہیں جبکہ گرم ہاتھ کے مالک گرم جوش اور محبت کرنے والے ہوتے ہیں۔ لیکن یہ بات اس طرح نہیں ہے۔ دراصل سرد ہاتھ کے مالک آہستگی اور سوچ سمجھ کر کسی سے تعلق قائم کرتے ہیں جبکہ گرم ہاتھ کے مالک اپنے تیز رفتار ذہن کے مطابق تیزی سے دوسروں سے تعلق قائم کرتے ہیں اور یوں محسوس ہوتا ہے کہ گرم ہاتھ کے مالک گرم جوش اور سرد ہاتھ کے مالک سرد مزاج کے مالک ہیں حالانکہ گرم ہاتھ کے مالک تعلق ختم کرنے میں بھی اتنی ہی دیر لگاتے ہیں جتنی تعلق قائم کرنے میں بلکہ بعض دفعہ اس سے بھی کم۔

جاری ہے' انشاء اللہ

free copy
khalidrathore.com
UniTech Document Processing Solutions

نظرات

اگست ۱۹۹۹

شمس(س) قمر(ر) عطارد(د) زہرہ(ہ) مریخ(خ) مشتری(ی)
زحل(ل) یورنس(نس) نپ چون(ن) پلوٹو(ٹو)

قرآن(ن) مقابلہ(لہ) تربیع(ع) تثلیث(ث) تسدیس(س)

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

اگست

۱	رو	ث	۲۱-۴
۲	رن	س	۲-۴۶
۲	رٹو	ث	۱۱-۳۹
۲	س ر	ث	۱۴-۵۳
۳	رنس	س	۰-۱۴
۴	رو	ع	۰-۱۳
۴	رن	ع	۲-۵۲
۴	ری	ن	۹-۲۹
۴	ره	ث	۱۰-۴
۴	س ر	ع	۲۲-۲۸
۵	رخ	لہ	۰-۵۱
۵	رنس	ع	۲-۳۶
۵	رل	ن	۶-۲۹
۵	ری	ث	۳-۵۲
۶	رو	س	۲-۳۶
۶	رن	ث	۹-۲۸
۶	ره	ع	۱۱-۵۰
۶	رٹو	لہ	۱۸-۰
۷	س ر	س	۴-۲۴
۷	رنس	ث	۵-۴۴
۷	خ نس	ع	۱-۵۳
۷	س نس	لہ	۲۴-۳۷
۸	س خ	ع	۱-۵۸
۸	رو	س	۲-۳۸
۸	ری	س	۲-۲۵
۹	رخ	ث	۸-۴۹
۹	رل	س	۱۰-۵۰
۱۰	س ل	ع	۱-۵۲
۱۰	رو	ن	۸-۲
۱۰	رن	لہ	۳-۱۸
۱۰	ری	ع	۲-۴۶
۱۰	رٹو	ث	۲۳-۵
۱۱	رنس	لہ	[illegible]
۱۱	رخ	ع	۳-۲۸
۱۱	رل	ع	۱۳-۳۷
۱۱	س ر	ن	۱۶-۱۰
۱۱	خ ل	لہ	۷-۲۹
۱۲	ره	ن	۱۵-۲۱
۱۲	ری	ث	۲۰-۴۲
۱۳	رٹو	ع	۲-۵
۱۳	رل	ث	۱۸-۳۱
۱۳	رخ	س	۲۰-۳۱
۱۴	دن	لہ	۲-۲۷
۱۴	رن	ث	۲۳-۰
۱۴	رو	س	۲۳-۳۲
۱۵	رٹو	س	۸-۵۵
۱۵	رنس	ث	۲۱-۴۲
۱۶	س ر	س	۱۳-۱۱
۱۶	دی	ع	۲۳-۸
۱۷	ره	س	۲-۱۳
۱۷	رن	ع	۸-۲۵
۱۷	ری	لہ	۱۳-۱۸
۱۷	رو	ع	۴-۴۹
۱۸	رنس	ع	۸-۱۲
۱۸	رل	لہ	۳-۳۱
۱۸	رخ	ن	۲۱-۱۳
۱۹	دٹو	ث	۵-۲۰
۱۹	س ر	ع	۶-۳۸
۱۹	ره	ع	۱۱-۷
۱۹	رن	ث	۲۰-۱۷
۲۰	رٹو	ن	۷-۲۳
۲۰	رو	ث	۱۰-۴۶
۲۰	س و	ن	۱۷-۰
۲۰	رنس	لہ	۱۰-۲۷
۲۱	ره	ث	۱۰-۳۸
۲۱	س ر	ث	۰-۳۷
۲۲	ری	ث	۱۳-۵۵
۲۳	دنس	لہ	۹-۲۲
۲۳	رل	ث	۱۳-۵۶
۲۴	رخ	س	۳-۱۳
۲۴	رن	ن	۱۹-۶
۲۴	ہخ	ع	۲-۲۴
۲۵	ری	ع	۰-۲۱
۲۵	دل	ع	۱-۵۵
۲۵	رٹو	س	۵-۳۷
۲۵	رنس	ن	۱۷-۳۴
۲۵	رل	ع	۲۳-۱۵
۲۶	رو	لہ	۲-۴۲
۲۶	ره	لہ	۱۱-۵
۲۶	رخ	ع	۴-۳۲
۲۷	س ر	لہ	۴-۴۹
۲۷	ری	س	۷-۵۲
۲۷	رٹو	ع	۲-۵۴
۲۸	ده	ن	۱-۴۴
۲۸	رل	لہ	۵-۳۹
۲۸	س ی	ث	۲-۲۷
۲۸	رخ	ث	۲-۴۲
۲۹	رن	س	۷-۵۳
۲۹	رٹو	ث	۷-۴۰
۳۰	رو	س	۴-۱۸
۳۰	ره	ث	۱۷-۴
۳۰	دخ	ع	۲۰-۳
۳۱	رو	ث	۵-۴۰
۳۱	رن	ع	۲۳-۱۴
۳۱	ری	ن	۱۶-۳
۳۱	س ٹو	ع	۲۰-۵۲
۳۱	س ر	ث	۲۰-۵۶

ستمبر

۱	رنس	ع	۷-۱۳
۱	رل	ن	۴-۴۷
۱	ره	ع	۸-۳۰
۲	رخ	لہ	۹-۴۷
۲	رن	ث	۳-۵۲
۲	رو	ع	۶-۳۲
۲	رٹو	لہ	۲۳-۳۸
۳	س ر	ع	۳-۱۸
۳	دی	ث	۷-۳۸
۳	رنس	ث	۹-۴۵
۳	ره	س	۲۰-۱
۳	دٹو	ع	۲۰-۱۳
۳	ری	س	۲۱-۲۰
۴	رو	ف	۳-۳۰
۵	س ر	س	۹-۵۷
۵	رل	س	۸-۲۴
۶	خ ن	س	۳-۴۱
۶	رن	لہ	۹-۵۳
۶	رخ	ث	۲۰-۴۱
۷	ری	ع	۰-۴۰
۷	رٹو	ث	۶-۶
۷	رنس	لہ	۱۶-۱۳
۷	رل	ع	۲۲-۱۵
۸	ره	ن	۱-۳۲
۸	ه د	ن	۱۹-۵۹
۹	رخ	ع	۳-۵۳
۹	ری	ث	۵-۱۱
۹	رٹو	ع	۱۱-۱
۹	دن	ث	۵-۵۲

مستقبل کے لیے بہتر لائحہ عمل تیار کرنے کے لیے آج ہی رجوع کریں

لوح
شرف قمر

یہ لوح ترقی، رزق، شادی، اولاد، دولت، گاھکوں کی کثرت، صحت یا کسی بھی روزمرہ کام کے لیے تیار کروائی جا سکتی ھے۔

سونے پر 6000 روپے

چاندی پر 1100 روپے

سوال کا جواب

مفت

برائے سالانہ خریدار

ٹوکن نمبر 18.

ا۔ سالانہ خریدار کسی بھی سوال کا جواب مفت حاصل کر سکتے ہیں۔ سوال ماہ رواں کی دس تاریخ تک ادارے کو موصول ہو جائے۔

۲۔ جو سالانہ خریدار نہ ہیں وہ سوال کے ہمراہ ایک سو روپے برائے فیس بذریعہ منی آڈر ارسال کریں۔

۳۔ سوال والے لفافے میں کوئی اور بات دریافت نہ کریں بلکہ اس مقصد کے لیے الگ خط اور جوابی لفافہ ارسال کریں۔

۴۔ سوال والے لفافے پر ایک کونے میں کوپن برائے سوال نمایاں تحریر کریں

سوال ____________

نام ____________

وقت، تاریخ اور مقام پیدائش ____________

سوال تحریر کرنے کی تاریخ، وقت اور شہر ____________

اپنے مسائل کے حل، روحانی اور عملیاتی مدد کے لیے ماہر عملیات و نجوم خالد اسحاق راٹھور کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں۔

free copy
khalidrathore.com
LuraTech Document Processing Solutions

علوم مخفی کا خزانہ
خالد اسحاق راٹھور کی دستیاب کتب

خزینہ اعداد	**بانڈ ریس اور لاٹری کے نمبر**
علم اعداد پر اس سے بہتر اور جامع کتاب آج تک آپ کی نظروں سے نہ گزری ہو گی۔ یہ ایک دعویٰ نہیں حقیقت ہے۔ ضرور پڑھیں۔ (قیمت ۳۰ روپے)	معمولی سمجھ بوجھ یا علم والے فرد سے لے کر ماہر فن تک ہر فرد اس کتاب سے استفادہ کر سکتا ہے۔ اعداد، نجوم، جفر، رمل، ساعت، فالنامے، استخارے وغیرہ کے ذریعے انعامی نمبر وغیرہ معلوم کرنے کے مجرب کلیے۔ (قیمت ۱۰۰ روپے)
مستحصلہ قادر الکلام	**روحانی مشورے**
علوم مخفی سے تعلق قائم ہونے کے بعد جو قواعد میرے علم اور تجربے میں آئے ان میں مستحصلہ کے حل کا سب سے بہترین اور ذاتی استعمال کا کلیہ آپ کے سامنے بلاتخل پیش کیا ہے۔ آزمائش شرط ہے۔ (قیمت ۵۰ روپے)	روزمرہ مسائل کے حل کے آسان قابل عمل اور آزمودہ روحانی اور عملیاتی مشورے اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی ہے۔ (قیمت ۳۸ روپے)
خالد روحانی جنتری	**۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰**
ہر گھر، فرد اور ماہر علوم مخفی کی ضرورت ایک جامع اور آسان فہم جنتری ہے پڑھنے کے بعد آپ اس کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکیں گے۔ (قیمت ۵۵ روپے)	یہ ہر نجومی اور عامل کی ضرورت ہے ایسی جنتری جس میں ۲۰۰۱ تا ۲۰۱۰ تک تمام کوکب کی رفتاریں دی گئی ہیں۔ ہندی نجوم کے لیے بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ (قیمت ۱۱۵ روپے)

free copy
khalidrathore.com
Document Processing Solutions

خالد روحانی جنتری

ماھنامہ راہنمائے عملیات کا سالنامہ خالد روحانی جنتری ہر سال شائع ہوتی ہے۔

خالد روحانی جنتری ایک ایسی تخلیق ہے جو آپ کی زندگی کے ہر شعبے میں مخلصانہ راہنمائی کرتی ہے۔ آپ کسی بھی طبقہ حیات سے تعلق رکھتے ہوں' عورت ہو یا مرد' بوڑھا ہو یا جوان' مزدور ہو یا کاروباری فرد' ملازم ہو یا مالک' نجومی ہو یا عامل کامل' علوم مخفی کا طالب علم ہو یا استاد' یہ ہر فرد اور گھر کی ضرورت ہے۔ آج ہی اپنی کاپی حاصل کریں۔ قیمت 55 روپے۔۔ محصول ڈاک 20 روپے۔

free copy
ماھنامہ راہنمائے عملیات لاہور
khalidrathore.com
LuraTech
Document Processing Solutions

؟

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ آپ صرف 230 روپے ایک دفعہ ادا کریں۔ ماھنامہ راہنمائے عملیات آپ کو ہر ماہ گھر بیٹھے مل جایا کرے گا۔ اس طرح نہ بازار جانے اور نہ ہی بازار سے پرچہ تلاش کرنے کی زحمت آپ کو اٹھانی پڑے گی۔ اس معمولی رقم کے عوض قیمتی راہنمائے عملیات ہر ماہ آپ کے پاس خود پہنچ جائے گا۔

نقوش / الواح
مکمل تفصیلات اندر کے صفحات میں

خالد روحانی جنتری
ہر گھر' فرد اور پیشہ ور نجومی و عامل کی ضرورت

کمپیوٹر پروگرام
حسب منشا نجوم وغیرہ کے کمپیوٹر پروگرام تیار کروائیں

راہنمائے عملیات
ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے

free copy

کورسز
خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز ـ قائم شدہ ۱۹۹۱ء

زائچے
حالات زندگی' سوال کا جواب' دست شناسی وغیرہ

khalidrathore.com
Document Processing Solutions

دارالترجمہ
قدیم کتب (نجوم و عملیات) کا اردو ترجمہ

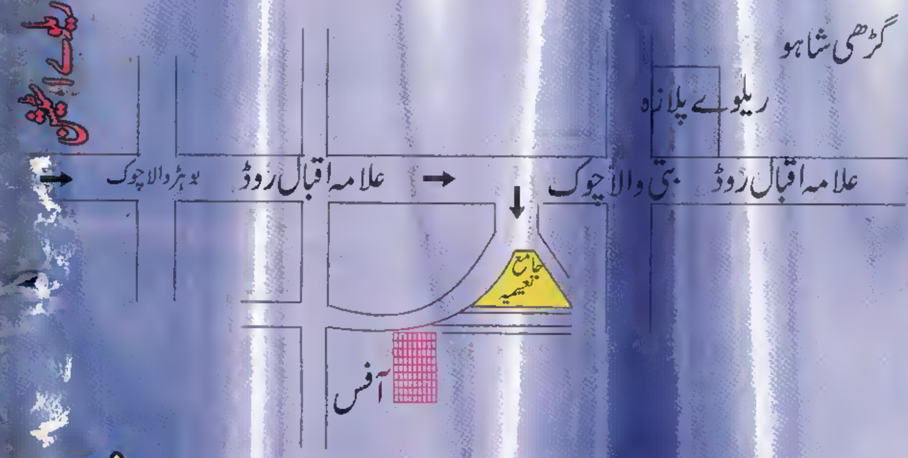

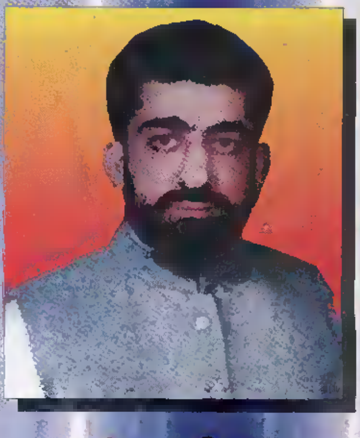

خالد اسحق راٹھور مکان نمبر 2 گلی نمبر 11 محمد نگر نزد جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور : فون 6374864